تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED

کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ

فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

بانی زمرد حسین (مرحوم)

روزنامہ ہمت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | پیر 02 نومبر 2026ء | 21 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 18

جھل مگسی اور خاران میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن 13 دہشت گرد ہلاک

سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقے جھل مگسی میں کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کی جانب سے تخریب کاری کے لئے آگ لگانے کے منصوبے کو ناکام بنادیا دہشت گردوں کے سامنے مقامی لوگ بھی ڈٹ گئے

خاران میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران لجے میں دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی اور کلیئرنس آپریشن کے دوران 10 دہشت گرد مارے گئے دہشتگردوں کے خاتمے سیکورٹی فورسز کا یہ کلیئرنس آپریشن جاری رہے گا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے علاقوں جھل مگسی اور خاران میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ تھری کے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کرتے ہوئے 13 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا اور ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقے جھل مگسی میں کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کی جانب سے تخریب کاری کے لئے آگ لگانے کے منصوبے کو ناکام بنادیا دہشت گردوں کے سامنے

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا نہیں چاہتا پاکستان دہشت گردی کا نشانہ بنے، مارکو روبیو

پاکستان کا موقف ہے کہ طالبان نے ان حملوں کو روکنے کے لیے اقدامات نہیں کیے، خطاب

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ امریکا نہیں چاہتا کہ پاکستان دہشت گردی کا نشانہ بنے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان افغانستان سے ہونیوالے دہشتگرد حملوں پر تشویش کا اظہار کررہا ہے، مارکو روبیو

اٹلانٹا (این این آئی) امریکا نے دہشتگردی سے متعلق ایک بار پھر پاکستان کے مقف کی حمایت

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان موٹروے ایم فور کمال پور انٹرچینج پر تعمیراتی کام کا جائزہ لے رہے ہیں

افغان طالبان رجیم کی دہشتگردوں کو امریکی اسلحہ فراہمی کے ہوشربا شواہد سامنے آگئے

عالمی جرائد بھی افغان طالبان رجیم کے فراہم کردہ امریکی ہتھیاروں کی دہشتگرد گروہوں تک رسائی کے سنگین پہلو کو بے نقاب کرچکے ہیں

خفیہ رپورٹ کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی رانے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لیے 78 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی ہے

کابل (این این آئی) افغان طالبان رجیم کی جانب سے فتن الہندوستان اور فتن الخوارج کو امریکی ساختہ اسلحہ فراہم کرنے کے شواہد سامنے آگئے۔ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے ہلاک ہونے والے بھارتی پراکسی فتن الہندوستان کے دہشت گردوں سے امریکی ساختہ ہتھیار برآمد کیے ہیں، جس میں M16 اور M4 رائفلز، ایمنگ لیزر اور نائٹ ویژن ڈوائسز شامل ہیں۔ طالبان لیڈر ملا ہب اللہ کا

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گلگت بلتستان کے عوام کا پاکستان سے الحاق کا فیصلہ تاریخ کا اہم حصہ ہے، صدر مملکت

ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق گلگت بلتستان کی تاریخ کا قابل فخر باب ہے، سید یوسف رضا گیلانی

یکم نومبر 1947 کا دن گلگت بلتستان کی تاریخ کا درخشاں باب ہے، عوام قومی یکجہتی اور ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کررہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) صدر آصف علی زرداری، چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی اور سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے گلگت بلتستان کے عوام کو یوم آزادی کی 79 ویں سالگرہ پر دلی مبارکباد دی ہے۔ صدر زرداری نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی جرات، قربانیاں اور پاکستان سے الحاق کا فیصلہ ہماری مشترکہ تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔ چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



وزیراعظم محمد شہباز شریف سے مسلم لیگ (ن) کے سنئر رہنما ملک سلطان محمود ملاقات کررہے ہیں

کابل کو دہشتگردی روکنے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی، پاکستان

افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی ہے، بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے، اگر طالبان رجیم دہشتگردی کے حوالے سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑیگی، ڈی جی آئی ایس پی آر

افغان طالبان بگڑتے تعلقات کی وجوہات تسلیم کرنیکو آمادہ نہیں، اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، اپنے عوام کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وزارت اطلاعات و نشریات نے ترجمان افغان طالبان کے حالیہ بیان پر کہا ہے کہ افغان طالبان بگڑتے تعلقات کی وجوہات تسلیم کرنے کو آمادہ نہیں، کابل کو دہشتگردی روکنے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ وزارت

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

راولپنڈی (این این آئی، آن لائن) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ اگر طالبان رجیم دہشت گردی کے حوالے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جی 24 کی صدارت پاکستان کے سپرد، پاکستان نے چیئرمین شپ سنبھال لی

ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، تین اہم ترجیحات کا اعلان

ترقی پذیر معیشتوں کی اجتماعی آواز مضبوط بنانے پر زور دیا گیا، عالمی اقتصادی پالیسی سازی میں ترقی کو مرکزی حیثیت دینے کا اعادہ

اسلام آباد (آن لائن) ترقی پذیر ممالک کی تنظیم جی 24 کی صدارت پاکستان کے سپرد، یکم نومبر

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گلگت کے بہادر لوگوں کی جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، آصفہ

جنہوں نے ڈوگرہ راج سے آزاد ہوکر پاکستان سے وابستہ ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھی

اسلام آباد (این این آئی) خاتون اول آصفہ بھٹو

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ ختم، جرمانہ عائد ہوگا

وہ لوگ اس جرمانے سے بچ سکیں گے، جنہوں نے توسیع کی درخواست دی ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) انکم ٹیکس گوشوارے جمع

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عالمی سطح پر پٹرولیم قیمتیں کم ہوتے ہی عوام کو ریلیف فراہم کیا جائیگا، علی پرویز ملک

توانائی کے استعمال میں معمولی احتیاط زرمبادلہ کی بچت کا ذریعہ بن سکتی ہے، ایران امریکا کشیدگی سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں متاثر ہوئیں

مختلف ممالک کو مہنگے تیل، گیس، ایل پی جی اور دیگر ایندھن کی خریداری کے لیے قیمتی زرمبادلہ کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے موسم سرما میں توانائی کے غیر ضروری

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انتخابی اصلاحات کمیٹی میں آجائیں، پیپلز پارٹی کی پی ٹی آئی کو پیشکش

بلاول بھٹو انتخابی اصلاحات کا عمل حکومت واپوزیشن کی مشاورت سے آگے بڑھانے کے خواہاں ہیں

اسلام آباد (این این آئی) انتخابی اصلاحات کمیٹی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائیں

وزیراعظم کی فوکل پرسن عائشہ رضا کی والدین سے اپیل، آٹھ نومبر تک پولیو مہم جاری رہیگی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی فوکل پرسن

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اشتہاری بورڈ پر نازیبا ویڈیو چل گئی

قاہرہ (این این آئی) مصر کی مصروف شاہراہ پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جرمنی احتجاج کی لپیٹ میں آگیا

پیرس (این این آئی) فرانس میں مہنگائی کے خلاف

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان مہاجرین سے متعلق وفاق کی پالیسی اپنائیں گے، گورنر کے پی

غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کو واپس جانا ہوگا، فیصل کریم کنڈی کی گفتگو

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کا پاکستان کو جی ٹوئنٹی فور کی چیئرمین شپ ملنے پر اظہار مسرت

اسے عالمی اقتصادی منظرنامے پر پاکستان کے مؤثر کردار کے اعتراف کا اہم سفارتی سنگ میل قرار دیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کو بین الحکومتی گروپ آف ٹوئنٹی فور (G-24) کی چیئرمین شپ ملنے پر اظہار مسرت،

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قطر اور پاکستانی ثالثین شرائط پر مشاورت جاری رکھے ہوئے ہیں، ایران

ہم ایک تجویز پر پہنچے ہیں جس میں عملدرآمد کا دورانیہ 2 روزہ کردیا گیا ہے، حالیہ صورتحال میں امریکہ کیساتھ ملاقات کی ضرورت نہیں سمجھتے

وینس کے پیغام کے پیچھے اگر ایندھن کی تقسیم کا مقصد ہے تو یہ امریکا کی سابقہ غلطیوں کے ساتھ ایک اور غلطی ہوگی

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ قطری اور پاکستانی ثالثین ایرانی شرائط پر اپنی مشاورت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عرب میڈیا کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امریکی نائب صدر کے پیغام کا اعلیٰ سطح کے اجلاس

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی نائب صدر کے پیغام کا لہجہ مکمل بدل چکا، محسن رضائی

ایران سفارت کاری کو سنجیدگی سے آگے بڑھا رہا ہے، قومی حقوق پر سمجھوتہ نہیں کریں گے، بیان

آئندہ مذاکرات کی صورت میں این پی ٹی کے تحت ایران کے جوہری حقوق کا احترام کیا جانا چاہیے

تہران (این این آئی) ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سربراہ محسن رضائی نے کہا ہے کہ امریکی نائب صدر کے پیغام کا لہجہ مکمل بدل چکا، یہ ایرانی عوام کی

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو زرداری کی یوم آزادی پر گلگت بلتستان کی عوام کو مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے یوم آزادی پر گلگت

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا ایران پر بمباری دوبارہ شروع کرنیکی تیاری کررہا ہے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے اس معاملے پر گفتگو کی، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے گفتگو کی۔ امریکی اخبار کے مطابق امریکا ایران پر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کا امریکی وزیر خارجہ کے بیان کا خیر مقدم، دہشتگردوں کیخلاف اقدامات کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے امریکی وزیر خارجہ کے بیان کا خیر مقدم کرتے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



لاہور، امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان سینیٹر ڈاکٹر حافظ عبدالکریم ورکرز کنونشن سے خطاب کررہے ہیں



ساکران، میر علی حسن زہری حسن پیر ساکران میں پیپلز پارٹی کے گرینڈ شمولیتی جلسہ سے خطاب کررہے ہیں

بھارت میں سکھوں کے بدترین قتل عام کو 42 سال بیت گئے

فسادات کے دوران ہزاروں بے گناہ سکھ قتل کیے گئے، سیکڑوں خواتین کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں سکھوں کے بدترین اور شرمناک قتل عام کو 42 سال بیت گئے۔ یکم نومبر 1984 بھارتی تاریخ کے دردناک

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارت میں اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں پر حملوں کے واقعات میں اضافہ

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں اقلیتوں اور ان کی مذہبی عبادت گاہوں پر حملوں و تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ تفصیلات کیمطابق انتہا پسند مودی کے اقتدار میں بھارتی مسلم اقلیت کے خلاف امتیازی اور پرتشدد ہجومی کارروائیوں میں شدت برقرار ہے۔ بھارتی جریدے کلیرین

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

برطانوی شاہی محل میں لڑکیاں اسمگل ہونیکا انکشاف، تحقیقات جاری

کچھ معلومات موصول ہوئی ہیں جن پر ابتدائی مراحل کی انکوائری جاری ہے، پولیس

لندن (این این آئی) پولیس اس وقت کی کھوج لگا رہی ہے جو بدنام زمانہ مجرم جیفری ایپسٹین نے برطانوی شاہی خاندان کے اینڈریو مانٹ بیٹن

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران سے مذاکرات اچھے مرحلے پر ہیں، امریکی صدر

ایران کی بحریہ، فضائیہ، فضائی دفاعی نظام، پیداواری صلاحیتوں اور جوہری پروگرام کو تباہ کردیا

اب صرف ایک یا دو مقامات باقی ہیں جن سے نمٹنا ہے، ہم یہ کام 10 منٹ میں کرسکتے ہیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران سے مذاکرات اچھے مرحلے پر ہیں لیکن ان پر زیادہ بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ فلوریڈا میں اپنی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران امریکا کشیدگی، پیٹرول کی قیمتوں کے تعین کا طریقہ کار تبدیل، نیا فارمولا جاری

اسلام آباد (این این آئی) ایران امریکا کشیدگی کے تناظر میں پیٹرول کی قیمتوں کے تعین کا طریقہ کار تبدیل کردیا گیا، نئے طریقہ کار کا اطلاق آئندہ 30 روز کیلئے ہوگا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ کی منظوری کے بعد پیٹرولیم ڈویژن نے ریفائنریز کو نیا فارمولا جاری کردیا۔ پیٹرول کی درآمدی قیمت کا تعین پی ایس او کے اصل درآمدی کارگو کی لاگت

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارتی ہوائیں فضائی معیار خراب کررہی ہیں، مریم اورنگزیب

4 بھٹوں کے خلاف مقدمات درج کیے، 10 لاکھ روپے جرمانے بھی عائد کیے

لاہور (این این آئی) پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ لاہور میں چلنے والی کمزور ہوا اور بھارت سے آنے والی ہوائیں فضائی معیار

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین سینیٹ کی گلگت بلتستان کے عوام کو یوم آزادی پر مبارکباد

ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق کا فیصلہ ملکی تاریخ کا ایک قابل فخر باب ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے گلگت بلتستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر علاقے کے عوام کو دلی

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فیلڈ مارشل کے عالمی کردار سے پاکستان کے وقار میں اضافہ ہوا، حافظ عبدالکریم

مکہ دفاعی معاہدہ پر حکومت کی تائید کرتے ہیں، مکہ مدینہ کے محافظین میں شامل ہونے کا کریڈٹ فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کو جاتا ہے، خطاب

مکہ مدینہ کے محافظین میں شامل ہونیکا کریڈٹ فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کو جاتا ہے، مرکزی جمعیت اہلحدیث خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کی حمایت کرتی ہے

لاہور (آن لائن) امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان سینیٹر حافظ عبدالکریم کا کہنا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف، وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے عالمی کردار سے پاکستان کے وقار میں اضافہ ہوا۔ لاہور میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے حافظ عبدالکریم نے کہا کہ امریکا ایران جنگ میں پاکستان نے ثالثی و مثبت کردار ادا کیا۔ سینیٹر حافظ عبدالکریم نے کہا کہ عالمی سطح پر

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باوجود امارات کی کرپٹو معیشت میں 32 فیصد اضافہ

ابوظہبی (آن لائن) علاقائی جنگ اور عالمی سطح پر کرپٹو مارکیٹ میں مندی کے باوجود متحدہ عرب امارات کی کرپٹو معیشت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر شہر میں تعمیراتی مواد کی بروقت فراہمی یقینی بنانے میں مدد ملے گی

جی ڈی اے کے ڈائریکٹر نے گوادر میں ٹف ٹائلز اور پیورز تیار کرنیوالے یونٹ کا افتتاح کردیا

گوادر (این این آئی) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان نے گوادر میں ٹف ٹائلز اور پیورز تیار کرنے والے پہلے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں بارش، پہاڑوں پر ہلکی برفباری کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں جزوی ابر آلود اور بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں چند مقامات پر ہلکی بارش اور پہاڑوں پر ہلکی برفباری کا

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جعلی فلو ویکسین کی مارکیٹوں میں سپلائی کا انکشاف، ڈریپ کا الرٹ جاری

شہری مشتبہ ویکسین استعمال نہ کریں اور ممکنہ منفی اثرات کی اطلاع نیشنل فارماکو ویجیلنس سینٹر کو دیں

اسلام آباد (این این آئی) ملک کی مختلف مارکیٹوں میں انفلوئنزا اور فلو سے بچا کی جعلی ویکسین کی سپلائی کا انکشاف ہوا ہے، ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مکہ دفاعی معاہدے میں شمولیت پر بات چیت، شام کی تصدیق

علاقائی فریم ورک کی حمایت کرینگے جو علاقائی استحکام اور مشترکہ دفاع کو مضبوط بنائے

دمشق (آن لائن) شام نے مکہ مشترکہ دفاعی

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل میں نیتن یاہو کی حکومت ختم کرنے کے مطالبات زور پکڑنے لگے

تل ابیب (آن لائن) اسرائیل میں سیکڑوں افراد نے اپوزیشن جماعتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیجیٹل اثاثوں کی چوری میں شمالی کوریا ملوث ہے، ایف بی آئی

شمالی کوریا سے منسلک ہیکرز چوری شدہ اثاثے ایتھیریم میں تبدیل کررہے ہیں، بیان

نیویارک (این این آئی) ایف بی آئی نے کہا ہے کہ کرپٹو کرنسی ایکسچینج بائنانس سے 6 ارب ڈالر سے زائد مالیت کے ڈیجیٹل اثاثوں کی چوری میں شمالی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلی پارلیمنٹ میں سابق یہودی پولیس افسر اسلامی جماعت راعم کا رکن منتخب

تل ابیب (آن لائن) اسرائیلی پارلیمنٹ میں نئی سیاسی مثال قائم ہوگئی جہاں ایک سابق یہودی پولیس افسر اسلامی جماعت راعم کا رکن منتخب ہوگیا۔ اسرائیل میں سابق یہودی پولیس افسر یوآو

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سمندر پار پاکستانی ملکی ترقی میں کلیدی کردار ادا کررہے ہیں، سید ال ناصر

بیرون ملک مقیم پاکستانی اپنی محنت، صلاحیتوں اور ترسیلات زر کے ذریعے ملکی معیشت کو مستحکم بنانے کے عمل کو آگے بڑھانے میں قابل قدر کردار ادا کررہے ہیں

پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور عالمی سطح پر مضبوط تشخص کے لیے معاشی استحکام، سیاسی استحکام اور امن وامان کا قیام ناگزیر ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید ال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور عالمی سطح پر مضبوط تشخص کے لیے معاشی استحکام، سیاسی استحکام اور امن وامان کا قیام ناگزیر ہے۔ حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شادی تقریبات میں ہوائی فائرنگ دولہا کو مہنگی پڑ گئی پولیس نے 6 دولہا گرفتار کرلیے، اسلحہ برآمد

پشاور (این این آئی) شادی تقریبات میں ہوائی فائرنگ دولہا کو مہنگی پڑ گئی پولیس نے 6 دولہا گرفتار کرلیے۔ تفصیلات کے مطابق پشاور میں گزشتہ روز شادی کی تقریبات میں ہوائی فائرنگ کے واقعات ہوئے تاہم اس بار ہوائی فائرنگ دولہاوں کو مہنگی پڑ گئی، پولیس نے ہوائی فائرنگ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان واٹر ویک کانفرنس 2026 (آج) شروع ہوگی، تیاریاں مکمل

اسلام آباد (این این آئی) چھٹے پاکستان واٹر ویک

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جی 20 وزرائے خارجہ اجلاس کسی نتیجے پر پہنچے بغیر ختم

روس کی شرکت پر اختلافات کے باعث روایتی گروپ فوٹو بھی منسوخ کردیا گیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے شہر اٹلانٹا میں جی 20 ممالک کے وزرائے خارجہ کا دو روزہ اجلاس اہم عالمی مسائل پر اتفاق رائے کے بغیر اختتام پذیر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کراچی پورٹ پر کھاد اور گندم سے لدے 2 بحری جہازوں کی آمد

بندرگاہ پر کارگو ہینڈل کیا گیا، 50 ہزار ٹن ڈی اے پی کھاد جبکہ 51 ہزار ٹن گندم شامل

کراچی (این این آئی) کراچی پورٹ پر کھاد اور گندم سے لدے 2 بحری جہاز پہنچ گئے، دونوں بحری جہازوں کو ترجیحی بنیادوں پر برتھ فراہم کی گئی۔ ترجمان کراچی پورٹ کے مطابق بندرگاہ پر 1 لاکھ 1 ہزار ٹن درآمدی کارگو ہینڈل کیا گیا جس میں

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر کو پہلے چار ماہ میں 129 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کا سامنا

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ،

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارت میں اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں پر حملوں کے واقعات میں اضافہ

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں اقلیتوں اور ان کی مذہبی عبادت گاہوں پر حملوں و تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ انتہا پسند مودی کے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مقبوضہ مغربی کنارہ 9,500 سے زائد گھروں کی مسماری کا نوٹس

فلسطینی ڈھانچوں کیخلاف تعمیری کام روکنے کے نوٹس جاری کیے گئے، رپورٹ

مغربی کنارہ (این این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی گھروں اور دیگر املاک کے خلاف اسرائیلی حکام کی کارروائیوں سے متعلق ایک نئی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



قائمقام امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

ختم نبوت پر ایمان ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے، مولانا ہدایت الرحمن

ناموس رسالت کا تحفظ ہر مسلمان کی دینی و ایمانی ذمہ داری ہے، ختم نبوت کا عقیدہ امت مسلمہ کے اتحاد اور ایمان کی بنیاد ہے

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے شعور، اتحاد اور پرامن جدوجہد ضروری ہے، نوجوانوں سمیت ہر مسلمان کو چاہیے عقیدہ ختم نبوت کو خود بھی سمجھے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر سے ملاقات، اسکولوں میں تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر تقریری مقابلے منعقد کرنے کی تجویز، تعلیمی امور پر بھی تبادلہ

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امن وامان کے قیام پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، فیصل جمالی

پولیس افسران اور جوان علاقے میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے بہتر انداز میں فرائض انجام دے رہے ہیں

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک کا ڈی ایس پی سرکل دفتر کا دورہ، خستہ حال عمارت کی فوری مرمت کی یقین دہانی، اوستہ محمد کے انتظامی ڈھانچے کو مضبوط کررہے ہیں

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ڈی ایس پی سرکل گنداخہ کے دفتر کی خستہ حال عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے عمارت کی موجودہ صورتحال، پولیس افسران کو درپیش دفتری مشکلات اور مرمت و بحالی کے امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی اور ایس ایچ او گنداخہ نواب علی جمالی نے صوبائی وزیر کو دفتر کی خستہ حالی اور

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ، بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری، جنرل سیکرٹری حامی قائم خان کاکڑ، محمد طیب کاکڑ، محمد کریم بنگ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

دینی مدارس کی رجسٹریشن پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، مولانا واسع

حکومت فوری طور پر مدارس کی رجسٹریشن سے متعلق بل بلوچستان اسمبلی میں پیش کرے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی اراکین کا اہم اجلاس صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن کے اصولی مؤقف اور مرکزی شوریٰ کے فیصلوں کی مکمل تائید کرتے ہوئے صوبے بھر کے کارکنوں کو ہدایت

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پرنس آغا محمد خان بحفاظت بازیابی، سیکیورٹی فورسز کی کامیاب آپریشن ہیں، جان اچکزئی

خان آف قلات کے ولی عہد کی بازیابی پر جان اچکزئی کی اہل خانہ کو مبارکباد

کوئٹہ (یو این اے) سابق صوبائی وزیر جان اچکزئی نے دعویٰ کیا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے ایک اہم آپریشن کے دوران خان آف قلات کے ولی عہد پرنس آغا محمد خان کو بحفاظت بازیاب کروا لیا ہے۔ جان اچکزئی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ صوبائی وزیر ایری گیشن میر صادق عمرانی پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی میر لیاقت لہڑی روزی خان کاکڑ و دیگر کا گروپ فوٹو

فرسودہ نظام سے نجات کیلئے نظریاتی بنیادوں پر جدوجہد ناگزیر ہے، مولانا عبدالقادر لونی

تنظیم سازی کے عمل کے بعد تنظیم کو ہر سطح پر فعال بنانے کے لیے ورکرز موثر انداز میں آگے بڑھائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین لورالائی میں مجلس عاملہ وزمہ داران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک پر مسلط فرسودہ نظام سے نجات کے لیے نظریاتی بنیادوں پر جدوجہد

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں مزید خاندانوں کا مسلح تنظیموں میں ملوث بھائیوں سے لاتعلقی کا اعلان

کوئٹہ، مستونگ اور کچھی کے خاندانوں نے مسلح تنظیموں میں شامل افراد سے تعلق ختم کرلیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں مسلح تنظیموں میں شمولیت اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ان کے اہلخانہ کی جانب سے لاتعلقی کے اعلانات کا سلسلہ جاری ہے۔ کوئٹہ، مستونگ اور کچھی سے تعلق رکھنے والے مزید خاندانوں نے اپنے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں پارٹی کو مزید فعال اور منظم بنائیں گے، جمال شاہ کاکڑ

کارکنوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا ازالہ کیا جائے گا، ان کی آواز دبانے نہیں دیں گے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے بھر میں پارٹی کو مزید فعال اور منظم بنانے کے لیے جلد تنظیمی سرگرمیوں کا آغاز کیا جائے گا، نئی تنظیمی حکمت عملی کے ذریعے جماعت کو مزید تقویت دی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے سینئر رہنماں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں ممبر مرکزی کمیٹی حیدر خان اچکزئی، صوبائی ترجمان شاکر محمد حسنی، ضلعی صدر سردار سرمحمد خان خلجی، چیئرمین جہانگیر خان خروٹی، میڈیا کوآرڈینیٹر نثار خان اچکزئی، حاجی عبدالسنان درانی، ملک طارق خان کاکڑ، شفیع اللہ خان اچکزئی،

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آئی ٹی پی کی طلبا کیلئے 42 روز انتظار کی مدت کے بغیر موٹر سائیکل لائسنس فراہمی جاری

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ٹریفک پولیس نے کالج اور یونیورسٹی کے طلبا کے لیے ایک خصوصی سہولت متعارف کرائی ہے جس کے تحت یکم نومبر سے 30 نومبر 2026 تک، 42 روزہ

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی ایم اے کوئٹہ کی لائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کے جمال شاہ کاکڑ اور انکی کابینہ کو مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ برانچ کے ترجمان نے لائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کے جمال شاہ کاکڑ اور انکی کابینہ کو مبارکباد

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عمر بچوں کو جنسی استحصال کا نشانہ بنانے والے ملزمان کی گرفتاری قابل تحسین ہے، مولانا محمد شعیب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے نائب امیر مولانا محمد شعیب جدون نے تھانہ بروری پولیس کی جانب سے کم عمر لڑکوں کو سینہ طور پر بلیک میل اور جنسی استحصال کا نشانہ بنانے والے تین

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست کی بیٹی کیلئے ایجوکیشن سٹیپنڈ کی مد میں چیک جاری کروادیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار محمد یونس کی بیٹی کے لیے ایجوکیشن سٹیپنڈ کی مد میں 30 ہزار روپے کا چیک جاری کروا

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسلامی یونیورسٹی کے صدر سے جامعہ الغزالی کے چانسلر کی ملاقات

ملاقات میں امتِ مسلمہ کے اتحاد و وقار کے لیے مشترکہ کاوشوں پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر و قائم مقام ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر احمد سعد الاحمد سے جامعہ الغزالی کے چانسلر مفتی عبدالرحیم نے ملاقات کی۔ ملاقات میں قرآن وسنت کی تعلیمات کے فروغ، اسلامی تعلیم و تحقیق اور امتِ مسلمہ کے اتحاد و وقار کے لیے مشترکہ کاوشوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بین الاقوامی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان واٹر ویک کانفرنس 2026 (آج) سے اسلام آباد میں شروع ہوگی، تیاریاں مکمل

اسلام آباد (این این آئی) چھٹے پاکستان واٹر ویک 2026 کے لیے تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں جو (آج) پیر 2 نومبر کو اسلام آباد میں شروع ہوگا، واٹر ویک میں آبی وسائل کے تحفظ اور موسمیاتی لچک پر مبنی خوراک کے نظام کے استحکام کیلئے قومی اور بین الاقوامی شراکت دار شریک ہوں گے۔ پانچ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا عنوان عمل کے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہرنائی ضلع ہرنائی میں انسداد پولیو کی سہ روزہ قومی مہم کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا

ہرنائی (آن لائن) ہرنائی ضلع ہرنائی میں انسداد پولیو کی سہ روزہ قومی مہم کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے، جس کے تحت 2 نومبر سے 4 نومبر 2026 تک ضلع بھر میں پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ مہم کا افتتاح ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین نے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جاپانی قونصل جنرل کا عبدالعزیز خان لونی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (یو این اے) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے کوئٹہ بلوچستان سید ندیم عالم شاہ اور حکومت پاکستان کے مشیر برائے سرمایہ کاری بورڈ اور پاکستان جاپان بزنس فورم کے واکس چیئرمین سید فیروز شاہ نے سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان سیدال خان لونی کے والد محترم، معروف مصنف سابق صوبائی سیکرٹری

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کچھی سنی میں سیکورٹی فورسز اور نامعلوم مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے سنی میں سیکورٹی فورسز اور نامعلوم مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ بھاری ہتھیاروں اور ڈرون کی مدد سے مسلح افراد کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہلاکتوں وزخمی ہونے کی اطلاعات متعدد ٹھکانے تباہ کردیے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق کچھی کے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جامعہ تربت کا چوتھا کانووکیشن اگلے سال جنوری کے مہینے میں منعقد ہوگی

تربت (آن لائن) جامعہ تربت نے جنوری 2027 میں اپنا چوتھا کانووکیشن منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کانووکیشن میں شرکت کے خواہش مند گریجویٹس کے لیے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 20 نومبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق 2025 میں اپنی ڈگری مکمل

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیو کا مکمل خاتمہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ڈپٹی کمشنر

پولیو جیسی مہلک اور معذور کردینے والی بیماری کا خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے

صحبت پور (آن لائن) ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھنے کے لیے والدین اور عوام کا تعاون ناگزیر ہے انہوں نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے سنجیدہ اور سٹرٹیجک اقدامات کررہی ہے پولیو جیسی مہلک اور معذور کردینے والی بیماری کا خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے جس کے لیے حکومتی کوششوں کے ساتھ ساتھ عوامی تعاون بھی نہایت ضروری ہے انہوں نے کہا کہ والدین اور معاشرے کے تمام طبقات کو چاہیے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ اہلیان جنل نور ولی علاقہ بروری سردار صلاح الدین محمد حسنی، غلام نبی زہری، میر باری دا محمد حسنی اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ شہر میں گیس پریشر دم توڑ چکا ہے، لالا یوسف خلجی

پائپ لائنوں میں گیس کی بجائے ہوا آنے لگی ہے جس نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور صوبے کے سرد علاقوں میں موسم سرد ہوتے ہی گیس کا پریشر دم توڑ چکا ہے اور پائپ لائنوں میں گیس کی بجائے ہوا آنے لگی ہے جس نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے، ایک طرف کوئٹہ شہر میں گیس نہیں ہے تو دوسری طرف عوام کو بھاری بل بھیجے جارہے ہیں جو قابل مذمت ہے سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان کے صارفین کے ساتھ اپنا رویہ درست کرے بصورت دیگر اگر عوام سڑکوں پر نکل آئے تو حالات کی ذمہ داری سوئی سدرن گیس

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں انسدادِ پولیو کی سات روزہ مہم پیر سے شروع ہوگی، انعام الحق

صوبے کے 31 اضلاع میں 22 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 31 اضلاع میں پانچ سال سے کم عمر 22 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے سات روزہ مہم 2 نومبر سے شروع ہوگی۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق کے مطابق مہم کے لیے تمام انتظامات مکمل کرلیے گئے ہیں، جبکہ صوبے بھر میں بچوں تک رسائی یقینی بنانے کے لیے 8 ہزار 888 ویکسینیشن ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ مہم کے دوران 658 یونین کونسلز میں

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستا میں عوامی ریلیف کے منصوبوں کو ترجیح دی جائے، سینیٹر عبدالقادر

خواتین اور نوجوانوں کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے کیلئے آسان شرائط اور شفاف طریقہ کار کے تحت مالی معاونت فراہم کی جائے

بلاسود قرضوں، ہنرمندی اور گھریلو صنعتوں کے فروغ سے خواتین اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے طویل المدتی میگا منصوبوں کے ساتھ مختصر المدتی، عوامی ضروریات پر مبنی ترقیاتی منصوبوں کو بھی ترجیح دینا ضروری ہے۔ بڑے منصوبے مستقبل میں معاشی استحکام اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کا ذریعہ بن سکتے ہیں، تاہم عوام کی موجودہ مشکلات کے حل کے لیے ایسے اقدامات

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ صوبائی وزیر ایری گیشن میر صادق عمرانی پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری رہانی کاکڑ سابق وفاقی وزیر میر ریاض شاہوانی سید سعد اللہ شاہ ملک حمید کاکڑ ارباب اسد کاسی و دیگر کاکڑ ہاؤس پر دیے گئے ظہرانے میں شریک ہیں

حب میں موٹر وے پولیس کے زیر اہتمام طلبہ و طالبات کیلئے کیریئر کاؤنسلنگ سیشن کا انعقاد

حب (این این آئی) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج حب میں ٹیکنیکل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کے زیر اہتمام طلبہ و طالبات کے لیے ایک کیریئر کاؤنسلنگ سیشن منعقد کیا گیا، جس کا مقصد نوجوانوں کو پولیس کے محکمے میں دستیاب ملازمتوں

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی میں جعفر ایکسپریس کی زد میں آکر چھ سالہ بچی جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ریلوے پٹڑی عبور کرتے ہوئی چھ سالہ بچی جعفر ایکسپریس کے نیچے آکر جانبحق ہوگئی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی مین بچی پھاٹک کے قریب ریلوے پٹڑی عبور کرتے ہوئی چھ سالہ بچی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

والہندین پریس کلب کا اجلاس محمد بخش بلوچ کی صدارت میں منعقد، کابینہ تحلیل

والہندین (این این آئی) والہندین پریس کلب کا ایک اہم اجلاس صدر محمد بخش بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں پریس کلب کے مختلف انتظامی اور تنظیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں موجودہ کابینہ کی مدت مکمل ہونے پر کابینہ کو تحلیل

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیس تھانہ صدر کی کارروائی غیر قانونی اسلحہ سمیت ملزم گرفتار

سیوی (یو این اے) ڈی آئی جی سیوی رئیج پرویز خان عمرانی کے احکامات اور ایس ایس پی سیوی عبدالحمید کی خصوصی ہدایات پر پولیس تھانہ صدر سیوی کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ایک ملزم کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ٹی ٹی

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کچھی، کوٹ کھائی کے قریب ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ، ایک شخص شدید زخمی

کچھی، کوٹ کھائی کے قریب ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا، جبکہ ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعے

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ژوب، ژوب وشیرانی میں انٹرنیٹ کی طویل بندش کے خلاف طلبہ تنظیموں کی مشترکہ احتجاجی ریلی

ژوب (یو این اے) ژوب وشیرانی میں انٹرنیٹ سروس کی بندش کے خلاف طلبا تنظیموں کی ڈگری کالج ژوب سے مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی گئی ژوب وشیرانی میں گزشتہ ایک ماہ سے انٹرنیٹ سروس کی مسلسل بندش کے خلاف آج ڈگری کالج

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں گیس کا صفر استعمال، بل 44 لاکھ روپے، خالی گھر نے بھی کمپنی کو لاکھوں کا حساب دیدیا

گھر میں گیس جلی نہ چولہا، مگر بل ایسا آیا جیسے پورا شہر یہیں سے گرم کیا ہوا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی بلنگ کا ایسا حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے جس نے صارف کو پریشان کرنے کے ساتھ شہریوں کو بھی حیرت میں ڈال دیا۔ ایک خالی مکان کا گیس استعمال صفر ریونٹ بتایا گیا، لیکن بل کی رقم 44 لاکھ روپے سے تجاوز کرگئی۔ شہری نے بل دیکھ کر شاید یہی سوچا ہوگا کہ گھر میں چولہا تو نہیں جلا، مگر بل بنانے والوں نے پورا گیس نیٹ ورک اسی مکان کے نام کردیا۔ متاثرہ صارف کے مطابق جس گھر کا بل جاری کیا گیا وہ خالی پڑا ہے اور وہاں گیس استعمال ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، لیکن اس کے باوجود سوئی سدرن گیس کمپنی نے ایک ماہ کا 44 لاکھ روپے سے زائد کا بل بھیج دیا۔ شہری کا کہنا ہے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر مہر دین خان کھیتران کا بنیادی مرکز صحت عیشانی کا اچانک دورہ

مریضوں کو معیاری اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ

بارکھان (آن لائن) ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ کوہ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر مہر دین خان کھیتران نے ضلع بارکھان کے بنیادی مرکز صحت (BHU) عیشانی کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے طبی سہولیات، عملے کی حاضری اور مجموعی انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈاکٹر مہر دین خان کھیتران نے عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی، او پی ڈی رجسٹر، صفائی ستھرائی اور دیگر طبی سہولیات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مرکز صحت میں موجود

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن نے چار سالہ کارکردگی پیش کردی، کامریڈ یونس زہری

ملازمین کے الاؤنسز، ترقیوں اور فلاحی سہولیات کے لیے مذاکرات کے ذریعے اہم کامیابیاں حاصل کیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری نے کہا ہے کہ موجودہ کابینہ نے گزشتہ چار سال کے دوران ملازمین کے حقوق، ترقیوں، مالی مراعات اور فلاح و بہبود کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جبکہ ایسوسی ایشن کی 38 سالہ تاریخ میں موجودہ کابینہ نے ریکارڈ 150 ٹوپیفکیشنز جاری کروائے ہیں۔ کوئٹہ پریس کلب میں یونین کی کارکردگی کے حوالے سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کامریڈ یونس زہری نے کہا کہ بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کا قیام 1985 میں ملازمین

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوام تک حقائق پر مبنی خبروں کی ترسیل کیلئے صحافیوں نے مثبت کردار ادا کیا ہے، شہزادہ ذوالفقار

بی این پی نیوز نے 11 سال کے دوران صوبے کے سلگتے ہوئے مسائل کو حکام بالا تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے سابق صدر سینئر صحافی ہمنکر شہزادہ ذوالفقار، بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے صدر منصور احمد رند، سماجی، سیاسی رہنما ثناء درانی نے کہا ہے کہ عوام تک حقائق پر مبنی فوری خبروں کی ترسیل کے لئے صحافیوں نے ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے بی این نیوز نے 11 سال کے دوران صوبے کے سلگتے ہوئے مسائل کو حکام بالا تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پرنٹ، الیکٹرونک میڈیا کے بعد اب ڈیجیٹل سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں تک پہنچنے والی خبروں پر عوام فوری طور پر یقین نہیں

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سردی میں گیس لوڈ شیڈنگ عوام کیساتھ زیادتی ہے، اسلم اچکزئی

بھاری بلوں کی وصولی کے باوجود شہری گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، صوبائی صدر

کوئٹہ (یو این اے) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی نے کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ گیس لوڈ شیڈنگ اور کم پریشر کے دوبارہ آغاز پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ گیس کی جانب سے شہریوں کو درپیش مشکلات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ ایک طرف صارفین کو چند یونٹ گیس استعمال کرنے پر 20 ہزار روپے سے زائد کے بھاری بل ارسال کیے جارہے ہیں، جبکہ دوسری جانب گیس کی مسلسل لوڈ شیڈنگ اور کم پریشر کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جو عوام کے ساتھ سراسر ا

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صحافیوں کے حقوق کیلئے اتحاد، اتفاق ناگزیر ہے، بلوچستان میڈیا فورم

صحافت میں اجارہ داری کا خاتمہ اور تمام صحافیوں کو برابری کی بنیاد پر تسلیم کرنا ہوگا، صدر قیوم بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ اور سیکرٹری جنرل میر اللہ داد رند نے کہا ہے کہ صحافیوں کے حقوق کے حصول، صحافتی برادری کو درپیش مسائل کے حل اور صحافت کے شعبے میں مؤثر آواز بلند کرنے کیلئے صحافیوں کا اتحاد و اتفاق، ایک دوسرے کو تسلیم کرنا، باہمی احترام اور برابری کی بنیاد پر تمام صحافتی تنظیموں کو ساتھ لے کر چلنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صحافتی حلقوں میں کسی قسم کی اجارہ داری، گروہ بندی اور ایک دوسرے کو کمتر سمجھنے کے رجحانات سے صحافیوں کے اجتماعی مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جامعہ بلوچستان ریٹائرڈ اساتذہ کو واجبات کی عدم ادائیگی ظلم ہے، پروفیسر حلیم صادق

ریٹائرڈ اساتذہ کو پانچ سال بعد بھی پنشن اور لیو انکیشمنٹ کی ادائیگی نہ ہونا بدانتظامی کی بدترین مثال ہے

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ کو تاحال پنشن اور لیو انکیشمنٹ کی عدم ادائیگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور جامعہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ریٹائرڈ اساتذہ کے تمام جائز واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پانچ سال کے طویل انتظار کے بعد ملازمین میں پنشن اور لیو انکیشمنٹ کے چیکوں کی تقسیم ایک خوش آئند اقدام ہے، تاہم یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ تاحال اپنے جائز مالی حقوق سے محروم ہیں۔ اساتذہ نے اپنی زندگی کے قیمتی سال علم

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بولان، بختیار آباد میں ایس ایس پی بولان کی گاڑی کو حادثہ، فیملی اور گارڈ سمیت 3 افراد زخمی

متاثرین کو ریسکیو 1122 سینٹر میں ابتدائی طبی امداد کے بعد سکھر منتقل کرنے کی تیاریاں

بولان (یو این اے) ضلع بولان میں بختیار آباد کے مقام پر ایس ایس پی بولان کی گاڑی حادثے کا شکار ہوکر الٹ گئی، جس کے نتیجے میں فیملی کے افراد اور گارڈ سمیت تین افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی بولان اپنی فیملی کے ہمراہ اندرون سندھ سے ڈھاڈر کی طرف جارہے تھے کہ بختیار آباد کے قریب گاڑی اچانک الٹ گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ایس ایس پی کی فیملی کے اراکین اور ان کا گارڈ شدید زخمی ہوگئے۔ حادثے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں ایل پی جی 650 روپے فی کلو، 12 کلو کا گھریلو سلنڈر 7 ہزار 800 روپے تک پہنچ گیا

ایران بارڈر کی بندش سے ایل پی جی بحران کا خدشہ، قیمت 1200 روپے فی کلو تک جانے کی پیش گوئی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتوں میں ایک بار پھر نمایاں اضافہ ہوگیا، فی کلو قیمت 650 روپے جبکہ 12 کلوگرام کا گھریلو سلنڈر 7 ہزار 800 روپے تک فروخت ہونے لگا، جس کے باعث گھریلو صارفین، رکشہ ڈرائیوروں، ہوٹلوں، تندوروں اور دیگر کاروباری شعبوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ایل پی جی ڈیلرز نے خبردار کیا ہے کہ ایران سے ملک سرحدی راستوں کی بندش اور سپلائی میں رکاوٹ برقرار رہی تو قیمت ایک ہزار سے 1200 روپے فی کلو تک پہنچ سکتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں سردی کے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی حکومت کی بے حسی نے عوام کو مشکلات میں دھکیل دیا، جمعیت علماء اسلام

آٹے واشیائے خورونوش کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ، گرانفروشوں کیخلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی بے حسی اور طرز حکمرانی نے عوام کو سنگین معاشی و معاشرتی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ حکومتی دعوں اور عملی اقدامات میں تضاد ہے وزیراعلیٰ وزرا اور افسر شاہی

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر کے اسکولوں میں عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر تقریری مقابلے کرانے کی تجویز

مولانا ہدایت الرحمان کیخلاف مبینہ دھمکی آمیز رویہ ناقابل قبول ہے، ڈاکٹر شکیل

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن



کوئٹہ ٹن عظیم پینٹرز آرٹس ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام کلچرڈ پیارنٹمنٹ کے اشتراک سے دوسری قومی فن پاروں کی نمائش کے اختتام پر ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران ابوالحسن میری، نیاز احمد زرکون شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کررہے ہیں

کوہلو، اسٹیٹ لائف (طیب تکافل) کے ضلعی برانچ کا باقاعدہ افتتاح

شیخ الحدیث مولانا کریم بخش اور دیگر علما ومعززین نے نیو کوہلو بس اسٹینڈ میں برانچ کا افتتاح کیا

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں اسٹیٹ لائف (طیب تکافل) کے ضلعی برانچ کا باقاعدہ افتتاح شیخ الحدیث مولانا کریم بخش اود دیگر علما اور مفتیان اکرام قبائلی سماجی شخصیات نے فیتہ کاٹ دیا۔ افتتاحی تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور معززین نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق نیو کوہلو بس اسٹینڈ میں اسٹیٹ لائف (طیب تکافل) کے ضلعی دفتر کا افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جہاں شیخ الحدیث مولانا کریم بخش نے فیتہ کاٹ کر دفتر کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر شرکا نے دفتر کے قیام کو علاقے کے عوام کے لیے ایک نئی سہولت قرار دیا۔ تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور معززین نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق نیو کوہلو بس اسٹینڈ میں اسٹیٹ لائف (طیب تکافل) کے ضلعی دفتر کا افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جہاں شیخ الحدیث مولانا کریم بخش نے فیتہ کاٹ کر دفتر کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر شرکا نے دفتر کے قیام کا مقصد دکی انسانیت کی خدمت دکھی غریب، نادار اور مستحق لوگوں کو پاکستان کے مختلف ہسپتالوں میں مفت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس لئے تنظیم کی جانب سے یونین کونسل اور وارڈ کی سطح پر یونٹس قائم کئے جائیں گے تاکہ لوگوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سماجی تنظیم عوامی خدمت لورالائی کی جانب سے عوامی تحریک کے آغاز کے بعد پہلا باقاعدہ یونٹ زنگیوال یونین کونسل میں قائم کرنے کے موقع پر افتتاحی تقریب کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین، سماجی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کے قیام کا بنیادی مقصد دکھی انسانیت کی خدمت، غریب اور مستحق افراد کو پاکستان کے مختلف ہسپتالوں میں مفت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت لورالائی ایک غیر سیاسی سماجی تنظیم ہے جس کا کسی بھی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنان تنظیم کا حصہ بن کر انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تنظیم کی جانب سے بہت جلد صوبے بھر میں ہر یونین کونسل اور وارڈ کی سطح پر یونٹس قائم کیے جائیں گے تاکہ غریب اور نادار افراد کو ان کی دہلیز پر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کے اعزاز میں ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

صحبت پور، عطائی ڈاکٹروں اور ناتجربہ کار میڈیکل اسٹور مالکان کی بھرمار

محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ خاموش تماشائی، اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیں، سیاسی وسماجی حلقوں کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور اور اس کی تمام تحصیلوں سمیت دیہی علاقوں میں غیر قانونی عطائی ڈاکٹروں اور ناتجربہ کار افراد کی جانب سے میڈیکل اسٹورز چلائے جانے کی وجہ سے شہریوں کی زندگیاں شدید خطرے میں پڑ گئی ہیں، جبکہ متعلقہ انتظامیہ اور محکمہ صحت اس سنگین صورتحال پر مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور، تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل سعید خان، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیاخان کھوسو کے علاقوں میں سرکاری صحت کے مراکز میں بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔ اس صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے عطائی ڈاکٹر اور غیر تربیت یافتہ افراد کھلے عام ادویات کی فروخت اور غلط علاج معالجے میں مصروف ہیں، جبکہ ایک ہی سرنج و انجکشن کا متعدد مریضوں پر استعمال کالے یرقان اور کینسر جیسے مہلک امراض کے پھیلاؤ کا باعث بن رہا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق ڈرگ انسپکٹرز اور فارماسسٹس کی میدان میں عدم موجودگی اور ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث عطائیت کا کاروبار دن بہ دن پھل پھول رہا ہے۔ صحبت پور کے سیاسی وسماجی حلقوں اور عام شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، سیکرٹری محکمہ صحت اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز سے مطالبہ کیا ہے کہ اضلاع میں عطائیت کے خاتمے، معیاری ادویات کی فراہمی اور غفلت برتنے والے ڈرگ انسپکٹرز اور انتظامی افسران کے خلاف فوری وسخت قانونی کارروائی کی جائے۔

لورالائی عوامی تحریک کے تحت پہلا یونٹ زنگیوال جوگیزئی یونین کونسل میں قائم

لورالائی (آن لائن) قبائلی رہنماء انجینئر سردار مہر اللہ جوگیزئی نے کہا ہے کہ سماجی تنظیم عوامی خدمت لورالائی کے قیام کا مقصد دکی انسانیت کی خدمت ہے۔ اس موقع پر شرکا نے تنظیم کے قیام کا بنیادی مقصد دکھی انسانیت کی خدمت، غریب اور مستحق افراد کو پاکستان کے مختلف ہسپتالوں میں مفت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت لورالائی ایک غیر سیاسی سماجی تنظیم ہے جس کا کسی بھی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنان تنظیم کا حصہ بن کر انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تنظیم کی جانب سے بہت جلد صوبے بھر میں ہر یونین کونسل اور وارڈ کی سطح پر یونٹس قائم کیے جائیں گے تاکہ غریب اور نادار افراد کو ان کی دہلیز پر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کے اعزاز میں ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

اوتھل، ہاتھ دھونے اور حفظانِ صحت سے متعلق آگاہی سرگرمی کا انعقاد

ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل ویلفیئر اینڈ ریسرچ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ڈیجیٹل ویڈیوز اور عملی مظاہرے سے طلبہ کو صفائی کے اصولوں سے روشناس کرایا گیا، پرنسپل محمد سلیم سرپرہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کو صحت وصفائی، ذاتی حفظانِ صحت اور بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے کے لیے ہاتھ دھونے سے متعلق خصوصی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کا مقصد طلبہ میں صفائی کی اہمیت اجاگر کرنا اور انہیں ہاتھ دھونے کے درست طریقے سے روشناس کرانا تھا۔ اس موقع پر جدید ڈیجیٹل تعلیمی وسائل، معلوماتی ویڈیوز اور عملی مظاہروں کے ذریعے طلبہ کو بتایا گیا کہ صابن سے کم از کم 20 سیکنڈ تک ہاتھ دھونا مختلف بیماریوں سے بچا کا مؤثر ذریعہ ہے۔ طلبہ کو آگاہ کیا گیا کہ کھانے سے پہلے، بیت الخلا استعمال کرنے کے بعد، کھانسنے یا چھینکنے کے بعد اور کھیل کود کے بعد ہاتھ دھونا ضروری ہے۔ انہیں صفائی کے اصولوں پر عمل درآمد اور اپنے گھروں و معاشرے میں صحت وصفائی کا پیغام عام کرنے کی ترغیب بھی دی گئی۔ اس سرگرمی میں فوکل پرسن حیدر علی اور محمد اکبر نے اہم کردار ادا کیا۔

ونڈر، نایاب اور مہمان پرندوں کا بے دریغ شکار عروج پر پہنچ گیا

سائبیرین پرندوں کی نسل کشی جاری، وزیراعلیٰ بلوچستان، جام کمال خان اور انتظامیہ سے ہنگامی نوٹس کا مطالبہ

ونڈر (یو این اے) ونڈر، محکمہ وائلڈ لائف لسبیلہ حب کی میدانی بھگت ساحلی آبی اور پہاڑی علاقوں میں نایاب پرندوں کا غیر قانونی شکار عروج پر پہنچ گیا۔ تفصیلات کے مطابق لسبیلہ ڈویژن کے ساحلی آبی دیہی اور پہاڑی علاقوں میں سائبیریا سمیت سرد علاقوں سے آنے والے مہمان پرندوں اور مقامی نایاب جنگلی حیات کا غیر قانونی شکار دھڑلے سے جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق سونمیانی ہور، ڈام بندر، ساحلی علاقے ہنگرہ، سیر بندہ جمیل، لیاری، ناگھئی، پھور، کنڈ ملیر اور ہنگول نیشنل پارک کے علاقوں میں شکاری گروہ سرگرم ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شکاری نے مختلف مقامات پر اپنے ٹھکانے قائم کر رکھے ہیں جہاں جدید اسلحہ، ممنوعہ باریک جالوں، ٹریپس اور کونچ کی آوازیں نکالنے والے مخصوص آلات کے ذریعے پرندوں کو پکڑنے اور شکار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ بعض شکاری مبینہ طور پر دو سے تین ایکڑ رقبے پر جال بچھا کر بیک وقت سینکڑوں پرندوں کو زندہ پکڑتے ہیں جنہیں بعد ازاں فروخت کیا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شکاری پر تعیش گاڑیوں میں شکارگاہوں کا رخ کرتے ہیں۔

ژوب، موبائل انٹرنیٹ سروس کی بندش، آٹے کی قلت کیخلاف آل پارٹیز کا احتجاجی مظاہرہ

مسائل حل نہ ہوئے تو کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کے دفاتر کے باہر دھرنا دیا جائے گا، عبدالبصار کاکڑ و دیگر رہنماں کا خطاب

ژوب (یو این اے) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کی جانب سے ژوب میں موبائل انٹرنیٹ سروس کی مسلسل بندش، آٹے کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کے خلاف بلدیہ چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس کی صدارت آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے صدر اور ٹرانسپورٹر عبدالبصار نے کی۔ مظاہرے سے عبدالبصار کاکڑ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما نصیب خان ناصر، جمعیت علمائے اسلام (ف) کے اختر گل کاکڑ، پاکستان تحریک انصاف کے صمد خان مندوخیل، جماعت اسلامی کے ضلعی امیر فہد خان مندوخیل، جمعیت علمائے اسلام نظریاتی کے محمد خان ناصر، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر جمعہ خان بابر، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے ضلعی صدر عدنان حسین ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر نصر الدین بابر ایڈووکیٹ اور مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالبصار عرف طور مندوخیل نے خطاب کیا مقررین نے کہا کہ ژوب شہر میں انٹرنیٹ سروس کی بندش سے علما، تاجر اور عام شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں، تعلیمی سرگرمیاں اور کاروباری معاملات متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ شہر میں انٹرنیٹ سروس بند ہے، جبکہ دیہی علاقوں میں، جہاں دہشت گردی کے واقعات پیش آتے ہیں، انٹرنیٹ سروس بحال ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ شہریوں کو بلا وجہ اس بنیادی سہولت سے محروم نہ رکھا جائے اور انٹرنیٹ سروس فوری بحال کی جائے مقررین نے شہر میں آٹے کی مصنوعی قلت اور بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا سے گندم کی ترسیل جاری ہے، تاہم بلوچستان کو اس حوالے سے نظر انداز کیا جارہا ہے، جس کے باعث عوام کو آٹے کے حصول میں مشکلات اور مہنگائی کا سامنا ہے۔ انہوں نے ایف سی کی جانب سے اپوزئی روڈ کی بندش پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو آمدورفت کی سہولت سے محروم کرنا کسی صورت قبول نہیں، ایئر پورٹ روڈ کی بندش کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر نصر الدین بابر ایڈووکیٹ نے کہا کہ اپوزئی روڈ کی بندش کے خلاف تمام وکلا کی جانب سے ژوب کی عدالت میں آئینی درخواست (سی پی) دائر کردی گئی ہے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ انٹرنیٹ سروس فوری بحال، آٹے کی مصنوعی قلت ختم اور اپوزئی روڈ کھولنے کے لیے اقدامات کیے جائیں، بصورت دیگر احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دی جائے گی۔ اور کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کے دفاتر کے باہر دھرنا دیا جائے گا۔

صحبت پور، لاغر اور بیمار جانوروں کے گوشت کی فروخت جاری، محکمہ حیوانات خاموش تماشائی

صحبت پور (یو این اے) ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور سمیت تمام ملحقہ تحصیلوں میں قصابوں کی جانب سے لاغر اور بیمار جانوروں کا گوشت کھلے عام فروخت کرنے کا انکشاف ہوا ہے، جبکہ محکمہ حیوانات (لائیو اسٹاک) اس تمام صورتحال سے مکمل بے خبر اور خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور، تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل سعید خان، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیاخان کھوسو کے مختلف بازاروں اور علاقوں میں غیر معیاری، لاغر اور بیمار جانور ذبح کر کے ان کا گوشت شہریوں کو فروخت کیا جا رہا ہے۔ متعلقہ محکمے اور ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسرز کی جانب سے مذبح خانوں اور قصابوں کی دکانوں کی باقاعدہ معائنے و نگرانی کا کوئی نظام موجود نہیں ہے، جس کے باعث شہریوں کی صحت کے ساتھ کھلے عام کھلواڑ جاری ہے۔ غیر معیاری اور مضر صحت گوشت کی فروخت کے باعث عوام میں مختلف مہلک بیماریوں کے پھیلنے کا شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

قلات پولیس کی کارکردگی صفر، شکایات کا انبار

قلات میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش، پولیس کی کارکردگی پر سیاسی، سماجی اور قبائلی حلقوں کے تحفظات

قلات (یو این اے) قلات کے سیاسی، سماجی، قبائلی اور عوامی حلقوں نے علاقے میں امن و امان کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس کی کارکردگی، مبینہ بھتہ خوری، شہریوں کو بلاجواز تنگ کرنے اور دیگر شکایات پر اعلیٰ پولیس حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق علاقے میں امن وامان کی بہتری اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کے حوالے سے پولیس کی ذمہ داریاں اہم ہیں، تاہم پولیس کے بعض اہلکاروں کے مبینہ رویوں اور اقدامات کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ سیاسی، سماجی اور قبائلی حلقوں کی جانب سے یہ شکایات بھی سامنے آئی ہیں کہ بعض پولیس اہلکار مبینہ طور پر شہریوں کو مختلف بہانوں سے پریشان کرتے اور ناجائز مالی مطالبات کرتے ہیں، جبکہ پولیس کے بعض اہلکاروں سے مبینہ طور پر بھاری رقوم لے کر انہیں ڈیوٹی سے مستثنیٰ رکھنے یا فرائض کی ادائیگی سے بچانے کی شکایات بھی کی جارہی ہیں۔ ان الزامات کی آزادانہ تحقیقات اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پولیس کا بنیادی فرض شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا، جرائم کی روک تھام اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانا ہے۔ اگر کسی اہلکار کے خلاف اختیارات کے ناجائز استعمال، مالی بدعنوانی یا شہریوں کو بلاجواز ہراساں کرنے کی شکایت سامنے آئی ہے تو اس کی شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں، تاکہ عوام کا پولیس پر اعتماد بحال ہو اور قانون کی بالادستی قائم رہے۔ انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی پولیس اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ قلات میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے، پولیس اہلکاروں کے خلاف موصول ہونے والی شکایات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ڈیوٹی سے مبینہ غیر حاضری اور مالی بے ضابطگیوں کے الزامات کی چھان بین کی جائے اور قصوروار ثابت ہونے والے اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اونٹ کی پیدائش پر غور وخوض

سورۃ الغاشیہ کی آیت نمبر 17 میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

(ترجمہ: تو کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کیے گئے؟)



تحریر۔ شہزاد منیر
گروپ کیپٹن ریٹائرڈ
راولپنڈی اسلام آباد

اس آیت کا مفہوم ومقصد، کائنات پر غور وتدبر کرنے کی دعوت ہے۔۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اپنی قدرت اور حکمت کی نشانیوں پر تفکر کرنے کی ہدایت کرتے فرماتے ہیں کہ اونٹ کی جسمانی ساخت پر غور کرو۔

عرب معاشرے میں اونٹ سب سے زیادہ استعمال ہونے والی سواری اور اہم ترین ضرورت تھا۔ اس کی ساخت، بوجھ اٹھانے کی صلاحیت، پیاس برداشت کرنے کی طاقت اور انتہائی سخت حالات میں بھی زندہ رہنے کی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہیں کہ اسے ایک خاص حکمت کے تحت پیدا کیا گیا ہے۔

سورہ الغاشیہ کی آیت نمبر 17 (ترجمہ: تو کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کیے گئے) کی تفصیلی تفسیر، پس منظر اور اونٹ کی تخلیق میں چھپی الٰہی حکمتوں کی مکمل تفصیل یوں ہے کہ کفار مکہ قیامت، آخرت اور اللہ کی قدرت کا انکار کرتے تھے۔ اس آیت سے پہلے کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے جہنم کے عذاب اور جنت کی نعمتوں کا ذکر فرمایا۔ جب منکرین نے ان باتوں کو ناممکن سمجھا، تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے اردگرد موجود ان نشانیوں کی طرف متوجہ کیا جنہیں وہ روزرات دن دیکھتے تھے، تاکہ وہ کائنات کے خالق کی قدرت کو پہچان سکیں۔ چونکہ عرب کے لوگوں کی زندگی کا دارومدار اونٹ پر تھا، اس لیے سب سے پہلے اونٹ کی مثال دی گئی۔ آیت میں لفظ (وہ کیسے پیدا کیے گئے) پر غور کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اونٹ کی ساخت میں ایسی حیرت انگیز خصوصیات ہیں جو کسی دوسرے جانور میں نہیں پائی جاتیں:

اونٹ کو صحرائی جہاز (DeserttheofShip) کہا جاتا ہے۔ اونٹ کے پاؤں گدی دار اور پھیلنے والے ہوتے ہیں، جو ریت میں نہیں دھنستے۔ یہ قدرتی ڈیزائن اسے ہزاروں کلومیٹر کا سفر آسانی سے طے کرنے کی صلاحیت دیتا ہے۔ اونٹ کا کوہان (Hump) چربی کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ جب صحرا میں کھانا پینا نہیں ملتا، تو یہ چربی پگھل کر اسے توانائی اور پانی فراہم کرتی ہے۔ اونٹ ایک وقت میں تقریباً 100 سے 130 لیٹر پانی پی سکتا ہے اور بغیر پانی کے کئی ہفتے زندہ رہ سکتا ہے۔

طوفان سے بچاؤ کی خاطر، اونٹ کی آنکھوں پر پلکوں کی دوہری تہیں ہوتی ہیں اور اس کے نتھنے بند ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جو اسے صحرا کے شدید ریتلے طوفانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

اونٹ کے منہ اور ہونٹوں کی جلد اتنی سخت ہوتی ہے کہ یہ صحرا کے تیز ترین کانٹے اور کیکٹس (Cactus) بھی آسانی سے چبا جاتا ہے۔

اطاعت گزاری اور بوجھ اٹھانا: اتنے بڑے اور طاقتور جسم کا مالک ہونے کے باوجود، اونٹ انتہائی فرمانبردار ہوتا ہے۔ ایک چھوٹا بچہ بھی اس کی نکیل پکڑ کر جہاں چاہے لے جا سکتا ہے۔ یہ بیٹھ کر بھاری بوجھ اپنے اوپر لادنے دیتا ہے اور پھر اشارے پر کھڑا ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ انسان کو یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ جو ذات اونٹ جیسے عجیب وغریب اور مادی قوانین سے ہٹ کر جینے والے جانور کو عدم سے وجود میں لاسکتی ہے، اس کے لیے انسانوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنا بالکل بھی مشکل نہیں ہے۔

یہ آیت انسان کو اندھی تقلید سے روکتی ہے اور کائنات کی چیزوں میں چھپی سائنسی اور تکوینی حکمتوں پر ریسرچ اور غور و فکر (Contemplation) کا حکم دیتی ہے۔

سورہ الغاشیہ کی اگلی آیات (آیت 18 تا 20) کی تفصیل دو مختصر پیراگراف میں پیش ہے۔

اونٹ کے ذکر کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا وہ آسمان کو نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے بلند کیا گیا، اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ انہیں کیسے زمین میں گاڑ دیا گیا؟ ان آیات میں عرب کے بدوؤں کو ان کے روزمرہ کے ماحول کے ذریعے توحید کا درس دیا گیا ہے، کیونکہ صحرا میں سفر کرتے ہوئے اونٹ کے بعد انسان کی نظر اوپر وسیع وعریض آسمان پر اور سامنے مضبوط پہاڑوں پر پڑتی ہے۔ آسمان کا بغیر ستونوں کے اس قدر بلند ہونا اور پہاڑوں کا زمین کو زلزلوں سے بچانے کے لیے میخوں کی طرح نصب ہونا، اللہ تعالیٰ کے قادر مطلق خالق کی ہستی کی گواہی دیتا ہے۔

پھر اگلی آیت میں توجہ دلائی گئی کہ کیا وہ زمین کو نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے بچھا کر ہموار کیا گیا؟ اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کے مابین زمین کو اس طرح پھیلا دیا کہ وہ انسانوں کے چلنے پھرنے، کاشتکاری کرنے، راستے بنانے اور زندگی گزارنے کے لیے بالکل سازگار بن گئی۔ ان چاروں چیزوں (اونٹ، آسمان، پہاڑ اور زمین) پر غور کرنے سے عقل انسانی اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ یہ کائنات خود بخود نہیں بنی، بلکہ اس کا ایک ہی پیدا کرنے والا ہے جو انسانوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر بھی پوری قدرت رکھتا ہے۔

سورہ الغاشیہ کی آخری آیات (آیت 21 تا 26) کا تفصیلی مفہوم اور رسول اللہ ﷺ کے منصب کی وضاحت درج ذیل دو حصوں میں پیش ہے، جس سے اس پوری سورت کا مضمون مکمل طور پر واضح ہو جاتا ہے:

کائنات کی نشانیاں بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا: "یعنی" (اے نبی!) آپ نصیحت کرتے رہیے، آپ کا کام صرف نصیحت کرنا ہی ہے۔ آپ ان پر کوئی داروغہ (جابر) نہیں ہیں۔" ان آیات میں واشگاف انداز میں واضح کیا گیا کہ انبیاء کا کام لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانا اور یاددہانی کرانا ہے، کسی کو زبردستی مومن بنانا ان کے اختیار میں نہیں۔ یہ آیت داعیانِ حق کو صبر اور حکمت کے ساتھ دعوت کا کام جاری رکھنے کا حوصلہ دیتی ہے۔

سورت کے اختتام پر ان لوگوں کو انتباہ کیا گیا ہے جو حق سے منہ موڑتے ہیں یعنی "ہاں، جس نے منہ موڑا اور کفر کیا، تو اللہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔ یقیناً ہماری ہی طرف ان کا لوٹنا ہے، پھر ہمارے ہی ذمے ان کا حساب لینا ہے۔" یہاں 'عذاب اکبر' سے مراد آخرت کا دائمی عذاب ہے جو دنیاوی تکلیفوں سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ آیات اس حقیقت پر مہر ثبت کرتی ہیں کہ کوئی بھی انسان اللہ کی گرفت سے بھاگ نہیں سکتا اور ہر ایک کو اپنے اعمال کا جوابدہ ہونا پڑے گا۔

اگر زمین ہر جگہ سے پہاڑوں کی طرح ناہموار، پتھریلی یا کھڑی ڈھلوان ہوتی، تو انسان کے لیے اس پر رہنا، مکان بنانا اور کھیتی باڑی کرنا ناممکن ہوتا۔

سائنسی حقیقت یہ ہے کہ زمین گول ہونے کے باوجود اپنے بڑے حجم کی وجہ سے انسان کو ہر جگہ سے ہموار اور پھیلی ہوئی نظر آتی ہے، تاکہ انسان اس پر آسانی سے چل پھر سکے۔

یہ تینوں نشانیاں (آسمان، پہاڑ، زمین) اونٹ کے ساتھ مل کر کائنات کا ایک مکمل نقشہ پیش کرتی ہیں، جو انسان کو کفر چھوڑ کر ایمان لانے پر مجبور کرتی ہیں۔ فاعتبروا یااولی الابصار۔

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

لورالائی میں ترقیاتی اقدامات

لورالائی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر کے وژن اور صوبائی حکومت کی صحت عامہ کے شعبے میں بہتری کی پالیسی کے تحت بلوچستان کے تمام اضلاع میں عوام کو معیاری، جدید اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں رکن صوبائی اسمبلی لورالائی حاجی محمد خان طور اتمانخیل کی خصوصی کوششوں، محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کی مؤثر نگرانی کے نتیجے میں لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری اور جدید سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں ایم آر آئی، سی ٹی اسکین، جدید ڈیجیٹل لیبارٹری، جدید ایمبولینس سروس، ادویات کی فراہمی میں اضافہ اور مختلف شعبہ جات میں ماہر ڈاکٹرز کی دستیابی کے باعث نہ صرف ضلع لورالائی بلکہ پورے لورالائی ڈویژن ولی اور ملحقہ اضلاع کے عوام کو مقامی سطح پر علاج معالجے اور تشخیص کی بہتر سہولیات میسر آ رہی ہیں۔ اسی حوالے سے کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے لورالائی ٹیچنگ ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا اور ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ڈاکٹرز و طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی، جدید تشخیصی سہولیات، صفائی ستھرائی، ایمرجنسی سروسز اور ہسپتال کے مجموعی انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان اور ڈپٹی ایم ایس ڈاکٹر زین اللہ کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ افسران اور طبی عملہ موجود تھا۔ کمشنر ولی محمد بڑیچ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، او پی ڈی، ایمرجنسی، ڈاکٹرز کے معائنہ رومز، لیبارٹری، آپریشن تھیٹر، ایم آر آئی سینٹر، سی ٹی اسکین سینٹر، ادویات سنٹر، کنٹرول روم، پانی کے بور اور دیگر اہم شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے کمشنر کو ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، روزانہ کی بنیاد پر مریضوں کی آمد، دستیاب طبی سہولیات، تشخیصی مراکز، ادویات کے اسٹاک، ڈاکٹرز اور طبی عملے کی تعیناتی، ایمرجنسی سروسز اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین کی سہولت سے مریضوں کو بذریعہ ایمبولینس ولی محمد بڑیچ نے ہسپتال میں قائم ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین سینٹر کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ جدید تشخیصی سہولیات کی دستیابی صحت کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان سہولیات کے باعث مریضوں کو پیچیدہ بیماریوں، حادثات اور دیگر طبی مسائل کی بروقت اور درست تشخیص میں مدد مل رہی ہے۔

تحریر۔ محمود بلوچ

انہوں نے کہا کہ ماضی میں ایسے تشخیصی ٹیسٹوں کے لیے مریضوں کو کوئٹہ یا دیگر بڑے شہروں کا سفر کرنا پڑتا تھا، جس سے غریب اور دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے مریضوں کو اضافی مالی اور سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، تاہم لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں جدید تشخیصی سہولیات کی دستیابی سے عوام کو اپنے علاقے میں ہی علاج اور تشخیص کی سہولت میسر آ رہی ہے۔ جدید ڈیجیٹل لیبارٹری سے تشخیص کا نظام مزید مؤثر

کمشنر نے ہسپتال کی جدید ڈیجیٹل لیبارٹری کا بھی تفصیلی معائنہ کیا اور مختلف تشخیصی ٹیسٹوں، مشینری، رپورٹنگ سسٹم اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں

انہوں نے کہا کہ جدید لیبارٹری کسی بھی بڑے طبی مرکز کا اہم حصہ ہے اور بروقت و درست تشخیص مریض کے مؤثر علاج کی بنیاد ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ لیبارٹری میں ضروری ٹیسٹوں کی دستیابی، مشینری کی فعالیت اور رپورٹس کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے ادویات کی فراہمی میں بہتری، مریضوں کو ضروری ادویات یقینی بنانے کی ہدایت کمشنر نے ہسپتال کے ادویات سنٹر کا دورہ کرتے ہوئے مختلف ادویات کے اسٹاک، مریضوں کو فراہم کی جانے والی ادویات اور تقسیم کے طریقہ کار کا جائزہ لیا انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو واضح ہدایت کی کہ ضروری اور جان بچانے والی ادویات کی دستیابی ہر صورت یقینی بنائی جائے اور کسی بھی مریض کو ہسپتال میں دستیاب دوا کے حصول کے لیے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے ادویات کے اسٹاک رجسٹر، تقسیم کے نظام اور دستیابی کی مسلسل نگرانی کی فعال حالت میں رکھی جائیں اور ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کی بروقت منتقلی کے لیے مؤثر نظام موجود ہو انہوں نے کہا کہ حادثات، دل کے دورے، سانس کے مسائل، زچگی کی پیچیدگیوں اور دیگر ہنگامی حالات میں سنہری وقت انتہائی اہم ہوتا ہے، اس لیے ایمرجنسی رسپانس سسٹم کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جائے صفائی ستھرائی اور انفیکشن کنٹرول پر خصوصی توجہ کمشنر نے ہسپتال کے تمام شعبہ جات میں صفائی ستھرائی کے معیار کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ وار



ایک تھا لکڑ ہارا۔ اس نے ایک پہاڑ کے دامن میں جھونپڑی ڈال لی تھی۔ وہاں وہ اپنی بیوی کے ساتھ رہتا تھا۔ تھوڑے دنوں بعد اس کے ہاں چاند سا ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اس ہنس مکھ، گورے چٹے بچے کو دیکھ کر ماں باپ بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے اس کا نام موتی رکھا۔ وہ کہتے تھے کہ ہمارا بیٹا موتیوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ ماں نے موتیوں کی ایک مالا اس کے گلے میں ڈال دی۔

ایک دن کیا ہوا کہ لکڑ ہارا لکڑی کاٹنے کے لیے دور پہاڑوں میں نکل گیا۔ موتی کی ماں نے موتی کو جھولے میں سلا دیا اور کپڑے

انتظار حسین

دھونے کے لیے چشمے پر چلی گئی۔ موتی کی ماں جب کپڑے دھو رہی تھی تو اچانک موتی کے چیخنے چلانے کی آواز آئی۔ وہ بہت گھبرائی اور یہ کہتی ہوئی گھر کی طرف دوڑی ''الٰہی، خیر! میرے بچے کو کیا ہو گیا!'' جب وہ گھر کے قریب پہنچی تو اس نے عجب منظر دیکھا۔ ایک ریچھ موتی کو دبوچے لیے جا رہا تھا۔ ماں کے تو پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، ریچھ کے پیچھے بھاگنے لگی اور شور مچانے لگی ''لوگو! میرے بچے کو بچاؤ!''۔

ریچھ پہاڑوں میں نکل گیا۔ دکھیاری ماں اس کے پیچھے دوڑتی رہی اور غل مچاتی رہی ''لوگو! میرے بچے کو بچاؤ!''۔

اتفاق کی بات دیکھو کہ ادھر سے لکڑ ہارا اپنا کلھاڑا کاندھے پر رکھے آ رہا تھا۔ اس نے بیوی کی دہائی سنی۔ پھر دیکھا کہ دور پہاڑوں میں ایک ریچھ موتی کو دبوچے بھاگا چلا جا رہا ہے۔ اس نے کلھاڑا سنبھالا اور ریچھ کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا۔ شور غل سن کر آس پاس کے لوگ بھی جمع ہو گئے تھے اور ریچھ کا پیچھا کر رہے تھے۔ ریچھ نے اتنے لوگوں کو اپنا پیچھا کرتے دیکھا تو اور تیز دوڑنے لگا۔

سچ پوچھو تو ریچھ اب لوگوں کی زد میں آ چلا تھا، مگر موتی کی قسمت بری تھی۔ بیچ میں ایک دریا آ گیا۔ دریا کے آر پار ایک لمبا شہتیر پڑا تھا۔ ریچھ نے شہتیر پر چل کر دریا پار کیا۔ پھر شہتیر کو کھینچ کر دریا میں ڈال دیا۔ جب لوگ دریا کے کنارے پہنچے تو شہتیر دھارے کے ساتھ بہہ کر دور نکل گیا تھا۔ اب وہ دریا کیسے پار کرتے! وہیں کنارے پر کھڑے شور مچاتے رہے۔ ریچھ لوگوں کی پہنچ سے بہت دور نکل گیا۔ وہ اس دریا سے دور ایک غار میں رہتا تھا۔ اس کی ایک مادہ تھی۔ اس کے آج ہی بچہ ہوا تھا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی مر گیا۔ راجا ریچھ نے اسے کشتی لڑنا سکھایا۔ کشتی میں وہ ایسا طاق ہو گیا کہ ابھی پانچ برس کا تھا کہ ہر جانور کو گرا لیتا تھا۔ بندر اور لومڑی کو تو منٹوں میں چت کر لیتا۔ جب وہ کشتی لڑنے میں ماہر ہو گیا تو پھر چاچا ہرن نے اسے دوڑنے کی تعلیم دی۔ چاچا ہرن دوڑ کے استاد تھے مگر چیلا بھی بہت ہونہار نکلا۔ خرگوش کی طرح دوڑتا تھا اور بڑے بڑے دریاؤں کے پاٹ کو چھلانگ لگا کر پار کر جاتا تھا۔

موتی ابھی آٹھ برس کا تھا کہ راجا ریچھ بیمار پڑ گیا، اور ایسا بیمار پڑا کہ جان کے لالے پڑ گئے۔ موتی نے راجا کی بہت خدمت کی۔ جنگل سے طرح طرح کی جڑی بوٹی چن کر لاتا تھا، مگر راجا جی کو آرام نہ آیا۔ حالت بگڑتی ہی چلی گئی۔

ایک دن ایک بھیڑیاں بھیڑیوں کا ایک اچھا خاصا لشکر لے کر غار پر آن دھمکا اور للکارا راجا ریچھ کو للکارنے ''تم بوڑھے ٹھنٹھ ہو گئے ہو۔ اب تم میں دم نہیں رہا۔ راج گدی چھوڑ دو۔ اب میں اس جنگل میں راج کروں گا۔''

بیمار راجا نے اسے حقارت سے دیکھا اور کہا ''یہ بات ہے تو میدان میں آ جاؤ۔''

اصل میں یہ بھیڑیا ریچھ کو بیمار دیکھ کر شیر ہو گیا تھا۔ مگر ریچھ لاکھ بیمار ہو بھیڑیے کے آگے تو ریچھنی نے بچے کو دیکھا اور اس کی بھولی بھالی، پیاری پیاری صورت دیکھ کر اپنے بچے کا غم بھول گئی۔ اس نے اسے گود میں لے لیا



اور ایسے چمٹایا جیسے وہ اسی کا بچہ ہو۔ اس کے بعد وہ اسے اپنا ہی بچہ سمجھنے لگی اور ماں بن کر اس کی دیکھ بھال کرنے لگی۔

وہ ریچھ اس جنگل کا راجا تھا۔ جنگل کے سارے جانور پھلوں، اخروٹوں اور شہد کی ڈالی لے کر اس کے غار پر آئے۔ ریچھ اپنے غار کی محفل سرا سے شہزادہ موتی کو لے کر نکلتا، رعیت کو درشن دیتا، اور کہتا ''اے جانورو! یہ میرا شہزادہ، میرا ولی عہد ہے۔ میرے بعد یہ اس جنگل کا راجا بنے گا۔''

موتی اب بڑا ہونے لگا تھا۔ راجا ریچھ اور رانی ریچھنی نے اسے بڑے چاؤ سے پالا۔ ہتھیار نہیں ڈال سکتا تھا۔ وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔ موتی کو تو پہلے ہی طیش آ رہا تھا۔ ریچھ کو کھڑا ہوتے دیکھ کر اس کی غیرت نے جوش مارا۔ وہ خم ٹھونک کر کھڑا ہو گیا اور بولا ''اباجی! آپ تکلیف نہ کریں۔ اس ذلیل بھیڑیے سے پہلے میں نبٹوں گا۔''

مگر ریچھ کی غیرت نے یہ گوارا نہ کیا کہ موتی، جو ابھی ننھی سی جان تھا، بھیڑیے سے لڑے اور وہ بیٹھا دیکھتا رہے۔ اس نے کہا ''بیٹا، ابھی ہم زندہ ہیں، اور اس باغی کا سر کچلنے کا دم رکھتے ہیں۔''

ریچھ اور بھیڑیے میں کشتی شروع ہو گئی۔ ریچھ نے پہلے ہی داؤ میں اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں جکڑ لیا اور سر سے اوپر اٹھا لیا۔ پھر اس نے گرج کر کہا ''بول! اب کیا کہتا ہے؟

کہ تو تجھے پہاڑ سے نیچے پھینک دوں۔ تیری ہڈی پسلی ایک ہو جائے گی۔''

بھیڑیے کے لشکر نے اپنے سردار کا یہ حال دیکھا تو وہ ریچھ پر پل پڑا۔ ریچھ یوں تو بہت تگڑا تھا مگر انتوں کے آگے اس کی کیا چلتی۔ انہوں نے اسے زمین پر گرا دیا۔

موتی یہ دیکھ کر تاؤ کھا گیا۔ اس نے بھیڑیوں کو للکارا اور لڑائی کے میدان میں کود پڑا۔ اس نے وہ مکے بازی کی کہ بھیڑیوں کے چھکے چھوٹ گئے اور وہ سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ گئے۔ مزے کی بات یہ تھی کہ بھاگنے والوں میں ان کا سردار سب سے آگے تھا۔

راجا ریچھ نے موتی کی خوب پیٹھ ٹھونکی اور یہ کہتے کہتے بوڑھے راجا نے دم دے دیا۔ اس کی وصیت کے مطابق موتی جنگل کا راجا بنا۔ جانور اس سے پہلے ہی خوش تھے۔ وہ اس کی فرماں بردار رعیت بن گئے۔



اب ذرا موتی کے گھر کا حال سنو، وہاں کیا ہو رہا تا۔ لکڑ ہارے اور اس کی بیوی نے اپنے ننھے کو بہت ڈھونڈا۔ کنوؤں میں بانس ڈلوا دیے مگر موتی کو نہ ملنا تھا، نہ ملا۔ آخر انہیں صبر آ گیا۔ تھوڑے دنوں بعد ان کے گھر ایک بیٹی پیدا ہوئی۔ بس یہ سمجھو کہ کان سے ہیرا نکل آیا۔ انہوں نے اس کا نام نیلم رکھا۔ جب وہ چھ برس کی ہوئی اور بات کچھ کچھ سمجھنے لگی تو ایک روز اس کی ماں نے کہا:

''بیٹی، میری بات کان دھر کر سنو۔ تمہارا ایک بھائی تھا۔ اس کا نام تھا موتی۔ اسے ریچھ اٹھا کر لے گیا تھا۔ اس روز سے وہ گم ہے۔ مگر مجھے یقین ہے کہ وہ زندہ ہے۔''

نیلم یہ سن کر بہت خوش ہوئی کہ اس کا ایک بھائی بھی ہے۔ مگر اسے افسوس بھی ہوا کہ اللہ نے اسے بھائی دیا اور اسے ریچھ اٹھا کر لے گیا۔

ماں نے کہا ''میرا دل کہتا ہے کہ وہ زندہ ہے، اور ایک روز تمہیں ضرور ملے گا۔ اس کی نشانی یاد رکھو۔ اس کے گلے میں موتیوں کی ایک مالا پڑی ہے۔ اسی طرح کی ایک اور مالا میرے پاس ہے۔ وہ میں تمہارے گلے میں ڈالتی ہوں تا کہ تمہیں بھائی کی نشانی یاد رہے۔''

اس کے تھوڑے دنوں بعد کا ذکر ہے کہ نیلم ایک جھرنا گر رہا تھا۔ کیا دیکھتی ہے کہ جھرنے کے پاس ایک پیارا سا لڑکا بیٹھا ہے۔ اس کے اردگرد بندر، بھالو اور دوسرے جانور جمع ہیں۔ اسے یہ لڑکا بہت اچھا لگا، اور اس کا دل اندر سے اس کی طرف کھنچنے لگا۔ یکا یک اس کی نظر لڑکے کی گردن پر پڑی۔ اس لڑکے نے گردن میں موتیوں کی ایک مالا پہن رکھی تھی، جو عین اس کی اپنی مالا کی طرح تھی۔ وہ خوشی سے ناچ اٹھی ''آہا! یہ تو ہمارے بھائی جان ہیں!'' اور پھر وہ زور زور سے آواز دینے لگی ''موتی! موتی، بھائی جان!''

موتی اس کی آواز سن کر بہت حیران ہوا۔ آدمی کی آواز اس نے اپنے ہوش میں کبھی نہیں سنی تھی۔ اس کی سمجھ میں نہ آیا کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔ بس وہ حیرت سے اسے تکتا رہا۔ اتنے میں ایک طرف سے ایک بھیڑیا جھپٹا، نیلم نے بہت ہاتھ پیر مارے، بہت چیخی چلائی، لیکن بھیڑیے کے آگے اس کا بس نہ چلا۔ اس نے اسے منہ میں دبوچا اور ایک طرف کو دوڑ گیا۔

ایک بندر افسوس کرنے لگا ''کیسی پیاری لڑکی تھی۔ یہ لڑکی پہاڑ کے دامن میں رہتی تھی۔ بے چاری کو بھیڑیاں لے گیا۔ ہمیں اس کی مدد کرنی چاہیے اور بھیڑیے کے منہ سے بچانا چاہیے۔''

موتی کو بھی اس غریب لڑکی پر ترس آیا۔ وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے ساتھ اس کے یار مددگار جانور بھی اٹھ کھڑے ہوئے، اور بھیڑیے کا پیچھا کرنے لگے۔ اب صورت یہ تھی کہ بھیڑیا پہاڑی پر چڑھ گیا تھا۔ موتی اور اس کے ساتھی نیچے گھاٹی میں تھے۔

موتی نے یہ سن کر فوراً کمر کسی اور اس کے پیچھے بندر، بھالو، لومڑی، خرگوش، ہرن، غرض پورا لشکر روانہ ہوا۔ عقاب آگے آگے جاتا تھا اور راستہ بتاتا تھا۔

چلتے چلتے راستے میں ایک گھنا جنگل آیا۔ عقاب فوراً پلٹا اور کہا ''جہاں پناہ، غضب ہو گیا! جنگل میں آگ لگ رہی ہے۔ اگر ہم نے اسے نہ بجھایا تو ایک ایک درخت جل کر راکھ ہو جائے گا۔''

اسی جنگل کے کنارے بھیڑیوں کا قلعہ تھا۔ موتی نے بھیڑیوں سے کہا کہ ہم آپس میں بعد میں نمٹیں گے پہلے مل کر آگ بجھائیں۔ بھیڑیے رضامند ہو گئے۔ اُدھر سے بھیڑیے چلے، اِدھر سے موتی کا لشکر چلا۔

سب نے دریا میں خوب غوطے لگائے۔ پھر واپس آ کر گھاس پر لوٹنا شروع کر دیا۔ ان کے بھیگے جسموں سے آگ مندی پڑ گئی۔

اتنے میں کئی لکڑہارے پہاڑ کی گھاٹی سے بھاگ کر اوپر آ گئے۔ ان میں موتی کا باپ بھی تھا۔ انہوں نے جلدی جلدی وہ درخت کاٹے جو آگ کی زد میں آ گئے تھے

☆☆ جاری ہے ☆☆

راستے میں ایک دریا آ گیا جس پر شہتیر کا پل تھا۔ موتی کی نیت تھی کہ وہ دریا پار کر کے پہاڑی پر چڑھ جائے اور بھیڑیے کو گھیر لے۔ مگر بھیڑیا بھی ایک استاد تھا۔ اس نے پاس کے ایک درخت سے بھڑوں کا ایک چھتا توڑا اور اسے بندر کے اوپر پھینک دیا۔ بندر غریب کو بھڑوں نے کاٹ کاٹ کر نرخ کر دیا۔ وہ ایسا گھبرایا کہ شہتیر سے پھسل کر دریا میں جا گرا۔

اب موتی کے سامنے یہ سوال تھا کہ اپنے ساتھی کو دریا سے نکالے یا بھیڑیے کا پیچھا کرے؟ اس نے سوچا کہ پہلے دوست کی جان بچانی چاہیے۔ سو وہ دریا میں کود پڑا، تیرتا ہوا بندر کے قریب گیا اور اسے شتم پشتم نکال کر باہر لایا۔

اتنے میں بھیڑیا آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔ جب وہ اُوپر پہاڑی پر گئے تو بھیڑیا ندارد تھا۔ ہاں موتیوں کی ایک مالا پڑی تھی۔ موتی کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا کہ وہ مالا بالکل اس کے گلے کی مالا کی طرح تھی۔ بندر نے مالا دیکھ کر کہا ''ایسا لگتا ہے کہ یہ لڑکی تمہاری بہن تھی۔ مالا کا ایک سا ہونا یہی ثابت کرتا ہے۔ پھر اس کی شکل بھی تم سے ملتی جلتی تھی۔''

اب تو موتی کو بہت افسوس ہوا اور غصہ بھی آیا کہ وہ جنگل کا بادشاہ، اور اس کی بہن کو بھیڑیا لے جائے! اس نے طے کر لیا کہ بہن کو بھیڑیے کے چنگل سے نکلنا چاہیے۔ اس نے فوراً اپنی فوج کے ایک جرنیل عقاب کو طلب کیا اور حکم دیا کہ جا کر پتا لگاؤ کہ بھیڑیا لڑکی کو لے کر کدھر گیا ہے۔

عقاب نے پر تولے، اوپر اٹھا اور پہاڑوں میں اڑتا چلا گیا۔ وہ تیر کی طرح گیا اور آندھی کی طرح آیا۔ بولا ''جہاں پناہ، سات پہاڑ ادھر ایک پہاڑ ہے۔ اس پہاڑ کی چوٹی پر ایک قلعہ ہے۔ اس قلعے میں بھیڑیوں کا سردار رہتا ہے۔ اس نے ایک برجی میں اس لڑکی کو قید کر رکھا ہے۔''







بچوں کے آرام دہ اونی ملبوسات

عیشہ پیرزادہ

موسم نے لی ہے انگڑائی اور موسم بدلنے کے ساتھ ماؤں کو سب سے پہلے بچوں کی صحت سے متعلق فکر لاحق ہو جاتی ہے۔ اس لیے سب سے پہلی ترجیح ماؤں کی یہ ہے کہ بچوں کو معیاری موٹے کپڑے پہنائے جائیں۔ اسی لیے آپ دیکھتے ہوں گے کہ جیسے ہی موسم سرما کی آہٹ ہوتی ہے، بچوں کے سردیوں کے ملبوسات کی دکانوں پر گاہکوں کا رش بڑھ جاتا ہے، دکاندار موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے منہ مانگے دام مانگتے ہیں۔ ایسے میں مہنگائی کے ستائے والدین اُن مارکیٹوں کی تلاش میں ہوتے ہیں جہاں سے بچوں کے کپڑے مناسب قیمتوں میں خریدے جاسکیں۔

آج ہم آپ کے لیے چھوٹے بچوں اور بچیوں کے ایسے اونی ملبوسات اور ٹوپیوں کی کولیکشن لائے ہیں جو با آسانی پاکستان کی کسی بھی مقامی مارکیٹ میں مناسب دام میں میسر ہیں۔

اونی فراک

گلابی رنگ کی یہ فراک ہاتھ سے بُنی ہوئی ہے۔ اون چونکہ گرم ہوتی ہے لہذا یہ چھوٹی بچیوں کو سردی کے اثرات سے محفوظ رکھے گی، ساتھ ہی ساتھ یہ ڈریس سویٹر اور فراک دونوں کے مقاصد پورے کرتا ہے۔ مارکیٹ میں ایسی اونی فراکیں ایک ہزار سے 12 سو تک میں میسر ہیں۔

موٹی فل بازو شرٹس

آج کل ایسی موٹی شرٹس مارکیٹ میں عام مل رہی ہیں جو ایک سال سے دس سال تک کے بچوں اور بچیوں کے لیے ہیں۔ ان کے مختلف رنگ اور ڈیزائن انہیں دیدہ زیب بناتے ہیں۔ یہ شرٹس شدید سردیوں میں ہائی نیک اور سویٹر کے ساتھ بچوں کو پہنائیں تو بچے کا سینہ ٹھنڈ سے محفوظ رہے گا۔ ایسی شرٹس 400 روپے میں دستیاب ہیں۔

ہڈی سویٹر

ویسے تو مارکیٹس میں بے شمار سویٹرز کی ورائٹی دستیاب ہے مگر آپ ایسے سویٹرز کو فوقیت دیں جن میں کیپ لگی ہو۔ کیونکہ سردیوں میں عموماً بچے الگ سے ٹوپی پہننا پسند نہیں کرتے لہذا اگر سویٹرز کیساتھ ہڈ جیسی ٹوپی لگی ہوگی تو بچے آسانی سے پہن بھی لیتے ہیں اور کیپ کھو جانے کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ ایسے سویٹرز کی قیمت 800 سے 1000 تک ہے۔

کاٹن پولی ایسٹر ٹراؤزر

ایک سال سے بارہ سال کے بچوں کے لیے یہ ٹراؤزر با آسانی مناسب قیمت میں دستیاب ہیں۔ شدید سردی میں بچوں کی ٹانگوں کو سردی کے اثرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ مختلف رنگوں اور ڈیزائن میں یہ بچوں کے من پسند یدہ ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان میں بچہ پرسکون اور آرام محسوس کرتا ہے۔

جیکٹس اور کوٹس

سکول جانے والے ایسے بچے جو سکول تک کا سفر موٹر سائیکل یا پیدل طے کرتے ہیں یا شام کو پارک میں کھیلنے یا جھولے لینے کے عادی ہیں ان کے لیے گرم جیکٹس پہن کر گھر سے باہر نکلنا لازمی بات ہے۔ کیونکہ گھر میں بند کھڑکیوں اور بند دروازوں کے باعث سردی کی وہ شدت نہیں پائی جاتی جتنا کہ باہر ہوتی ہے۔ یک دم بچہ جب گھر سے باہر نکلتا ہے تو یخ بستہ ہوائیں اس کا استقبال کرتی ہیں۔ ایسے میں اگر وہ گرم کپڑوں کے اوپر جیکٹس پہن کر نکلیں تو سردی کی شدت ان کا کچھ نہیں بگاڑ پاتی۔ یہ جیکٹس ہوتی تو ذرا مہنگی ہیں لیکن اگر آپ سائز میں تھوڑی بڑی جیکٹ لے لیں تو یہی جیکٹ اگلے دو سال آرام سے نکال لیتی ہے۔

اونی کیپ

سردیوں میں بچوں کی رنگ برنگی مختلف اسٹائل میں بُنی ٹوپیاں ہر مارکیٹ میں با آسانی میسر ہیں۔ بچے کا سر ڈھانپنا نہایت ضروری ہے تا کہ وہ نزلہ زکام سے محفوظ رہے۔

گرم ویلوٹ شرٹ، ٹراؤزر

موسم سرما کی کسی تقریب میں جانا ہو تو والدین کو فکر لاحق ہو جاتی ہے کہ بچوں کو ایسا کونسا گرم لباس پہنائیں جو تقریب کے تقاضے بھی پورے کرے اور بچے کو ٹھنڈ سے بھی بچائے۔ ایسے میں valvet سے بنے یہ سوٹ بہت شاندار ہیں۔ یہ تھری پیس سوٹ ہیں، یعنی انر شرٹ، جیکٹ اور ٹراؤزر۔

☆☆☆☆☆

امتحانی نقل روکنے کیلئے کارآمد ''ہیڈ ویئرز''



اساتذہ کی بڑی پریشانی

دوران امتحانات طلبا کو نقل سے باز رکھنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمرہ امتحانات میں بچوں کو نقل سے بچانے کے لیے کئی حربے برسوں سے چلے آ رہے ہیں۔ بچوں کے درمیان فاصلہ رکھنا، ڈیوٹی پر مامور استاد کا چاق و چوبند ہونا وغیرہ وغیرہ۔ مجھے یاد ہے کہ میری

عیشہ الراضیہ پیرزادہ

ٹیچر دوران امتحان کہتی تھیں کہ میری دو آنکھیں آگے ہیں تو دو آنکھیں سر کے پیچھے بھی ہیں۔ اس طرح وہ بچوں کے دل میں اپنا رعب پیدا کرنے کی کوشش میں لگی رہتی تھیں۔ عام دنوں میں من پسند ٹیچر بھی کمرہ امتحان میں ایک الگ ہی روپ میں ہوتی تھیں۔ ہم تو نقل کے طریقوں سے نابلد تھے لیکن ساتھیوں کی ہلکی آوازیں پیچھا نہیں چھوڑتی تھیں۔ دنیا بھر کے اساتذہ اس مسئلے سے دوچار ہیں اور کئی طریقے آزما چکے ہیں جو بے سود ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن حال ہی میں انسٹاگرام پر فلپائن کے ایک سکول کی تصویریں نظروں سے گزریں جس میں امتحان دیتے بچے سر پر ایسی ٹوپیاں پہنے ہوئے تھے جس سے نہ صرف ان کا سر چھپا ہوا تھا بلکہ یہ ٹوپیاں آنکھوں کے اردگرد بھی پھیلاؤ رکھتی تھیں۔ انہیں پہن کر بچے نہایت دلچسپ معلوم ہو رہے تھے۔ تجسس ہونے پر سرچ کیا تو علم ہوا کہ فلپائن میں امتحانات کے دوران 'اینٹی چیٹنگ ٹوپیاں' پہنے ان طلباء کو ادارے کی طرف سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے سر پر ایسے پوشاک پہنیں، جو انھیں دوسروں کے پیپرز میں جھانکنے سے روکیں۔

بہت سے طلباء نے گتے، انڈوں کے ڈبوں اور دیگر ری سائیکل شدہ مواد سے گھریلو ساختہ ٹوپی بنا کر اسے کمرہ امتحان میں اپنے سروں پر پہن لیا۔

ان طلباء کی ٹیچر نے برطانوی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ وہ اپنی کلاسوں میں 'دیانت اور ایمانداری' کو یقینی بنانے کے لیے 'تفریحی طریقے' کی تلاش میں تھیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ فلپائن میں امتحانات کے دوران 'اینٹی چیٹنگ ٹوپیاں' پہننے کا خیال 'واقعی موثر' تھا۔ بچوں کی ٹیچر نے بتایا کہ وہ چند سال قبل تھائی لینڈ میں استعمال ہونے والی تکنیک سے متاثر تھیں۔ یہ تصویر 2013 میں وائرل ہوئی، جس میں بنکاک میں یونیورسٹی کے طلبہ کے ایک کمرے کو 'کان فلپس' پہنے ہوئے امتحانی پرچے لیتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

فلپائن کے تعلیمی ادارے نے جب یہ آئیڈیا





بچوں کو دیا تو بچوں نے ایسی ٹوپیاں بہت دلچسپ انداز میں تیار کیں۔ کچھ نے تو شرط پوری کرنے کے لیے ٹوپیاں، ہیلمٹ یا ہالووین ماسک ہی پہن لیے۔ فلپائنی ٹیچر کی فیس بک پوسٹس میں نوجوانوں کی ان کی تخلیقات کی خوب تشہیر کی گئی۔ ان پوسٹس کو چند دنوں میں ہزاروں صارفین نے 'لائیک' کیا اور فلپائنی میڈیا نے بھی اس کی خوب تشہیر کی۔

یوں انھوں نے ملک کے دیگر حصوں میں سکولوں اور یونیورسٹیوں کو بھی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے طالب علموں کو امتحانی نقل سے بچاؤ کے لیے 'ہیڈ ویئرز' اکٹھا کرنے کی ترغیب دیں۔ فلپائنی استاد کا کہنا تھا کہ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ ان کے طلبہ نے اس سال بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے مطابق اس طریقے سے ان کی حوصلہ افزائی ہوئی کہ وہ زیادہ محنت سے مطالعہ کریں۔ انھوں نے کہا کہ ان میں سے بہت سے لوگوں نے اپنے 'سادہ' ڈیزائن بنائیں۔ یہ خیال 'واقعی موثر' ٹیسٹ جلد مکمل کر لیے اور اس سال کوئی بھی امتحان میں نقل کرتے ہوئے یا غیر قانونی ذریعہ اختیار کرتے ہوئے نہیں پکڑا گیا۔

گو کہ یہ ٹوپیاں پہننے بچے بہت مضحکہ خیز لگ رہے ہیں لیکن یہ طریقہ کارگر ثابت ہوا۔ البتہ ہم نے یہ بھی سنا ہے کہ نقل کرنے والوں کے پاس طریقے بھی ایک ہزار ہوتے ہیں۔ لہذا اس حل پر آنکھیں بند نہ کریں۔

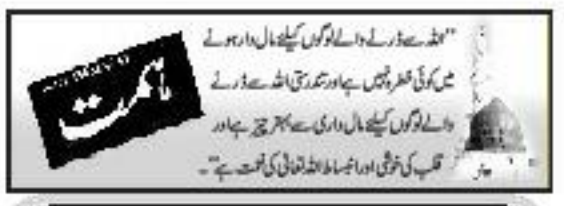

سردیوں میں بھی بجلی کے بلوں کا اضافی بوجھ؟

میڈیا رپورٹس کے مطابق پاور ڈویژن نے دسمبر، جنوری اور فروری کو بجلی صارفین کے لئے مشکل ترین مہینے قرار دیا ہے۔ اس تناظر میں بجلی صارفین پر مہنگی بجلی کا اضافی بوجھ پڑنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ پاور ڈویژن کے مطابق دسمبر سے فروری تک ٹیرف ایڈجسٹمنٹ میں دو سے تین گنا اضافے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق ایل این جی، کوئلے اور دیگر ایندھن کی قیمتیں بجلی کی پیداواری لاگت میں اضافے کا موجب بن رہی ہیں جس کے باعث سردیوں میں پن بجلی کی پیداوار کم ہونے سے مہنگے ایندھن پر انحصار بڑھنے کا خدشہ ہے۔ یہ امر واقع ہے کہ سردیوں میں بجلی کی کمپنیاں نسبتاً کم ہو جاتی ہے اور گھریلو صارفین کی جانب سے بجلی کا استعمال بھی گرمیوں کے مقابلے میں محدود رہتا ہے۔ اس موسمی تبدیلی کے باعث بجلی کے بلوں میں کمی کی گنجائش پیدا ہوتی ہے، مگر بدقسمتی سے پاور ڈویژن کی جانب سے سردیوں میں بھی بجلی صارفین پر اضافی مالی بوجھ پڑنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اگر حکومت سرد موسم میں بھی بجلی کے نرخوں میں اضافے یا کسی نئے مالیاتی بوجھ کی منصوبہ بندی کر رہی ہے تو یہ عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے اور مرے کو مارے شاہ مدار والی پالیسی کے مترادف ہوگا۔ پہلے ہی مہنگائی کے ہاتھوں عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے اور بجلی، گیس اور پانی کے بڑھتے ہوئے نرخوں نے عام آدمی کے گھریلو بجٹ کو بری طرح متاثر کر رکھا ہے۔ ایسے حالات میں سردیوں کے موسم کو بھی عوام کے لئے ریلیف کے بجائے اضافی مالی مشکلات کا باعث بنانا کسی طور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ یہ حقیقت حکمرانوں کے پیش نظر رہنی چاہیے کہ بجلی اب محض آسائش کی چیز نہیں بلکہ زندگی کی بنیادی ضرورت بن چکی ہے۔ گھروں میں روشنی، پانی کی فراہمی، بچوں کی تعلیم، کاروباری سرگرمیوں اور روزمرہ زندگی کا بیشتر انحصار بجلی پر ہے۔ بجلی کے بھاری بلوں نے پہلے ہی متوسط اور تنخواہ دار طبقات کی کمر توڑ رکھی ہے۔ کم آمدنی والے گھرانوں کے لئے تو بجلی کے بلوں کی ادائیگی بھی ایک مستقل مسئلہ بن چکی ہے۔ اس کے ساتھ گیس کے نرخوں اور دیگر یوٹیلٹی اخراجات میں اضافے نے عوام کی مشکلات دوچند کر دی ہیں۔ اگر سردیوں میں بجلی کی کمپنیاں کم ہونے کے باوجود صارفین کو زیادہ بلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اس سے حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کے دعووں پر بھی سوالات اٹھیں گے۔ حکومت کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ عوام سے مزید وصولیاں کر کے قومی معیشت کو سہارا دینے کی پالیسی کب تک کامیاب ہو سکتی ہے۔ بجلی کے نرخوں، ٹیکسوں اور مختلف سرچارجز میں مسلسل اضافے سے نہ صرف عوام کی قوت خرید متاثر ہوتی ہے بلکہ کاروباری لاگت بڑھنے سے قومی پیداوار اور روزگار کے مواقع بھی سکڑتے ہیں۔ معیشت کا پہیہ عوام کی قوت خرید برقرار رکھ کر ہی رواں رکھا جا سکتا ہے، اسے عوام کی جیبوں پر مسلسل بوجھ ڈال کر جمود نہیں کیا جا سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت قومی ریونیو میں اضافے کے لئے ہمیشہ کی طرح عام شہریوں کو آسان ہدف بنانے کے بجائے مراعات یافتہ اشرافیہ، بڑے جاگیرداروں، سرمایہ داروں اور ٹیکس نیٹ سے باہر موجود صاحب ثروت طبقات کو قومی مالیاتی دھارے میں لائے۔ غیر ضروری سرکاری اخراجات میں کمی، سرکاری اداروں کی مالیاتی بدانتظامی کا خاتمہ، بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نقصانات پر قابو اور توانائی کے شعبے میں اصلاحات بھی ناگزیر ہیں۔ بجلی کے شعبے کا خسارہ صارفین پر منتقل کرنے کے بجائے اس کی بنیادی وجوہات دور کی جائیں۔ عوام پہلے ہی مہنگائی کے عفریت سے نبرد آزما ہیں اور ان کے صبر کا حتمی امتحان لینے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ معاشی استحکام عوام کی مشکلات بڑھانے سے نہیں بلکہ ان کی زندگی آسان بنانے، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور مراعات یافتہ طبقات کو قومی ذمہ داریوں کا پابند بنانے سے حاصل ہو سکتا ہے۔

نیتن یاہو کے بعد اسرائیل، ایران اور فلسطین کا مستقبل؟

اسرائیل کے پارلیمانی انتخابات کے حتمی ووٹوں کی گنتی مکمل ہو چکی ہے۔ نتائج نے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے سیاسی مستقبل کو غیر یقینی بنا دیا ہے لیکن انہیں اقتدار سے فوری طور پر باہر نہیں کیا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ نیتن یاہو کا اتحاد سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کے باوجود پارلیمان میں اکثریت حاصل نہیں کر سکا۔ اسرائیلی پارلیمان کنیسٹ کی کل 120 نشستیں ہیں۔ حکومت بنانے کے لیے 61 نشستیں درکار ہیں۔ نیتن یاہو کا اتحاد 53 گاوی ائزن کوٹ کا اپوزیشن اتحاد 48 عرب سیاسی جماعتیں 19 نشستیں حاصل کر سکی ہیں۔ یہ ایک اہم انتخابی فیش رفت ہے۔ اپوزیشن اگی حمایت کے بغیر 61 نشستوں تک نہیں پہنچ سکتی۔ گاوی ائزن کوٹ، نتھالی بنیٹ، اور دیگر اپوزیشن راہنما حکومت سازی کے امکانات پر بات چیت کر رہے ہیں۔ 4 نومبر کو حتمی سرکاری نتائج صدر ہرزوگ کو پیش کیے جائے ہیں 10 نومبر کو نئی پارلیمان کا حلف متوقع ہے۔ اگر کوئی اتحاد اکثریت حاصل نہ کر سکا تو دوبارہ انتخابات کا امکان پیدا ہو سکتا ہے۔

تاہم مشرق وسطیٰ کے مستقبل کا فیصلہ صرف اس سوال سے نہیں ہوگا کہ اسرائیل کا اگلا وزیراعظم کون بنتا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ نئی حکومت جنگ، فلسطین، ایران، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی قانون کے بارے میں کون سا راستہ اختیار کرتی ہے؟ محض قیادت کی تبدیلی کو خود بخود خارجہ پالیسی کی بنیادی تبدیلی سمجھنا سیاسی حقیقتوں کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہوگا۔

دوسری طرف ایران اور اسرائیل کشمکش میں مستقل تصادم کا راستہ کہاں تک جا سکتا ہے؟ مشرق وسطیٰ میں رونما ہونے والی سیاسی تبدیلیوں کیلئے سب سے اہم سوال ہے۔ کیونکہ ایران اور اسرائیل کے تعلقات مشرق وسطیٰ کے مستقبل کا ایک فیصلہ کن پہلو ہیں۔ اسرائیل اور ایران کشمکش میں امریکہ کا کردار انتہائی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ واشنگٹن اسرائیل کا اہم اتحادی ہے اور ایران کے ساتھ اس کے اپنے اختلافات بھی ہیں۔ اگر امریکہ واقعی خطے میں پائیدار استحکام چاہتا ہے تو اسے تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ سفارت کاری، کشیدگی میں کمی اور قابل عمل معاہدوں کے لیے کوشش کرنا ہوگی۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان امن کا مطلب یہ نہیں کہ دونوں ریاستیں اپنے اختلافات سے دستبردار ہو جائیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اختلافات کو ایسے طریقوں سے حل کیا جائے جو شہریوں کی

اشتیاق چودھری

زندگیوں، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی قانون کو مزید نقصان نہ پہنچا ئیں۔

اسرائیلی انتخابات کا سب سے اہم انسانی اور سیاسی پہلو فلسطین کا مستقبل ہے۔ غزہ کی تباہی، شہری آبادی کی مشکلات، انسانی امداد کی ضرورت، مغربی کنارے کی صورت حال اور فلسطینیوں کے حق خودارادیت کا سوال کسی ایک اسرائیلی وزیراعظم کے دور تک محدود نہیں۔ یہ ایک تاریخی اور سیاسی مسئلہ ہے جس کا حل مسلسل مذاکرات، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور فلسطینی عوام کے جائز حقوق کو تسلیم کیے بغیر ممکن نہیں۔ بین الاقوامی انسانی قانون تمام فریقوں پر لاگو ہوتا ہے۔ شہریوں کو نشانہ بنانے، یرغمال بنانے، اجتماعی سزا دینے اور امداد کی فراہمی میں غیر قانونی رکاوٹیں ڈالنے جیسے اقدامات کو سیاسی جواز کی بنیاد پر قبول نہیں کیا جا سکتا۔

فلسطینی مسئلے کا دیرپا حل محض جنگ بندی تک محدود نہیں رہ سکتا۔ جنگ بندی انسانی جانیں بچانے کے لیے ناگزیر قدم ہے، لیکن اس کے بعد سیاسی مذاکرات، انسانی امداد اور تعمیر نو، جواب دہی اور فلسطینیوں کے حق خودارادیت کے لیے قابل اعتبار راستہ بھی درکار ہوگا۔ دو ریاستی حل جس کی بین الاقوامی سطح پر طویل عرصے سے حمایت کی جاتی رہی ہے، اسی تناظر میں اہم ہے۔ ایک ایسا سیاسی بندوبست جس میں اسرائیلی اور فلسطینی دونوں امن و سلامتی کے ساتھ رہ سکیں۔ اس کے عملی امکانات پر اختلافات موجود ہیں، لیکن کسی بھی متبادل کا جائزہ اس بنیاد پر ہونا چاہیے کہ آیا وہ دونوں عوام کے بنیادی حقوق اور جائز سیاسی مطالبات کا احترام کرتا ہے یا نہیں۔

اسرائیل میں ہونے والے انتخابات کو پاکستان تناظر میں دیکھا جائے تو یہ محض دور دراز خطے کی سیاسی خبر نہیں۔ ایران ہمارا ہمسایہ ہے، جبکہ فلسطین کا مسئلہ پاکستانی خارجہ پالیسی اور عوامی احساسات میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں وسیع جنگ کے اثرات توانائی کی قیمتوں، تجارت، علاقائی سلامتی اور انسانی بحرانوں کی صورت میں پاکستان تک پہنچ سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی سفارتی کوششوں میں چند بنیادی ترجیحات کو واضح رکھیں۔ جس میں فوری اور پائیدار جنگ بندی کی حمایت، شہریوں کا تحفظ، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کے لیے موثر عالمی سفارت کاری شامل ہو سکتی ہے۔ اقوام متحدہ اور اسلامی تعاون تنظیم کے فورمز پر پاکستان اصولی موقف کو عملی تجاویز کے ساتھ آگے بڑھا سکتا ہے۔ اس میں انسانی امداد کے انتظامات، جنگ بندی کی نگرانی کے لیے بین الاقوامی تعاون، سفارتی رابطوں کی بحالی اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے قابل عمل اقدامات شامل ہو سکتے ہیں۔ مشترکہ بالا بحث کو مشرق وسطیٰ کے وسیع تر سیاسی تناظر میں دیکھا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ آج مشرق وسطیٰ کو ایک نئے سیاسی تصور کی ضرورت ہے۔ جس میں تمام اسلامی ممالک سفارت اور سیاست کی از سر نو نئی راہیں تلاش کریں جو مندرجہ ذیل تین بنیادی نکات پر منحصر ہو سکتی ہیں۔

اول تمام اسلامی ممالک ایک جگہ پر مجتمع ہوں جس میں مشرق وسطیٰ کے کسی بھی ملک کی قومی سلامتی کو دوسرے عوام کی مستقل عدم سلامتی کی بنیاد پر تباہ نہ کیا جائے۔

دوم۔ فلسطینی عوام کو آزادی، حقوق اور باوقار زندگی کا حق حاصل ہے اور یہ حق اگر اقوام متحدہ کے ذریعے عالمی قوانین کی پاسداری میں ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہئے

سوم ایران سمیت خطے کی تمام ریاستوں کو اپنی خودمختاری اور سلامتی کے جائز خدشات کے ساتھ جینے کا موقع ملنا چاہیے۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے بین الاقوامی قانون، سفارت کاری، جواب دہی اور باہمی احترام ناگزیر ہے۔

نیتن یاہو اقتدار میں رہتے ہیں یا کوئی نئی قیادت سامنے آتی ہے، اس کا فیصلہ اسرائیل کا آئینی اور سیاسی عمل کرے گا۔ لیکن خطے کے مستقبل کا فیصلہ صرف انتخابی اعداد و شمار سے نہیں ہوگا۔ وہ اس بات سے ہوگا کہ مشرق وسطیٰ کی سیاسی قیادتیں جنگ کے بجائے امن، استقام کے بجائے انصاف اور محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات کو کتنی سنجیدگی سے اختیار کرتی ہیں۔ اصل سوال نیتن یاہو کے بعد اسرائیل کا نہیں، بلکہ اس سیاسی راستے کا ہے جس پر اسرائیل، ایران اور فلسطین آگے بڑھتے ہیں۔

اسرائیلی الیکشن، ہمارے سیاسی اکھاڑے اور رعایا

اسرائیل کے پارلیمانی انتخابات کے نتائج نے ایک مرتبہ پھر ثابت کر دیا ہے کہ انتخابات جیتنا اور حکومت بنانا دو الگ معاملات ہیں۔ اسرائیلی پارلیمان کنیسٹ کی 120 نشستوں میں سے حکومت بنانے کے لیے 61 ارکان کی حمایت ضروری ہے۔ وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے دائیں بازو اور مذہبی جماعتوں کے اتحاد کو 53 نشستیں ملی ہیں۔ ان کی جماعت لیکود 27 نشستوں کے ساتھ سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری ہے۔ سابق فوجی سربراہ گاوی آئزنکوٹ کے اپوزیشن اتحاد نے 48 نشستیں حاصل کی ہیں، جبکہ عرب جماعتوں نے 19 نشستیں جیت کر حکومت سازی کی کنجی اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔

فضل حسین اعوان

یہ انتخابی نتائج کئی اعتبار سے دلچسپ ہیں۔ نیتن یاہو کی جماعت سب سے بڑی ضرور ہے، مگر ان کا اتحاد اکثریت سے آٹھ نشستیں دور ہے۔ آئزنکوٹ بھی اکثریت حاصل نہیں کر سکے۔ عرب جماعتوں کی تاریخی کامیابی نے دونوں کی مشکلات بڑھا دی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جن عرب جماعتوں کو اسرائیلی سیاست کے بعض طاقتور حلقے اقتدار سے دور رکھنا چاہتے ہیں، وہی اب حکومت سازی میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتی ہیں۔ نیتن یاہو نے انتخابی دھاندلی اور غیر ملکی مداخلت کے الزامات بھی عائد کیے ہیں، تاہم انتخابی نظام کو مظہر دھاندلی کے شواہد نہیں ملے۔ لہذا یہ دلچسپی دار ہے۔

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نیتن یاہو کے لیے حمایت بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ امریکی حمایت اپنی جگہ، مگر اسرائیلی ووٹروں نے نیتن یاہو کو مکمل اختیار دینے سے گریز کیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ سیاسی جوڑ توڑ سے حکومت بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں یا اسرائیل ایک اور انتخابی بحران کی طرف بڑھتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جنگوں اور تباہی کے بعد اسرائیلی عوام کے اندر پیدا ہونے والی سیاسی تقسیم بھی ان نتائج سے نمایاں ہے۔ جنہیں نیتن یاہو نا قابل قبول سمجھتے ہیں، حکومت سازی کے لیے انہی کی حمایت فیصلہ کن ہو سکتی ہے۔ سیاست کا یہی عجیب کھیل ہے کہ کبھی اکثریت حاصل کرنے والے بھی بے بس ہوتے ہیں اور اقلیت میں بیٹھنے والے بادشاہ گر بن جاتے ہیں۔ حکومت جس کی بھی ہو ہونی یہ صیہونی ہی ہے۔ انسانیت سے عاری، تاہم بہت بڑا فرق یا ہو کی پھلتی سے پڑے گا۔ اس پر کرپشن کے شارٹ اینڈ لانگ کیسز ہیں۔ انہی سے بچنے کے لیے وہ اسرائیل کو جنگ میں دھکیلے رکھنا چاہتا ہے۔ کوئی اور وزیراعظم بنے گا تو جنگ ایسا کرنا مشکل ہوگا۔ یہ ہو کے جانے سے دنیا قدرے محفوظ ہوگی۔

پاکستان کی طرف نگاہ دوڑائیں تو یہاں بھی سیاسی اکھاڑے میں خاصی رونق ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوان سیاسی کشتی کے میدان بنے ہوئے ہیں۔ ایک طرف مولانا فضل الرحمن ہیں، دوسری طرف وفاقی وزرا خواجہ آصف، محسن نقوی اور طیف عباسی۔ زبان کے تیر، طنز کے نشتر، الزامات کی گولہ باری اور ماضی کے راز کھولنے کی دھمکیاں ایسی محسوس ہوتا ہے جیسے برسوں کے سیاسی اتحادی نہیں بلکہ دیرینہ حریف ایک دوسرے کے سامنے آ گئے ہوں۔

مولانا فضل الرحمن نے ریاست کے حوالے سے نہایت سخت الفاظ استعمال کیے۔ پھر وزیر دفاع خواجہ آصف کو نشانے پر رکھتے ہوئے سوال اٹھایا کہ دفاعی معاملات ایران میں زیر بحث ہیں، وزیر داخلہ محسن نقوی وہاں موجود ہیں، مگر وزیر دفاع یہاں بیٹھے ہیں۔ خواجہ آصف کا مشہور جملہ بھی انہی کی طرف لوٹا دیا، کوئی شرم ہوتی ہے، کوئی حیا ہوتی ہے!

خواجہ آصف اس موقع پر تو خاموش رہے تاہم رات بھر کی تیاری کے بعد اگلے روز جواب میں مولانا کی طویل سیاسی تاریخ کھنگال ڈالی۔ کشمیر کمیٹی کی سربراہی، اقتدار میں شراکت، سیاسی مفادات اور مذہب کے استعمال تک کئی الزامات لگا دیے۔ یہاں تک کہ پی ڈی ایم کے دور کے معاملات سامنے لانے کی دھمکی بھی دے ڈالی۔ سوال یہ ہے کہ خواجہ صاحب کے پاس واقعی کوئی راز ہیں تو انہیں قوم سے چھپائے کیوں بیٹھے ہیں؟ کیا سیاسی راز صرف اس وقت قومی اہمیت اختیار کرتے ہیں جب پرانے دوست ناراض ہو جائیں؟

ادھر بیچ بچاؤ میں محسن نقوی بھی مولانا پر طنب برسے۔ ان کا کہنا تھا کہ مولانا نے حد عبور کر دی، اب ہر بات کا جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے سچ مچ آئی جے آئی طرز کے متوں، ہنڈ زاور سیاسی مراعات کے حوالے سے بھی بات کی۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے مطالبے کا معاملہ بھی چھیڑ دیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ لوگ بار بار ہمارے پاس آ کے کہتے تھے کہ گورنر راج لگا دو، ان سے جان چھڑاؤ۔ طیف عباسی نے بلیک میلنگ کے الزامات لگا کر رہی سہی کسر پوری کر دی۔ جواب میں مولانا عبدالغفور حیدری نے بھی طیف عباسی کی سیاسی وفاداریوں پر خانہ بدوشی کے تیر برسائے۔ یہ وہی مولانا ہیں جن کی مسلم لیگ نون اور پیپلز پارٹی کے ساتھ طویل عرصے تک گاڑھی چھنتی رہی۔ کبھی حکومتوں کی حمایت، کبھی مشترکہ تحریکیں، کبھی اتحاد اور کبھی اقتدار میں شراکت۔ پی ڈی ایم کے زمانے میں تو یہ جماعتیں ایک دوسرے کے سیاسی دکھ درد کی ایسی شریک تھیں کہ جدائی کا تصور بھی مشکل تھا۔ آج وہی سیاسی دوست ایک دوسرے کے ماضی کی فائلیں کھولنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

ہمارے ہاں سیاسی سرکس ہر دور میں لگی رہی ہے۔ کبھی مسلم لیگ نون اور پیپلز پارٹی ایک دوسرے کے مقابل تھیں۔ پھر دونوں ایک صفحے پر آ گئیں اور تحریک انصاف ان کا مشترکہ سیاسی ہدف بن گئی۔ تو کبھی 2023ء کے واقعات کے بعد تحریک انصاف زیر عتاب رہی۔ اب مولانا کی جماعت ریڈار پر ہے۔

حکومتی خزانے کی ضرورت یا عوام کی جیب پر ناقابل برداشت بوجھ؟

ریاست کی معاشی قوت کا حقیقی پیمانہ محض قومی خزانے میں جمع ہونے والی رقوم، محصولات کے بلند ہوتے ہوئے اعداد و شمار یا مالیاتی اداروں کی جانب سے جاری کردہ اطمینان بخش بیانات نہیں ہوتے، بلکہ اس امر سے متعین ہوتا ہے کہ اس کی مالیاتی حکمت عملی عام شہری کے چولہے کو کس حد تک روشن رکھتی ہے۔ اس کے روزگار کو کتنا تحفظ فراہم کرتی اور اس کی محدود آمدن کو زندگی کی بنیادی ضروریات کے لیے کس قدر کفایت شعاری بناتی ہے۔ جب ریاست کی مالیاتی ترجیحات اور شہری کی معاشی استطاعت کے درمیان فاصلہ بڑھنے لگے تو محصولات کی ہر نئی صورت محض حسابی معاملہ نہیں رہتی، بلکہ عوامی اختیار، حکومتی جواب دہی اور معاشی انصاف کے وسیع تر مباحث کا عنوان بن جاتی ہے۔ پاکستان میں پٹرولیم لیوی کے معاملے نے بھی اسی نوعیت کی حساسیت اختیار کر لی ہے، جہاں ایک طرف حکومت اسے وفاقی آمدن کا اہم ذریعہ قرار دیتی ہے اور دوسری طرف جماعت اسلامی اسے عوام کی پہلے سے محدود قوت خرید پر اضافی بوجھ سمجھتے ہوئے عمل خاتمے کا مطالبہ کر رہی ہے۔

ایک روزنامہ کی اشاعت میں شائع ہونے والی خبر کے مطابق امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے انکشاف کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف سے حال کے روز ہونے والی ملاقات میں حکومت پٹرولیم لیوی کے سلسلے میں ریلیف کا دائرہ وسیع کرنے پر آمادہ ہوئی۔ تاہم جماعت اسلامی اپنے بنیادی مطالبے، یعنی لیوی کے مکمل خاتمے، سے دست بردار ہونے کے دور میں شہریوں کو سہارا دینے کے لیے حکومت کے پاس کون سے قابل عمل راستے موجود ہیں۔ کسی بھی حکومت کے لیے محصولات جمع کرنا ایسا ہی ہے، کیونکہ انہی وسائل سے انتظامی امور، دفاع، ترقیاتی منصوبوں، عوامی خدمات اور مختلف ریاستی ذمہ داریوں کی ادائیگی ممکن ہوتی ہے؛ لیکن محصولات کی ضرورت اپنی جگہ مسلمہ ہونے کے باوجود ان کی وصولی کا طریق کار ان کا معاشرتی اثر اور ان سے حاصل ہونے والی رقم کے استعمال کا جواز مسلسل عوامی احتساب کا تقاضا کرتا ہے۔

حافظ نعیم الرحمن نے وزیراعظم سے ملاقات کے بعد اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام پر پٹرولیم لیوی نافذ کرنے کا معقول جواز پیش نہیں کر سکی۔ ان کا استدلال ہے کہ اگر حکومت خود اس امر کی معترف ہے کہ لیوی وفاقی آمدن کا بڑا ذریعہ ہے تو اس کا یہ اعتراف بذات خود اس بات کا ثبوت نہیں بن سکتا کہ اس کی موجودہ شرح یا اس کے ذریعے عوام پر عائد ہونے والا بوجھ ہر صورت قابل قبول ہے۔ کسی محصول کا سرکاری خزانے کے لیے اہم ہونا اور اس کا شہریوں کے لیے قابل برداشت ہونا دو الگ الگ سوالات ہیں۔ ایک محصول ریاست کی مالیاتی ضرورت پوری کر سکتا ہے، لیکن اگر اس کی وصولی معاشرے کے کم آمدن طبقات کی بنیادی ضروریات کو متاثر کرنے لگے تو اس کی شرح، ساخت اور متبادل ذرائع آمدن پر نظرثانی کرنا حکومت کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔

تاہم اس بحث میں ایک دوسری حقیقت کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست کو محصولات کے بغیر چلانا ممکن نہیں، اور پٹرولیم مصنوعات پر عائد محصولات کو یک قلم ختم کرنے کا مطالبہ اسی وقت پائیدار معاشی حل میں تبدیل ہو سکتا ہے جب اس کے متبادل وسائل کی نشاندہی بھی کی جائے۔ اگر پٹرولیم لیوی ختم کرنے سے وفاقی خزانے کو ڈیڑھ ہزار ارب روپے کا سالانہ نقصان پہنچتا ہے تو اس کمی کو پورا کرنے کے لیے حکومت کون سا راستہ اختیار کرے گی؟ کیا فکس ٹیکس کو وسعت دی جائے گی؟ کیا ٹیکس چوری اور غیر دستاویزی معیشت کے خلاف موثر اقدامات ہوں گے؟

تہران میں پاکستان کا امن مشن

ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی، اسرائیل کی فوجی کارروائیاں، سعودی عرب کو حوثی باغیوں کی جانب سے لاحق خطرات اور خطے میں بڑھتی ہوئی بے چینی نے مسلم دنیا کو ایک نئے امتحان سے دوچار کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں تہران میں پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور ایران کے اعلیٰ حکام کا ایک میز پر جمع ہونا محض ایک سفارتی ملاقات نہیں بلکہ علاقائی مسائل کو باہمی مشاورت سے حل کرنے کی ایک اہم پیش رفت ہے۔

26 اکتوبر 2026 کو تہران میں ہونے والے اس چار ملکی اجلاس کی سب سے نمایاں بات یہ تھی کہ اس کا انعقاد پاکستان کی تجویز پر ایران کی رضامندی سے ہوا۔ پاکستان کی نمائندگی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کی۔ سعودی عرب کی جانب سے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان شریک ہوئے، ترکیہ کی نمائندگی قومی انٹیلی جنس ادارے کے سربراہ ابراہیم قالن نے کی جبکہ ایران کی جانب سے سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری جنرل محسن رضائی نے اجلاس کی میزبانی کی۔ یہ منظر اس لحاظ سے بھی اہم تھا کہ مختلف علاقائی ترجیحات اور بعض معاملات پر اختلافات رکھنے والے چار بڑے مسلم ممالک نے اپنے مسائل اور مشترکہ خدشات پر براہ راست بات چیت کا راستہ اختیار کیا۔ اس فیش رفت میں پاکستان کا کردار اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی سفارتی کوششیں خصوصی توجہ کی مستحق ہیں۔ پاکستان کی اس فیش رفت کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ خطے کی موجودہ صورت حال پر نظر ڈالی جائے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ اور کشیدگی نے خلیج فارس کی سلامتی کو متاثر کیا ہے۔ آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی مشکلات، تیل کی عالمی ترسیل پر دباؤ اور تیسری ممالک کے میزائل اور ڈرون حملوں کے خطرات نے صورت حال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ دوسری جانب یمن میں حوثی باغیوں کی کارروائیوں نے سعودی عرب کی سلامتی کے حوالے سے نئے خدشات پیدا کیے ہیں۔ ریاض کے ہوائی اڈے اور سعودی توانائی و مواصلاتی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے دعووں نے اس بحران کی سنگینی میں اضافہ کیا ہے۔ ایسے حالات میں چاروں ممالک کے درمیان براہ راست رابطے کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ انہوں نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان وفاقی تعاون کو ایران کے ساتھ علاقائی مکالمے کے لیے ایک وسیع تر سفارتی موقع بنانے کی کوشش کی۔ اگست 2026 میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ

علی انوار

کے درمیان ہونے والا سہ مشترکہ دفاعی معاہدہ بھی اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ اس معاہدے کے ذریعے تینوں ممالک نے ایک دوسرے کی سلامتی اور دفاعی تعاون کے حوالے سے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔ تاہم اس دفاعی تعاون کو کسی دوسرے ملک کے خلاف محاذ آرائی کے بجائے خطے میں امن، استحکام اور دفاعی تحفظ کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ تہران میں ہونے والی ملاقات نے یہ پیغام دیا کہ دفاعی تعاون اور سفارتی مکالمہ ایک دوسرے کے متضاد نہیں بلکہ بیک وقت آگے بڑھ سکتے ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے ایران کے ساتھ براہ راست بات چیت کر کے یہ ظاہر کیا کہ علاقائی اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے کم کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

اس اجلاس کا ایک اہم پہلو یہ بھی تھا کہ اس میں صرف روایتی سفارتی موضوعات زیر بحث نہیں آئے بلکہ علاقائی سلامتی کے عملی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی اور اسرائیلی کشیدگی میں کمی، حوثی حملوں کا تدارک، آبنائے ہرمز میں تجارتی آمد و رفت کی بحالی، ایرانی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی اور خطے میں عدم جارحیت کے نظام کی تشکیل جیسے معاملات اس مشاورت کے اہم موضوعات میں شامل تھے۔ بعض اطلاعات کے مطابق پاکستان نے ایسا ممکنہ حل بھی پیش کیا جس میں امریکہ اور ایران دونوں کے لیے قابل قبول راستہ نکالنے کی کوشش کی گئی۔ اس تجویز کی تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئیں، اس لیے اسے حتمی معاہدہ قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ پاکستان کی سفارتی کوششوں کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ ایران اور سعودی عرب کے تعلقات ماضی میں کئی بار کشیدگی کا شکار رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کی بحالی پورے خطے کے امن کے لیے ضروری ہے۔ پاکستان کے سعودی عرب کے ساتھ تاریخی، مذہبی، دفاعی اور اقتصادی تعلقات ہیں، جبکہ ایران ہمارا اہم ہمسایہ ملک ہے۔ پاکستان کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اپنے کسی ایک برادر اسلامی ملک کے مفادات کو دوسرے کے مفادات کے مقابل کھڑا کرے۔ ہماری جغرافیائی حیثیت اور تاریخی تعلقات ہم سے تقاضا کرتے ہیں کہ ہم اختلافات کم کرنے اور رابطوں کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

یہی وہ مقام ہے جہاں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی سفارتی سرگرمیوں کو اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ ان کی تہران آمد سے پہلے بھی ایرانی قیادت کے ساتھ رابطے ہوئے اور اسی دورے کے دوران چار ملکی اجلاس کی تجویز سامنے آئی۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بھی اس ملاقات کو علاقائی سلامتی کے موثر اقدام کی جانب ایک عملی قدم قرار دیا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کی تجویز کو تہران میں اہمیت دی گئی اور اس پر عملی پیش رفت ہوئی۔ پاکستان کی یہ سفارتی پیش رفت صرف چار ممالک تک محدود نہیں رہنی چاہیے۔ تاہم بھی اس بحران میں عالمی کوششوں میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ پاکستان اور قطر کی ثالثہ کوششوں سے جون میں ایک عبوری امن سمجھوتہ بھی سامنے آیا تھا، اگرچہ بعد کے حالات میں کشیدگی دوبارہ بڑھ گئی۔ اس لیے ضروری ہے کہ خطے کے دیگر ممالک، خصوصاً خلیجی ریاستوں کو بھی ایسے مکالمے میں شامل کیا جائے تاکہ امن کی کوششیں کسی ایک اجلاس یا محدود گروپ تک محدود نہ رہیں۔

تہران میں ہونے والی یہ ملاقات پاکستان کے لیے ایک اہم سفارتی موقع اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیش کردہ تجویز کی عملی اہمیت کا اظہار ہے۔ پاکستان نے یہ راستہ اختیار کیا کہ اختلافات کی فہرست گہرا کرنے کے بجائے چاروں ممالک کو ایک میز پر بٹھایا جائے۔ اب اس پیش رفت کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اجلاس میں ہونے والی گفتگو کس حد تک مشترکہ رابطوں، باہمی اعتماد اور قابل عمل معاہدوں میں تبدیل ہوتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم دنیا اپنے اختلافات کو دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دے۔ تہران کی میز پر چار مسلم ممالک کی موجودگی ایک امید افزا پیغام ہے



تیسرا ٹیسٹ، جنوبی افریقا نے آسٹریلیا کو شکست دے کر سیریز جیت لی

کیپ ٹاؤن (این این آئی) کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے آخری روز جنوبی افریقا نے آسٹریلیا کو 176 رنز سے شکست دے کر سیریز 2-1 سے جیت لی۔ تیسرے میچ کے آخری روز 288 رنز کے تعاقب میں آسٹریلیا کی ٹیم دوسرے سیشن میں 111 رنز پر ایٹ ہو گئی۔ کینگارز کی جانب محمد لائن ناٹ آؤٹ 33 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ کیمرون گرین 27، کپتان پیٹ کمنز 11، جوش انگلس 4، مارنس لبوشین 4، ایلکس کیرے 2 جبکہ میٹ رینشا، کوپر کونولی، جوش ہیزل وڈ اور مچل اسٹارک بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقا کی جانب سے سائمن ہارمر نے 6 اور کگیسو ربادا نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔



ٹرافی سیریز فائنل، سری لنکن باؤلر وکٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کر رہا ہے

ویلڈن گرین شرٹس، ویلڈن فخر زمان، محسن نقوی کی قومی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد

سری لنکا کو شکست دے کر ٹرائی نیشن سیریز جیتنے پر کھلاڑیوں کی کارکردگی اور ٹیم ورک کو سراہا

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی نے ٹرائی نیشن سیریز کا فائنل جیتنے پر پاکستانی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ فائنل میچ میں پاکستانی پلیئرز نے سری لنکا کو آؤٹ کلاس کرکے جیت اپنے نام کی، فخر زمان، عرفات منہاس اور سعد بیگ کی جارحانہ بیٹنگ نے فتح میں نمایاں کردار ادا کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ کرکٹرز نے بہترین ٹیم ورک اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کھلاڑیوں نے ثابت کیا ہے کہ جذبے، لگن اور عزم کے ساتھ کھیلنے سے کامیابی ملتی ہے، ٹیم نے بہترین نظم وضبط اور کمال مہارت کا مظاہرہ کیا ہے، یہ کامیابی پلیئرز اور مینجمنٹ کی سخت محنت کا نتیجہ ہے، انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ ٹیم اسی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے آئندہ بھی کامیابیاں سمیٹے گی۔

فخر زمان کے ون ڈے کرکٹ میں 4 ہزار رنز مکمل

سری لنکا کے خلاف فائنل میں 84 گیندوں پر سنچری، 99 گیندوں پر 127 رنز کی اننگز کھیلی

لاہور (این این آئی) پاکستانی اوپنر فخر زمان نے سری لنکا کے خلاف ٹرائی نیشن سیریز کے فائنل میں سنچری کے ساتھ ایک روزہ کرکٹ میں اپنے 4 ہزار رنز پورے کرلیے۔ 36 سالہ فخر زمان نے صرف 97 میچز میں 4 ہزار رنز بنائے ہیں، اس دوران انہوں نے 12 سنچریاں اور 20 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ دوسری لنکا کے خلاف ٹرائی نیشن سیریز کے فائنل میں 84 گیندوں پر سنچری اسکور کی، وہ 99 گیندوں پر 127 رنز شاندار اننگز کھیل کر ریٹائرڈ ہوگئے۔ فخر زمان کی یہ چھٹی سنچری ہے، جو انہوں نے ہدف کے تعاقب کے دوران اسکور کی ہے۔ فخر زمان نے 97 میچز کی 96 اننگز میں 4016 رنز بنائے ہیں، وہ پاکستان کی طرف سے یہ سنگ میل عبور کرنے والے 16 ویں بیٹرز ہیں۔ اس فہرست کے ٹاپ 10 پاکستانی بیٹرز میں امام الحق پہلے، محمد یوسف دوسرے، سعید انور تیسرے، شاہد آفریدی چوتھے، شعیب ملک 5 ویں، جاوید میانداد چھٹے، یونس خان ساتویں، سلیم ملک آٹھویں، بابر اعظم نویں اور محمد حفیظ 10 ویں نمبر پر ہیں۔

ہانگ کانگ سکسرز، یو اے ای نے بھارت کو 6 وکٹوں سے شکست دیدی

پاکستان اور بھارت دونوں ٹیموں کے لیے فائنل جیتنے کا سفر اختتام پذیر ہوگیا

ہانگ کانگ (این این آئی) ہانگ کانگ سکسرز ٹورنامنٹ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے بھارت کو کانٹے دار مقابلے کے بعد 6 وکٹوں سے شکست دیتے ہوئے ایونٹ سے باہر کردیا۔ ہانگ کانگ کے مشن روڈ گراؤنڈ میں کھیلے گئے گروپ سی کے میچ میں یو اے ای نے ٹاس جیت کر بھارت کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ بھارتی ٹیم نے مقررہ 6 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 94 رنز بنائے۔ کارآجن نے 14 گیندوں پر 38 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ راہول ترپاٹھی نے 7 گیندوں پر 24 رنز بنائے۔ یو اے ای کی جانب سے زاہد علی نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ محمد فاروق اور محمد فراز کے حصے میں ایک، ایک وکٹ آئی۔ ہدف کے تعاقب میں یو اے ای نے 95 رنز کا ہدف بغیر کسی نقصان کے صرف 4.2 اوورز میں حاصل کرلیا۔ یو اے ای کے کپتان خالد شاہ نے صرف 14 گیندوں پر ناقابل شکست 52 رنز کی جھاں دار اننگز کھیلی جس میں 3 چوکے اور 6 چھکے شامل تھے جبکہ انش نندن نے 12 گیندوں پر 5 چوکوں اور 2 چھکوں کی بدولت ناقابل شکست 39 رنز بنائے۔ اس شکست کے بعد بھارت کی ہانگ کانگ سکسرز کے کپ سے بھی فائنل میں رسائی کی امیدیں ختم ہوگئیں۔ گروپ مرحلے میں بھارت آخری پوزیشن پر رہا جبکہ یو اے ای نے گروپ سی میں مسلسل دوسری کامیابی حاصل کرتی۔ دوسری جانب دفاعی چیمپئن پاکستان بھی ٹائٹل کا دفاع کرنے میں ناکام رہا اور گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے کے باوجود ایونٹ سے باہر ہوگیا۔

چیئرمین پی سی بی کی جانب سے سہ ملکی سیریز کی ٹیموں کے اعزاز میں عشائیہ

کھلاڑی شاہی مہمان بن گئے، شاہی استقبال ہوا تو شاہی توانائی کی گئی، کھلاڑیوں کو چنگ اور مینجمنٹ اسٹاف کی شرکت

لاہور (این این آئی) چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے سہ ملکی سیریز میں حصہ لینے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کے اعزاز میں خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ شاہی قلعہ لاہور میں ہونے والے عشائیے میں انگلینڈ، سری لنکا اور پاکستان ٹیم کے کھلاڑی شاہی مہمان بن گئے جن کا شاہی استقبال ہوا تو شاہی توانائی بھی کی گئی۔ تقریب میں کھلاڑیوں، کوچنگ اور مینجمنٹ اسٹاف نے شرکت کی۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے عالمگیر دروازے پر تمام ٹیموں کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر کھلاڑیوں اور پی سی بی حکام کے درمیان خصوصی ملاقات ہوئی۔ محسن نقوی نے کہا کہ آپ سب ہمارے خصوصی مہمان ہیں، پاکستان پرامن اور محفوظ ملک ہے، پاکستانی قوم کرکٹ کے کھیل سے خصوصی لگاؤ رکھتی ہے۔ تقریب میں سری لنکا کے سفارتکاروں، چیف سیکرٹری پنجاب، سابق چیئرمین پی سی بی ذکاء اشرف، سید راجا سابق کرکٹرز، چیف آپریٹنگ آفیسر پی سی بی، چیف ایگزیکٹو آفیسر پی ایس ایل اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

کمار سنگا کا ڈبلن ایئرپورٹ پر امتیازی سلوک کا الزام

ٹکٹ کا خطاب کا لہجہ اور طریقہ کار میں غلط انداز اور دھمکی آمیز رویہ، کسی بھی مسافر کے لیے ناقابل قبول ہے، ایکس پر بیان

کولمبو (این این آئی) کمار سنگا کارا نے ڈبلن ایئرپورٹ پر ریان ایئر لائن ریان ایئر کے عملے کی طرف سے امتیازی سلوک کا الزام لگایا ہے۔ سری لنکن کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان کمار سنگا کارا نے ڈبلن ایئرپورٹ پر ریان ایئر گیٹ کے ہلکاروں پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ سفر کے دوران امتیازی سلوک اور دھمکی آمیز رویے کا الزام لگایا ہے۔ ایکس پر جاری بیان میں سنگا کارا نے لکھا کہ کیا کسی نے ڈبلن میں @Ryanair کے ساتھ امتیازی گیٹ کے اہلکاروں کا تجربہ کیا ہے؟ میں نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ابھی کیا اور یہ چونکا دینے والا تھا۔ خطاب کا لہجہ اور طریقہ کار میں غلط انداز اور دھمکی آمیز رویہ، کسی بھی مسافر کے لیے ناقابل قبول ہے۔ سابق کرکٹر نے واضح کی واضح تفصیلات نہیں بتائیں لیکن وہ خاص طور پر اس بات سے پریشان دکھائی دیے کہ ایئر لائن کے اہلکاروں نے اس کے اہل خانہ کے ساتھ کیا سلوک کیا۔

پاکستان نے مسلسل تین فتوحات کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی، بہترین کرکٹ ابھی باقی ہے، مائیک ہسی

ٹاپ آرڈر کے اہم بیٹرز کے پاس فائنل میں میچ وننگ اننگز کھیلنے کا موقع ہے، قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کی پی سی بی ہیڈ کوارٹر میں بریفنگ سے گفتگو

لاہور (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیکل ہسی نے کہا ہے کہ پاکستان ٹیم نے ابھی اپنی بہترین کرکٹ نہیں کھیلی، امید ہے کہ سری لنکا کے خلاف فائنل میں بھرپور کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ تین ملکی ون ڈے انٹرنیشنل سیریز کے فائنل سے قبل پی سی بی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ بریفنگ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے مسلسل تین کامیابیوں کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی، جو اہم کھلاڑیوں کی نمایاں انفرادی کارکردگی کے بغیر حوصلہ افزا ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ٹیم کی مجموعی کارکردگی اطمینان بخش رہی ہے۔ مائیک ہسی نے کہا کہ پاکستان کے ہوم گراؤنڈز پر کھیلنا ہمیشہ ایک چیلنج ہوتا ہے، ہم نے ان حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔ ہیڈ کوچ نے کہا کہ ٹیم کا ٹاپ آرڈر بہت اچھا کھیل رہا ہے، ہمارے اہم بیٹرز کے پاس فائنل میں میچ وننگ اننگز کھیلنے کا موقع ہے، قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کی پی سی بی ہیڈ کوارٹر میں بریفنگ سے گفتگو



لاہور ٹرائی سیریز کے فائنل میں فخر زمان سری لنکا کیخلاف سنچری بنانے پر تماشائیوں کی داد کا جواب دیتے ہوئے

نوجوان کرکٹرز عرفات منہاس کی کارکردگی میں بھی بہتری آرہی ہے۔ سری لنکا کے خلاف آخری لیگ میچ میں پاکستانی ٹیم کی بیٹنگ توقعات کے مطابق نہیں رہی، تاہم فائنل میں کھلاڑیوں سے بھرپور واپسی کی امید ہے۔ مائیک ہسی نے شائقین کرکٹ کی حمایت کو سراہتے ہوئے کہا کہ لاہور اور راولپنڈی کے شائقین نے پوری سیریز کے دوران شاندار ماحول میں ٹیم کا ساتھ دیا ہے، امید ہے کہ فائنل کوئٹہ انٹرنیشنل اسٹیڈیم لاہور میں سری لنکا کے خلاف فائنل میں قومی ٹیم شائقین کو بہترین کھیل پیش کرے گی۔

کراچی، انٹر ڈسٹرکٹ کبڈی، وسطی نے ملیر کو ہرا کر فائنل جیت لیا

کراچی (این این آئی) کراچی میں انٹر ڈسٹرکٹ سرکل کبڈی چیمپئن شپ میں ضلع وسطی نے ضلع ملیر کو شکست دے کر فائنل جیت لیا۔ محکمہ کھیل سندھ کے زیر اہتمام کراچی انٹر ڈسٹرکٹ سرکل کبڈی چیمپئن شپ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں محکمہ کھیل سندھ کے مطابق چیمپئن شپ میں ضلع وسطی، ملیر، ویسٹ، کورنگی سمیت مختلف ٹیموں نے شرکت کی۔ اختتامی تقریب میں کامیاب ہونے والی ٹیموں میں ٹرافیاں اور انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

سہ ملکی سیریز، سری لنکن ٹیم پر جرمانہ عائد

لاہور (این این آئی) سہ ملکی سیریز کے چھٹے میچ میں سلو اوور ریٹ پر سری لنکن ٹیم پر جرمانہ لگ گیا۔ آئی سی سی کے اعلامیے کے مطابق سری لنکا کرکٹ ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف میچ میں سلو اوور ریٹ پر جرمانہ لگایا گیا ہے۔ آئی سی سی کے اعلامیے کے مطابق سری لنکن ٹیم پر میچ فیس کا 5 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے، ٹیم نے مقررہ وقت میں 1 اوور کم کرایا تھا۔

پی سی بی ہیڈ کوارٹر میں ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ کے تیسرے میچ میں واریئرز نے انکریڈیبلز کو 35 رنز سے شکست دے کر لگاتار دوسری جیت حاصل کرلی

لاہور (این این آئی) پی سی بی ہیڈکوارٹر میں ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ کے تیسرے میچ میں واریئرز نے انکریڈیبلز کو 35 رنز سے شکست دے کر لگاتار دوسری جیت حاصل کرلی۔ واریئرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 194 رنز بنائے۔ کپتان منیبہ علی نے ناقابل شکست 87 رنز بنائے۔ انہوں نے 55 گیندوں پر 12 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ صدف طلعت نے 40 گیندوں پر سات چوکے اور دو چھکے لگا کر 55 رنز بنائے۔ گل رخ نے 10 گیندوں پر تین چوکے اور دو چھکے لگا کر 26 رنز بنائے جبکہ وحیدہ اختر اور عیشہ سہیل نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں انکریڈیبلز کی ٹیم 19 اعشاریہ تین اوورز 159 رنز بنا سکی۔ انکریڈیبلز کی جانب سے گل فیروزہ اور ایمان نصیر نے 38، 38 رنز بنائے۔ واریئرز کی ایمٹ آرم پیسر شہر بانو نے تین وکٹیں حاصل کیں رامین شمیم اور خنصہ خالد نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

بھارتی ٹیم کو دھچکا، فاسٹ بولر سدھ کرشنا نیوزی لینڈ کیخلاف سیریز سے باہر

ممبئی (این این آئی) بھارتی فاسٹ بولر سدھ کرشنا نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے اور اب وہ نیوزی لینڈ اے کے خلاف دوسرے چار روزہ میچ میں انڈیا اے کی جانب سے وہ کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ دوسری جانب محمد سراج نیوزی لینڈ اے کے خلاف دوسرے چار روزہ میچ میں انڈیا اے کی جانب سے وہ کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے مطابق پرسدھ کرشنا بائیں ران کی ہیمسٹرنگ کی انجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں، تاہم انہیں میچ کھیلنے کے لیے درکار فٹنس بحال کرنے میں مزید وقت درکار ہے۔ بی سی سی آئی کا کہنا ہے کہ ون ڈے سیریز سے دستبرداری انہیں میچ پریکٹس حاصل کرنے اور ٹیسٹ سیریز کی تیاری کا موقع فراہم کرے گی۔ بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز 4 سے 15 نومبر تک کھیلی جائے گی جبکہ دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا آغاز 19 نومبر سے ہوگا۔ پرسدھ کرشنا کے متبادل کھلاڑی کا تاحال اعلان نہیں کیا گیا۔ وہ 30 ستمبر کو کوہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں صرف پانچ اوورز کرانے کے بعد انجری کا شکار ہوگئے تھے۔ بھارتی اسکواڈ پہلے ہی جسپریت بمراہ کی خدمات سے محروم ہے، جو صرف ٹیسٹ سیریز میں حصہ لیں گے۔

آخری چار روزہ میچ میں انڈیا اے اسکواڈ کا حصہ بنیں گے۔ دوسری جانب محمد سراج نیوزی لینڈ اے کے خلاف دوسرے چار روزہ میچ میں انڈیا اے کی جانب سے وہ کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے مطابق پرسدھ کرشنا بائیں ران کی ہیمسٹرنگ کی انجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں، تاہم انہیں میچ کھیلنے کے لیے درکار فٹنس بحال کرنے میں مزید وقت درکار ہے۔ بی سی سی آئی کا کہنا ہے کہ ون ڈے سیریز سے دستبرداری انہیں میچ پریکٹس حاصل کرنے اور ٹیسٹ سیریز کی تیاری کا موقع فراہم کرے گی۔ بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز 4 سے 15 نومبر تک کھیلی جائے گی جبکہ دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا آغاز 19 نومبر سے ہوگا۔ پرسدھ کرشنا کے متبادل کھلاڑی کا تاحال اعلان نہیں کیا گیا۔ وہ 30 ستمبر کو کوہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں صرف پانچ اوورز کرانے کے بعد انجری کا شکار ہوگئے تھے۔ بھارتی اسکواڈ پہلے ہی جسپریت بمراہ کی خدمات سے محروم ہے، جو صرف ٹیسٹ سیریز میں حصہ لیں گے۔



کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ کھلاڑی آسٹریلیا کیخلاف ٹیسٹ میچ میں وکٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں خلاف تیسرے اور

ہالی وڈ اداکارہ کے ’’نیکڈ سینڈلز‘‘ نے ریڈ کارپٹ پر دھوم مچا دی

مارگریٹ کوالی اس ڈیزائن کو ریڈ کارپٹ پر متعارف کرانے والی پہلی بڑی معروف شخصیت بن گئی

نیویارک (این این آئی) ہالی ووڈ اداکارہ مارگریٹ کوالی نے فلم ری ڈاگ اسٹارز کے لندن پریمیئر میں چینل کی نئی منفرد سینڈل ڈیزائن کو شرکت کی جسے دیکھ کر پہلی نظر میں یہ اندازہ لگانا بھی مشکل تھا کہ انہوں نے جوتے پہن رکھے ہیں۔ مشہور فرانسیسی برینڈ چینل کی اس نئی تخلیق کو نیکڈ سینڈلز یا بارفٹ فٹ ویئر کہا جا رہا ہے اور اس نے فیشن کی دنیا میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ مارگریٹ کوالی اس ڈیزائن کو ریڈ کارپٹ پر متعارف کرانے والی پہلی بڑی معروف شخصیت بن گئی ہیں۔ سینڈلز کا ڈیزائن اس قدر کم سے کم ہے کہ سامنے سے دی گئی تصاویر میں اداکارہ کے پاں تقریباً مکمل طور پر ننگے دکھائی دیے ہیں۔ اس میں بنیادی طور پر ٹخنے کے گرد جوتے کا ایک حصہ موجود ہے، جبکہ پاں کے باقی حصے کو تقریباً کھلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ سینڈلز معروف ڈیزائنر میتھیو بلازی نے رواں سال اپریل میں چینل کے کروز 2027 فیشن شو کے دوران پیش کی تھیں۔ ڈیزائن سامنے آنے کے فوراً بعد فیشن شائقین کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی اور سوشل میڈیا پر اس انداز پر مختلف آرا سامنے آئیں۔





مجھے شادی کے بعد اپنی خودمختاری کھونے کا خوف ہے، شروتی ہاسن

شادی کیلئے کانفرنس کی کارروائی، بھاری اخراجات اور دکھاوے کا تصور مجھے پریشان کرتا ہے، اداکارہ

ممبئی (این این آئی) بھارتی اداکارہ شروتی ہاسن نے کہا ہے کہ مجھے شادی کے بعد اپنی خودمختاری کھونے کا خوف ہے۔ یوٹیوب پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے شروتی ہاسن نے کہا کہ میں کچھ معاملات میں بہت روایتی ہوں جبکہ بعض دیگر معاملات میں اپنے انداز فکر کے حوالے سے قدامت پسند ہوں، لیکن ان خیالات کے پیچھے کسی کا دباؤ نہیں بلکہ میری اپنی سوچ ہے۔ شروتی ہاسن کے مطابق شادی کیلئے کھلونی کارروائی، بھاری اخراجات اور دکھاوے کا تصور مجھے پریشان کرتا ہے، میں اس بات کو پسند کرتی ہوں کہ میں اور میرا ساتھی کسی کھلونی دنیا و ریت کی بنیاد سے نہیں بلکہ اپنی مرضی سے ہر روز ایک دوسرے کا انتخاب کریں۔ اداکارہ نے کہا ہے کہ میں ماضی میں شادی کے قریب بھی پہنچ چکی تھی اور اس وقت مجھے شادی اتنی غیلا کہ نہیں لگی تھی، تاہم شادی پر ہونے والے بھاری اخراجات مجھے اب بھی پریشان کرتے ہیں۔ انہوں نے مذاقاً کہا ہے کہ اتنی رقم خرچ کرنے کے بجائے اسے خیرات میں دے دینا چاہیے۔



اسرائیلی وزیراعظم نے ابوظہبی کا خفیہ دورہ کیوں کیا؟

مہندر تیجی

اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے نجی طیارے کے ذریعے ابوظہبی کا مختصر دورہ کیا ہے، جہاں انھوں نے میڈیا کی نظروں سے دور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید سے ملاقات کی اور پھر کوئی سرکاری بیان جاری کیے بغیر اسرائیل واپس روانہ ہوگئے۔ لیکن نیتن یاہو کے اس دورے کے پس منظر میں ایک بڑی کہانی چھپی ہوئی ہے۔ سات اکتوبر 2023 کے حملوں سے متعلق حالیہ گفتگو، دونوں رہنماؤں کے تعلقات سے متعلق سربمہر کی اطلاعات اور انھیں بہتر بنانے کی کوششیں، اسرائیل میں قریب آتے انتخابات اور ایران کا دوبارہ علاقائی سیاست کا مرکز بن جانا۔

اگرچہ ملاقات کے مندرجات اور زیر بحث آنے والے موضوعات کو خفیہ رکھا گیا، تاہم بعد میں اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے کہا کہ وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو سے اور ان کی اہلیہ کا یہ دورہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید کی دعوت پر ہوا تھا اور اس میں دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور خطے کو درپیش چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیان کے مطابق نیتن یاہو کے ہمراہ قومی سلامتی کونسل کے سربراہ، موساد کے سربراہ، خفیہ ایجنسی شن بیت کے سربراہ، خارجہ پالیسی کے مشیر بھی موجود تھے۔ تاہم اس ملاقات کا وقت خاص طور پر توجہ کا مرکز بن گیا ہے، کیونکہ یہ ایسے موقع پر ہوئی ہے جب اسرائیلی کنیسا (پارلیمان) کے انتخابات میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے۔

چند ہفتے قبل اسرائیلی اخبار ہاریٹز نے ایک تحقیقاتی رپورٹ شائع کی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سات اکتوبر 2023 کے حملے سے تقریباً ڈیڑھ ہفتہ قبل متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو سے ٹیلیفون پر رابطہ کیا تھا۔ اخبار کے مطابق اماراتی صدر نے نیتن یاہو کو ایسی معلومات سے آگاہ کیا تھا، جن سے اشارہ ملتا تھا کہ اس وقت غزہ میں حماس کے رہنما یحییٰ سنوار ایک بڑے اقدام کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، جو ’’ٹیوزیز‘‘ کا باعث بن سکتا ہے اور پورے خطے کو ہلا کر رکھ سکتا ہے۔ ’’نیتن یاہو نے اس رابطے کی خبر کو تقطیعی طور پر مسترد کر دیا تھا۔ ان کے دفتر نے کہا تھا کہ متعلقہ مدت کے دوران بنیامین نیتن یاہو نے محمد بن زاید سے کوئی بات نہیں کی اور نہ ہی انہیں ایسی کوئی وارننگ موصول ہوئی تھی۔

نیتن یاہو نے اس خبر کو شائع کرنے والے اخبار کے خلاف قانونی کارروائی کی دھمکی بھی دی، تاہم معاملہ یہیں ختم نہیں ہوا۔ پاکستانی جاسوس کی کہانی ’’مرگلہ عدنان سیج پر‘‘ انڈین فلم ’’اڑتا تیر‘‘ جیسے دھندھور کی ہیروئی کہا گیا بعد ازاں اسرائیلی چینل 12 نے تین اماراتی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا، جنھیں اس معاملے سے براہ راست آگاہ کیا گیا تھا، کہ اماراتی انٹیلی جنس اداروں نے اسرائیلی داخلی سلامتی کی ایجنسی شن بیت کو ایسی معلومات فراہم کی تھیں جن میں حماس کی جانب سے کسی پرتشدد کارروائی کے امکان کا ذکر کیا گیا تھا۔

چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق محمد بن زاید کی جانب سے نیتن یاہو کو کی گئی فون کال کا مقصد یہ یقینی بنانا تھا کہ متعلقہ انٹیلی جنس معلومات اسرائیلی وزیراعظم تک پہنچ چکی ہیں۔ اس معاملے پر پہلی بار ردعمل دیتے ہوئے متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ دونوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان ہونے والی بات چیت سے متعلق رپورٹس یا قیاس آرائیوں پر تبصرہ نہیں کرتی۔ تاہم وزارت نے اس بات پر زور دیا تھا کہ اماراتی اور اسرائیلی حکومتی اداروں کے درمیان براہ راست اور کھلے رابطوں کے ذرائع سے بھی معاملات کا تبادلہ بھی کیا جاتا ہے۔

دورہ میڈیا کی نظروں سے دور ترتیب دیا گیا تھا

اور اسرائیلی رپورٹس کے مطابق اس کا اعلان وفد کی اسرائیل واپسی کے بعد کیا جانا تھا جبکہ دونوں فریق اس بارے میں ایک مشترکہ اور مربوط بیان بھی جاری کرنے والے تھے۔ تاہم نیتن یاہو کی واپسی سے قبل ہی اس دورے کی خبر منظر عام پر آ گئی۔ تجزیہ کار نیریا کے مطابق اس صورتحال نے ایک اہم سوال کو جنم دیا ہے کہ آیا اس دورے کی خبر سامنے آنا سیاسی طور پر وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے مفاد میں تھا یا نہیں نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انھیں یقین نہیں کہ اتنی حساس نوعیت کے دورے کی تفصیلات نیتن یاہو یا ان کے قریبی ساتھیوں کی معلومات کے بغیر لیک ہو سکتی تھیں۔

یہاں کہانی کا ایک اور اہم پہلو سامنے آتا ہے اور وہ دورہ میڈیا کی نظروں سے دور ترتیب دیا گیا تھا اور اسرائیلی رپورٹس کے مطابق اس کا اعلان وفد کی اسرائیل واپسی کے بعد کیا جانا تھا جبکہ دونوں فریق اس بارے میں ایک مشترکہ اور مربوط بیان بھی جاری کرنے والے تھے۔ تاہم نیتن یاہو کی واپسی سے قبل ہی اس دورے کی خبر منظر عام پر آ گئی۔ تجزیہ کار نیریا کے مطابق اس صورتحال نے ایک اہم سوال کو جنم دیا ہے کہ آیا اس دورے کی خبر سامنے آنا سیاسی طور پر وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے مفاد میں تھا یا نہیں نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انھیں یقین نہیں کہ اتنی حساس نوعیت کے دورے کی تفصیلات نیتن یاہو یا ان کے قریبی ساتھیوں کی معلومات کے بغیر لیک ہو سکتی تھیں۔

نیریا کے خیال میں اس دورے کو مظہر عام پر آنے دینے سے نیتن یاہو کو یہ تاثر دینے کا موقع ملا کہ حالیہ اختلافات اور تنازعات کے باوجود متحدہ عرب امارات اور شیخ محمد بن زاید کے ساتھ ان کے تعلقات بدستور برقرار ہیں اور دونوں فریقوں کے درمیان رابطے اور سفارتی روابط ختم نہیں ہوئے۔

نیتن یاہو کا دورہ، اسرائیلی فوج کے لیے یہ پیغام کیوں اہم ہے؟ کیا اسرائیل ترکی کے خلاف جنگ چھیڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے؟ تاہم یہ نیریا کا تجزیہ ہے اور اس بات کا کوئی عوامی ثبوت موجود نہیں کہ نیتن یاہو نے خود اس دورے کی تفصیلات لیک کرانے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے باوجود اس خبر کے منظر عام پر آنے کا سیاسی وقت قابل توجہ ہے۔

اسرائیل میں انتخابات 27 اکتوبر کو ہونے والے ہیں اور نیتن یاہو ایسے وقت میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں جب 7 اکتوبر 2023 کے حملوں سے متعلق سیاسی اور سکیورٹی ذمہ داریوں پر ملک کے اندر مسلسل بحث جاری ہے۔ نیریا کے اس تجزیے کے مطابق ایک ایسے وزیراعظم کی تصویر جو خطے کے اہم ترین عرب رہنماؤں میں سے ایک شیخ محمد بن زاید کے ساتھ براہ راست تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہے، اسرائیلی داخلی سیاست میں بھی ان کے لیے اہم سیاسی فائدہ رکھ سکتی ہے۔

تاہم 7 اکتوبر کا معاملہ ہی واحد موضوع نہیں تھا جسے نیتن یاہو اپنے ساتھ ابوظہبی لے گئے تھے۔ اسرائیلی ذرائع نے چینل 13 نیوز کو بتایا کہ ملاقات میں بنیادی طور پر ایران اور مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر بات چیت ہوئی۔ یہی وہ پہلو ہے جس کی جانب نیریا نے بھی بی بی سی سے گفتگو میں اشارہ دیا۔ ان کے تجزیے کے مطابق آنے والے عرصے میں ایران کے ساتھ ممکنہ کشیدگی کے بارے میں بڑھتی ہوئی قیاس آرائیوں کے باعث اسرائیل کے لیے متحدہ عرب امارات کے ساتھ رابطہ اور ہم آہنگی اہمیت اختیار کر گئی ہے۔

نیریا کا خیال ہے کہ خلیجی ممالک، جن میں سعودی عرب، قطر اور عمان شامل ہیں، مختلف درجوں میں تہران کے ساتھ رابطے کے ذرائع برقرار رکھے اور خطے میں کسی نئی محاذ آرائی سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے ایران کے معاملے میں متحدہ عرب امارات کے ساتھ تعلقات اسرائیل کے لیے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ تاہم ایران کے ساتھ متحدہ عرب امارات کے تعلقات محض اسرائیل کے ساتھ ہم آہنگی تک محدود نہیں ہیں۔ ابوظہبی طویل عرصے تک تہران کے ساتھ سفارتی رابطے اور متوازن چینل کو برقرار رکھتا ہے، اس کے ایران کے ساتھ براہ راست معاشی اور سلامتی سے متعلق مفادات وابستہ ہیں اور حالیہ برسوں میں اس نے خلیج میں کشیدگی کم کرنے کی پالیسی اپنائی ہے۔ اسی لیے ایران کے حوالے سے اسرائیل اور متحدہ عرب امارات کے درمیان رابطے اور مشاورت کا یہ مطلب ضروری نہیں کہ دونوں ممالک کے مؤقف یا ایران سے نمٹنے کی حکمت عملی ایک جیسی ہو۔

عوامی بیانات پر اختلافات

یہ پہلی بار نہیں ہے کہ نیتن یاہو اور شیخ محمد بن زاید کی ملاقات سے متعلق اسرائیل اور متحدہ عرب امارات کے بیانات میں اختلاف سامنے آیا ہو۔ رواں سال کے آغاز میں بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ جنگ کے دوران ان کی اماراتی صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان سے اچین شہر میں خفیہ ملاقات ہوئی تھی۔ تاہم اس وقت متحدہ عرب امارات نے اسرائیلی بیان کی عوامی طور پر تردید کی تھی۔ اماراتی حکام نے زور دے کر کہا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ اس کے تعلقات ابراہیم معاہدوں کے بعد ایک اعلانیہ اور واضح فریم ورک کے تحت قائم ہیں اور یہ کسی خفیہ انتظام یا پ

بقیہ 1

فتن الہندوستان کو طالبان رجیم کی جانب سے اسلحہ فراہمی کے لیے لکھا گیا خط بھی دونوں کے گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے۔اس حوالے سے خفیہ رپورٹ کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را نے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لیے 78لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی ہے۔بھارتی ریٹائرڈ کرنل بھی فتن الہندوستان اور فتن الخوارج کے ذریعے پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں افغان سرزمین سمیت بھارتی اور اسرائیلی کردار کا اعتراف کر چکا ہے۔انٹیلی جنس رپورٹ میں پاکستان میں دہشتگردی کے لیے افغان گورنر ملا شیرین کی میزبانی میں بھارت افغان انٹیلی جنس حکام کے اجلاس کا انکشاف ہو چکا ہے۔اجلاس میں دہشتگرد تنظیم فتن الہندوستان، القاعدہ اور خارجی گل بہادر گروپ کے نمائندے شامل تھے۔امریکی واچ ڈاگ سیگار کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں امریکا کی جانب سے چھوڑا گیا 7.1ارب ڈالر کا اسلحہ افغان رجیم کی سرپرستی میں دہشتگرد تنظیمیں استعمال کر رہی ہیں۔اقوام متحدہ سمیت عالمی جرائد بھی افغان طالبان رجیم کے فراہم کردہ امریکی ہتھیاروں کی دہشتگرد گروہوں تک رسائی کے سنگین پہلو کو بے نقاب کر چکے ہیں۔

بقیہ 2

اطلاعات ونشریات نے ایک بیان میں کہا کہ طالبان حکومت کے ترجمان کا بیان رجیم کی انتہائی گمراہ کن سوچ کو بے نقاب کرتا ہے۔وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق افغان طالبان بگڑتے تعلقات کی بنیادی وجوہات تسلیم کرنے کو آمادہ نہیں ہیں، افغان طالبان قیادت مسلسل پاکستان کی پالیسیوں کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہے۔وزارت اطلاعات کے مطابق افغان طالبان اس اہم مسئلے کو نظر انداز کر رہے ہیں جو تعلقات میں تلخی کا بنیادی سبب ہے، تلخی کا بنیادی سبب افغان سرزمین سے دہشتگردی روکنے میں طالبان حکومت کی مسلسل ناکامی ہے، دوطرفہ تعلقات میں سب سے بڑی رکاوٹ افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشتگردی ہے۔وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق کابل کو اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی روکنے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی، پاکستان اپنی سلامتی کو لاحق خطرات کے خاتمے کیلئے تمام ضروری اقدامات کا حق رکھتا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ افغان طالبان کی الزام تراشی اور کھوکھلی یقین دہانیاں پاک افغان بحران کا حل نہیں، پاکستان کا مقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے کہ دہشت گردی ہماری ریڈ لائن ہے۔وزارت اطلاعات نے کہا کہ اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، اپنے عوام کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے۔

بقیہ 3

سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی، افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی ہے، بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے، دہشت گرد تنظیمیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں، روسی مداخلت کے بعد افغانستان میں متعدد ایجنسیوں اور پراکسیز نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کو دیے گئے انٹرویو میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی ہے۔ افغانستان کو اب بھی غیر ریاستی عناصر چلا رہے ہیں، یہ ایک رجیم ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں۔ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ افغانستان بھارت اور اسرائیل کردار کا اعتراف کر چکا ہے۔انٹیلی جنس ہیڈ آپریشن کے دوران لیے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی اور کلیئرنس آپریشن کے دوران 10 دہشت گرد مارے گئے مزید دہشت گردوں کی تلاش جاری دہشت گردوں کے خاتمے سیکورٹی فورسز کا یہ کلیئرنس آپریشن جاری رہے گا۔

بقیہ 8

2026ء سے پاکستان نے چیئرمین شپ سنبھال لی۔ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے پاکستان کی طرف سے عالمی مالیاتی نظام کو زیادہ منصفانہ، جامع اور ترقی پر مبنی بنانے کا عزم ظاہر کیا اور کہا کہ ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی، عالمی اقتصادی پالیسی سازی میں ترقی کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔انہوں نے ناگیر یا کی سابقہ قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جی 24 کی پیش رفت جاری رکھنے کا عزم کیا وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے ترقی پذیر معیشتوں کی اجتماعی آواز مضبوط بنانے پر زور دیا اور کہا کہ عالمی اقتصادی پالیسی سازی میں ترقی کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ پاکستان کی جی 24 صدارت کے لیے تین اہم ترجیحات کا اعلان کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی، برٹن ووڈز کے مالیاتی اداروں میں منصفانہ اور مساوی نمائندگی کے حامی ہیں، ترقی پذیر ممالک کو سستے اور بروقت ترقیاتی مالی وسائل کی فراہمی اولین ترجیح ہوگی، قرضوں کے پائیدار حل اور عالمی مالیاتی تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے پر توجہ ہوگی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون ناگزیر ہے، پاکستان کی جی 24 صدارت مشاورت، اتفاقِ رائے اور اجتماعی مفادات کے اصولوں پر مبنی ہوگی، آئی ایم ایف اور عالمی بینک سمیت عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ترقی پذیر معیشتوں کا مستقبل عالمی معیشت کے مستقبل کا مرکزی حصہ ہے، معاشی استحکام کو سرمایہ کاری، روزگار اور پائیدار ترقی کی بنیاد بنانا ہوگا، پاکستان اجتماعی آواز کو عملی اثر ورسوخ اور بامعنی پیش رفت میں بدلنے کے لیے پُرعزم ہے۔ اجتماعی قیادت کی کامیابی کا یہ سفر ترقی کے میدان میں ٹھوس نتائج ہوں گے۔

بقیہ 9

زرداری نے گلگت بلتستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ان بہادر لوگوں کی جرات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وطن کو ڈوگرہ راج سے آزاد کرایا اور پاکستان سے وابستہ ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھی۔ یکم نومبر کو گلگت بلتستان کے یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ میں گلگت بلتستان کے عوام، خاص طور پر نوجوان نسل، لڑکیوں اور خواتین کو اپنے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں، اس جدوجہد کی میراث آج گلگت بلتستان میں پروان چڑھنے والی نسلیں ہیں۔ ہمیں اس کا احترام اس طرح کرنا چاہیے کہ ہر بچے کو تعلیم میسر ہو، ہر نوجوان کو باعزت روزگار کا موقع ملے اور ہر خاتون کو اپنی زندگی کے فیصلوں میں مکمل حصہ لینے کا حق حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کی لڑکیوں سے میں کہنا چاہتی ہوں کہ تمہارے خواب اہم ہیں

بقیہ 10

50 ہزار ٹن ڈی اے پی کھاد جبکہ 51 ہزار ٹن گندم شامل ہے، گندم کی ہینڈلنگ کا عمل بھی جاری ہے۔ وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے بتایا کہ 2 بحری جہازوں کی بیک وقت ہینڈلنگ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی آپریشنل صلاحیت کا مظہر ہے، ضروری اشیا کی بروقت ترسیل غذائی تحفظ کے لیے ناگزیر ہے جبکہ بندرگاہوں پر کارگو ہینڈلنگ کی استعداد بڑھانا حکومت کی ترجیح ہے۔ چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد کے مطابق کراچی پورٹ ملکی تجارت اور سپلائی چین میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، بندرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت بہتر بنانے پر کام جاری ہے۔

بقیہ 11

اقتدار میں بھارتی مسلم اقلیت کے خلاف امتیازی اور پرتشدد نفرتی کارروائیوں میں شدت برقرار ہے۔ بھارتی جریدے کے مطابق بھارتی ریاست بہار میں ہندوتوا عناصر کا مسجد پر حملہ، نمازیوں پر تشدد اور املاک میں توڑ پھوڑ کا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں مسجد کے امام کو ہراساں کرنے کے ساتھ مسجد کو بم سے اڑانے اور نمازیوں کو گولی مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں بھی انتہا پسند بجرنگ دل کارکنوں نے مسلمان تاجروں کو دھمکانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور مذہبی تعصب کے باعث شدید زخمی مسلمان تاجروں کو اسپتال میں بستر کے بجائے فرش پر لٹایا گیا۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے ماہرین کے مطابق مودی کی سرپرستی میں ہندو انتہا پسندوں کی دیدہ دلیری کے باعث بھارت میں اقلیتیں مسلسل خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔

بقیہ 12

پر ہوگا جبکہ اصل درآمدی لاگت دستیاب نہ ہونے پر آخری کارگو کا پریمیم اور اضافی اخراجات استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ آئل ریفائنریز آئندہ 30 روز تک پیٹرول کی ایکس ریفائنری قیمت 7 مارچ 2026 کی سطح پر رکھنے کی اجازت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق درآمدی قیمت اور ایکس ریفائنری قیمت کا فرق ریفائنریز کو پیٹرولیم لیوی کی مد میں جمع کرانا ہوگا۔ پیٹرولیم لیوی میں ردوبدل کا فائدہ صرف پیٹرول صارفین کو منتقل کیا جائے گا، پیٹرولیم لیوی میں حاصل ہونے والا فائدہ پیٹرول کی قیمت میں کمی کی صورت میں صارفین کو ملے گا۔ نجی ٹی وی کے مطابق پیٹرولیم ڈویژن نے تمام آئل ریفائنریز کو باضابطہ خطوط ارسال کردیے۔ ریفائنریز کو پیٹرول کی روزانہ فروخت کی تفصیلات پیٹرولیم ڈویژن اور اوگرا کو فراہم کرنے کی ہدایت کردی گئی۔ ذرائع کے مطابق روزانہ فروخت کی رپورٹس کے ساتھ سی پی آر زاور چالان بھی جمع کروانا ہوں گے، اوگرا اور پیٹرولیم ڈویژن اضافی لیوی کی ادائیگیوں اور حسابات کی تصدیق کریں گے۔ نئے طریقہ کار کا اطلاق آئندہ 30 روز کے لیے ہوگا۔ نومبر میں پاکستان آنے والے پیٹرول کارگوز پر درآمدی پریمیم 28 سے 35 ڈالر فی بیرل تک پہنچنے کا امکان ہے جبکہ اس وقت پیٹرول کی قیمتوں میں 19.88 ڈالر فی بیرل پریمیم شامل ہے۔ مقامی ریفائنریز کے لیے پریمیم اضافی اخراجات اور کسٹمز ڈیوٹی 7 مارچ 2026 کی جنگ سے قبل کی سطح پر برقرار رکھی جائے گی۔

بقیہ 13

کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک دو نہیں بلکہ 6 دولہا اور چار دیگر افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق شادی تقریبات میں ہوائی فائرنگ کے خلاف کارروائیاں تھانہ ریگی، مچنی گیٹ، جہکال، پشتخرہ، ناصر باغ میں کی گئیں، جب کہ گرفتار افراد سے اسلحہ بھی برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق شادی یا دیگر تقریبات میں ہوائی فائرنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔ پابندی کی خلاف ورزی پر آئندہ بھی ایسی کارروائیاں کی جائیں گی۔

بقیہ 14

مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی تاریخی جدوجہد، قربانیوں اور پاکستان سے غیر متزلزل وابستگی کو خراج تحسین پیش کیا ہے کہ ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق کا فیصلہ ملکی تاریخ کا ایک قابل فخر باب ہے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین سینیٹ نے مختلف جمہوری حکومتوں کی جانب سے گلگت بلتستان میں متعارف کرائی جانے والی اہم اصلاحات کو سراہتے ہوئے بالخصوص شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو اور صدر آصف علی زرداری کی قیادت میں 2009 میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے دور میں کیے گئے بااختیار بنانے کے اقدامات کو اہم سنگِ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان پاکستان کے لیے تزویراتی، ثقافتی اور معاشی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ خطے کی پائیدار ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، سیاحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گلگت بلتستان کی ترقی اور خوشحالی پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور امید ظاہر کی کہ اس خطے کے عوام ایک مضبوط، متحد اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 15

2026 کے لیے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں جو (آج) پیر 2 نومبر کو اسلام آباد میں شروع ہوگا۔ واٹر و یک میں آبی وسائل کے تحفظ اور موسمیاتی لچک پر مبنی خوراک کے نظام کے استحکام کیلئے قومی اور بین الاقوامی شراکت دار شریک ہوں گے، پانچ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا عنوان عمل کے لیے عزم، پاکستان میں آبی وسائل کے تحفظ کا فروغ اور موسمیاتی لچکدار خوراک کے نظام کا حصول منتخب کیا گیا ہے جو 6 نومبر تک جاری رہے گی۔ تقریب کا انعقاد انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ (آئی ڈبلیو ایم آئی) نے پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (پی سی آر ڈبلیو آر) اور وزارت آبی وسائل کے اشتراک سے کیا ہے۔ کانفرنس میں پالیسی ساز، اراکین پارلیمنٹ، تحقیقین، ترقیاتی شراکت دار، نوجوان رہنما، سول سوسائٹی کے نمائندے اور میڈیا پرفیشنلز شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں ذاتی اور آن لائن شرکت کی سہولت بھی دستیاب ہو گی۔ کانفرنس کے دوران دو متوازی موضوعاتی ٹریک پیش کیے جائیں گے جن میں سے ہر ایک 13 سیشنز پر مشتمل ہے جس میں موثر پالیسی کے نفاذ کے ذریعے پانی، زراعت اور خوراک کے نظام کو مضبوط بنانے اور موسمیاتی لچک کے لیے جامع اختراعات کو بڑھانے پر توجہ دی جائے گی۔ زیر بحث آنے والے کلیدی موضوعات میں زیر زمین پانی کا انتظام، آبپاشی کی اصلاحات، خشک سالی اور صحت، موسمیاتی فنانسنگ، COP31 کے لیے پاکستان کی تیاریاں، آبی توانائی۔ خوراک۔ ماحول کا گٹھ جوڑ، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل سہولیات سے استفادہ، بالائی علاقوں کے خطرات اور انڈس بیسن میں خواتین کی قیادت اور پانی کی حفاظت شامل ہیں۔

بقیہ 16

خیال۔ نسل نو کو نبی مہربان صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تعلیم و تعلیمی اداروں کو اسلامی بنانا چاہیے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان قائد حق دو تحریک و رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مسلح عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوادر مفتی عبدالغنی کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مفتی عبدالغنی نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور اس حوالے سے طلبہ میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے گوادر کے مختلف اسکولوں کے طلبہ کے درمیان ''عقیدہ ختم نبوت اور ہماری ذمہ داری'' کے عنوان سے تقریری مقابلے منعقد کرنے کی تجویز پیش کی اور اس سلسلے میں تعاون کی درخواست کی۔ ڈی ای او گوادر زاہد بلوچ نے اس پروگرام کے انعقاد میں تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں ضلع گوادر کی مجموعی تعلیمی صورتحال اور یوسیف کے تعاون سے آئندہ منعقد ہونے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈی ای او گوادر کو سربندن گرلز اسکول کا دورہ کرنے کی دعوت دی تاکہ اسکول کے بعض مسائل کا جائزہ لے کر انہیں جلد حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جاسکیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مزید کہا کہ ختم نبوت پر ایمان ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے۔ ناموسِ رسالت کا تحفظ ہر مسلمان کی دینی و ایمانی ذمہ داری ہے۔ ختم نبوت کا عقیدہ امت مسلمہ کے اتحاد اور ایمان کی بنیاد ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے شعور، اتحاد اور پُرامن جدوجہد ضروری ہے۔ طلبا، وطالبات اور نوجوانوں سمیت ہر مسلمان کو چاہیے کہ عقیدہ ختم نبوت کو خود بھی سمجھے اور نئی نسل تک بھی پہنچائے۔

بقیہ 17

پاکستان کا کردار نہایت اہم رہا ہے، مکہ دفاعی معاہدہ پر حکومت کی تائید کرتے ہیں، مکہ مدینہ کے محافظین میں شامل ہونے کا کریڈٹ فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کی حمایت کرتی ہے۔ سینیٹر حافظ عبدالکریم کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی عدالت کے فیصلے پر جیل میں ہیں۔

بقیہ 18

سیگالوودز نے عرب قیادت والی اسلامی جماعت راہم میں شمولیت اختیار کرکے ملک کی سیاست میں نئی بحث چھیڑ دی ہے، وہ جلد اسرائیلی پارلیمنٹ کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے۔ انہوں نے یہودی اکثریتی جماعت چھوڑ کر راہم میں شمولیت اختیار کی جس نے حالیہ انتخابات میں 8 نشستیں حاصل کی ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اس اتحاد کا مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ یہودی اور عرب مذہب اور نسل کے اختلافات کے باوجود مل کر سیاسی اتحاد قائم کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ راہم کے رہنما منصور عباس عرب اور مذہبی ہیں جبکہ وہ یہودی اور سیکولر ہیں لیکن دونوں اسرائیلی شہری ہیں اور ملک کی ترقی کیلئے انہیں مل کر کام کرنا چاہیے۔ اسرائیل کی 20 فیصد آبادی فلسطینی عرب شہریوں پر مشتمل ہے جن میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ انہیں ووٹ دینے اور پارلیمنٹ میں نمائندگی کا حق حاصل ہے، تاہم عرب آبادی کے کئی علاقوں میں غربت، جرائم اور سرکاری وسائل کی کمی جیسے مسائل موجود ہیں۔ راہم کے رہنما منصور عباس نے بھی واضح کیا ہے کہ ان کی جماعت نئی حکومت میں شامل ہونا چاہتی ہے اور عرب و یہودی شہریوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا چاہتی ہے۔

بقیہ 19

جولائی سے اکتوبر کے دوران 129 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ذرائع کے مطابق جولائی تا اکتوبر ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں 4 ہزار 88 ارب 20 کروڑ روپے رہیں جبکہ اس عرصے کیلئے ٹیکس وصولیوں کا ہدف 4 ہزار 217 ارب روپے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود ٹیکس وصولیوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ حکام کے مطابق جون 2027 تک 15 ہزار 264 ارب روپے ٹیکس جمع کرنے کا ہدف مقرر ہے، جس کے حصول کے لیے ایف بی آر کو 17 فیصد شرح نمو درکار ہوگی۔ ذرائع کے مطابق اکتوبر میں ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں ایک ہزار 2 ارب روپے رہیں، جبکہ 31 اکتوبر کے آخری روز ٹیکس وصولیوں میں 27 ارب روپے کا اضافہ ہوسکا۔ ایف بی آر نے 31 اکتوبر تک 76 لاکھ انکم ٹیکس گوشوارے وصول کیے۔ دوسری جانب ریٹیلرز فلسٹڈ ٹیکس اسکیم بھی مطلوبہ نتائج حاصل نہ کرسکی۔ حکام کے مطابق 36 لاکھ ممکنہ نان فائلر خوردہ فروشوں میں سے صرف 1750 نے اسکیم کے تحت رجسٹریشن کرائی، جبکہ صرف 220 نئے ٹیکس دہندگان نے ٹیکس گوشوارے جمع کرائے۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے نان فائلرز کے خلاف جرمانے عائد کرنے کا فیصلہ بھی کر رکھا ہے۔ نان فائلرز کو پہلے ماہ 10 ہزار روپے، دوسرے ماہ 25 ہزار روپے اور تیسرے ماہ 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔ ٹیکس نیٹ میں شامل نہ ہونے والے خوردہ فروشوں کے کاروباری مراکز سیل کرنے کا اختیار بھی ایف بی آر کو حاصل ہے۔

بقیہ 20

رہائش گاہ پر بیلووین پارٹی میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ معاہدہ کرتے ہیں اور پھر مکر جاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ کیا وہ کوئی معاہدہ کرتے ہیں یا نہیں۔ ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، فضائی دفاعی نظام، پیداواری صلاحیتوں اور جوہری پروگرام کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب صرف ایک یا دو مقامات باقی ہیں جن سے نمٹنا ہے۔ ہم یہ کام 10 منٹ میں کر سکتے ہیں اور ہمارے پاس اس کے لیے ایک منصوبہ موجود ہے۔

بقیہ 21

کوریا ٹوٹ ہے۔ ایک بیان میں ایف بی آئی نے کہا کہ شمالی کوریا سے منسلک ہیکرز چوری شدہ اثاثے اٹھ تھیریم میں تبدیل کر رہے ہیں۔ ایف بی آئی کا کہنا تھا کہ چوری شدہ ڈیجیٹل اثاثوں کی مزید منی لانڈرنگ کا خدشہ ہے۔ واضح رہے کہ کرپٹو ایکسچینج بائننس کو سائبر حملے کا سامنا ہے جس سے تقریبا 6.3 ارب ڈالر مالیت کے کرپٹو اثاثے متاثر ہوئے ہیں۔

بقیہ 22

خراب کر رہی ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کم کرنے کے لیے مانیٹرنگ، روک تھام اور فیلڈ انفورسمنٹ جاری ہے۔ مریم اورنگزیب کا کہنا ہے کہ خلاف ورزی پر 3 صنعتی یونٹس کو سیل کر کے مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 16 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ پنجاب کی سینئر وزیر نے کہا کہ 4 اینٹوں کے بھٹے مسمار کیے گئے ہیں، 8 کو سیل کیا گیا ہے، 4 بھٹوں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 10 لاکھ روپے جرمانے بھی عائد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ غیر معیاری پلاسٹک فیکٹریز کے خلاف کارروائیوں میں 178 مقامات کی انسپکشن کی گئی جن میں 13 مقامات کو سیل کر کے 613 کلوگرام پلاسٹک کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر نے یہ بھی کہا ہے کہ فصلوں کی باقیات جلانے کے خلاف کارروائیوں میں 5 لاکھ 16 ہزار 327 وارننگ نوٹس بھی جاری کیے گئے ہیں۔

بقیہ 23

بمباری دوبارہ شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی اخبار کا کہنا تھا کہ فوجی کارروائی امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد شروع ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی ایک یا دو مزید جوہری تنصیبات پر کارروائی باقی ہے، ضرورت پڑی تو ان تنصیبات پر 10 منٹ میں کارروائی کی جاسکتی ہے۔ فلوریڈا میں اپنی رہائش گاہ پر بیلووین پارٹی میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران معاہدہ کرتا ہے اور پھر پیچھے ہٹ جاتا ہے، دیکھتے ہیں کہ کیا وہ کوئی معاہدہ کرتے ہیں یا نہیں، ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، فضائی دفاعی نظام، پیداواری صلاحیتوں اور جوہری پروگرام کو تباہ کر دیا ہے۔

بقیہ 24

میں محتاط جائزہ اور تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے، ویس کے پیغام کے پیچھے اگر ایران کی تقسیم کا مقصد ہے تو یہ امریکا کی سابقہ غلطیوں کے ساتھ ایک اور غلطی ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی فریق کی وسیع مکالمے کی کوشش کو مثبت قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، ایرانی شرائط کے تسلیم ہوتے ہی براہ راست یا بالواسطہ مذاکرات کا فیصلہ کریں گے۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ حالیہ صورتحال میں امریکا کے ساتھ ملاقات کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ جنگ خارج از امکان نہیں، ہر صورتحال کے لئے تیار ہیں، لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طے کردہ نئے شپنگ روٹس تسلیم کیے جانے اور دیگر روٹس بند کرنے کی شرط پر ہرمز کھولنے کے لیے غور کر سکتے ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ قطر نے ایرانی سات روزہ تجویز کو کم کر کے پانچ روزہ کرنے کی تجویز پیش کی ہے، ہم ایک تجویز پر پہنچے ہیں جس میں عملدرآمد کا دورانیہ 2 روزہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 25

وڈسر (سابقہ پرنس اینڈ ریو) کے ساتھ اس نجی شادی محل میں گزارا تھا۔ برطانوی ٹی وی کے مطابق پولیس کا کہنا تھا کہ انہیں اس حوالے سے کچھ معلومات موصول ہوئی ہیں جن پر ابتدائی مراحل کی انکوائری جاری ہے۔ یہ تفتیش ان الزامات سے جڑی ہے جن میں کہا گیا ہے کہ خواتین کو غیر قانونی طور پر بالمورل لایا گیا تھا۔ پرنس اینڈریو سے ان کے بھائی برطانوی بادشاہ چارلس پہلے ہی شاہی القابات واپس لے چکے ہیں۔ اس سال فروری میں انہیں عوامی عہدے کے غلط استعمال کے شبہے میں گرفتار بھی کیا گیا تھا اور بعد میں پوچھ گچھ کے بعد رہا کر دیا گیا۔ دوسری طرف امریکی استغاثہ کی جانب سے ماضی میں جاری کی گئی تصاویر میں جیفری ایپسٹین اور اس کی ساتھی غزلین میکسویل کو بالمورل محل میں وقت گزارتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ شاہی محل (بکنگھم پیلس) نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جبکہ اینڈریو نے اپنے اوپر لگائے گئے تمام الزامات کو سختی سے مسترد کیا ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ ان کی تمام تر توجہ متاثرہ خواتین کو انصاف فراہم کرنے پر ہے۔

بقیہ 26

امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں میں ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک رہنے جبکہ شمالی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود اور صبح و رات کے اوقات میں موسم سرد رہنے کا امکان ہے تاہم رات کے اوقات میں بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں چند مقامات پر ہلکی بارش جبکہ پہاڑوں پر ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ حکام کے مطابق اسلام آباد اور گردونواح میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم صبح اور رات کے اوقات میں خنکی رہے گی۔ خیبر پختونخوا کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری ہوسکتی ہے۔ چترال، دیر، سوات، کوہستان، کرم اور گردونواح میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ پنجاب کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ مری، گلیات اور گردونواح میں مطلع جزوی ابر آلود جبکہ صبح اور رات کے اوقات میں موسم سرد رہنے کی توقع ہے۔ سندھ کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ دن کے دوران گرمی رہے گی۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں بھی موسم خشک رہے گا، تاہم شمالی اضلاع میں صبح و رات کے اوقات میں سردی کا امکان ہے۔ کشمیر اور گلگت بلتستان میں مطلع جزوی ابر آلود اور موسم سرد رہے گا تاہم شام اور رات کے اوقات میں گلگت بلتستان میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش اور پہاڑوں پر ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک جبکہ شمالی علاقوں میں سرد اور مطلع جزوی ابر آلود رہا۔ رپورٹ کے مطابق ریکارڈ کیے گئے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں لہہ میں منفی چار، اسکردو میں منفی ایک اور استور میں تین ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ 27

کیا گیا ہے، جس کے بعد یواے ای 2027ء میں ترکیہ کو پیچھے چھوڑ کر مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ (مینا) کا سب سے بڑا کرپٹو مرکز بن سکتا ہے۔ بلاک چین تجزیاتی ادارے چین ایناليسس کی نئی رپورٹ کے مطابق جون 2026ء تک ایک سال کے دوران متحدہ عرب امارات کی کرپٹو معیشت 32 فیصد اضافے کے ساتھ 104.8 ارب ڈالر (384.6 ارب درہم) تک پہنچ گئی۔ رپورٹ کے مطابق یو اے ای کی کرپٹو مارکیٹ اس وقت ترکیہ کی مارکیٹ کے حجم کا تقریباً 73 فیصد ہے، جولائی 2025ء سے

عوامی اشتہارات

اطلاع گمشدگی

میری بیٹی ایمان احمد کے سکول ریکارڈ میں غلطی سے تاریخ پیدائش 30-07-2013 درج ہے جبکہ صحیح تاریخ پیدائش 30-04-2013 ہے لہٰذا درستگی کیلئے مشتہر ہے۔

المشتہر: نثار احمد ولد محمد نواز شناختی کارڈ نمبر 54400-8671300-7

بقیہ 1

کی گئی کہ وہ قائد جمعیت کے ہر حکم اور اشارے کے لیے تیار رہیں، کسی بھی ممکنہ سیاسی صورتحال کے پیش نظر اپنی تنظیمی و احتجاجی تیاری مکمل رکھیں اور صوبائی، ضلعی، تعلیمی اور یونٹوں کی سطح پر تنظیمی سرگرمیوں کا فوری آغاز ہوگا۔ اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ صوبے میں کاروباری سرگرمیاں مفلوج، بے روزگاری میں اضافہ، قانون کی حکمرانی کمزور، قتل و غارت گری اور بدامنی کے واقعات معمول بنتے جا رہے ہیں، جبکہ قومی شاہراہیں بھی عوام کے لیے غیر محفوظ ہو چکی ہیں۔ حکومت عوام کو تحفظ، روزگار اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتی ہے اور سکونتی گرفت کمزور پڑ چکی ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دینی مدارس کی رجسٹریشن اور ان کے انتظامی و قانونی معاملات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، حکومت فوری طور پر مدارس کی رجسٹریشن سے متعلق بل بلوچستان اسمبلی میں پیش کرے۔ اسی طرح مائنز اینڈ منرلز کے حوالے سے تیار کردہ ڈرافٹ کو فوری طور پر بلوچستان اسمبلی میں پیش کرنے اور اس پر نظرثانی و ضروری قانون سازی کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس نے واضح کیا کہ حکومت نے اس سلسلے میں جو وعدے کیے ہیں، انہیں فوری طور پر پورا کیا جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ موجودہ سیاسی حالات میں بیشتر سیاسی جماعتیں مفادات اور مصلحتوں کی سیاست میں مصروف ہیں، جبکہ جمعیت علماء اسلام اور اس کے قائد مولانا فضل الرحمٰن تن تنہا عوام کے حقوق، آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار اور دینی تشخص کی ترجمانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی۔

بقیہ 6

ملزمان کی گرفتاری پر کوئٹہ پولیس، بالخصوص ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ایس ایس پی آپریشنز ضیا مندوخیل، ایس پی صدر شفقت جنجوعہ، ڈی ایس پی صدر سرکل شوکت جدون، ایس ایچ او تھانہ بروری نصیب اللہ ناصر اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بچوں کو بلیک میلنگ، جنسی استحصال اور دیگر جرائم کا نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، ایسے جرائم نہ صرف معاشرتی اقدار بلکہ انسانی اخلاقیات کے بھی منافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی بروقت کارروائی قابلِ ستائش ہے، تاہم ضروری ہے کہ اس معاملے کی شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات مکمل کر کے ملوث تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور متاثرہ بچوں کی شناخت، عزت اور رازداری کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کی سرگرمیوں، سوشل میڈیا اور موبائل فون کے استعمال پر مناسب نگرانی رکھیں تاکہ معصوم بچوں کو ایسے جرائم پیشہ عناصر کے شر سے محفوظ رکھا جاسکے۔ مولانا محمد شعیب جدون نے کہا کہ بچوں کا تحفظ پوری قوم اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے، کوئٹہ پولیس کی جانب سے شہریوں بالخصوص بچوں کے تحفظ کے لیے ایسے مؤثر اقدامات قابلِ قدر ہیں، امید ہے کہ پولیس آئندہ بھی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی۔

بقیہ 7

کرتے کیونکہ اس وقت سوشل میڈیا نے اپنی ذمہ داری کے حوالے سے وہ کردار ادا نہیں کیا جو ماضی میں پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا ادا کرتے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی این سی ڈیجیٹل نیوز کی گیارویں سالگرہ کے موقع پر نجی ہوٹل میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر پبلک ریلیشن آغا رحمان، کوئٹہ پریس کلب کے سینئر نائب صدر محمد افضل مغل، نورالٰہی بگٹی، عصمت سالانی، ڈی جی پی آر کے شہزاد اور عامر درانی، میجر (ر) نذر زمرد، میر بہرام بلوچ، میر بہرام لہڑی، گل حسن درانی سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں اور صحافیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مقررین نے بی این سی کے چیف ایگزیکٹو دوست محمد بلوچ کی صحافتی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحافت کی دنیا میں بی این سی ایک ابھرتا ہوا ستارہ ہے جس نے ہمیشہ اصولی صحافت کو اولین ترجیح دی ہے اور مظلوم کے لئے آواز بلند کی ہے مقررین نے ادارے کی مزید کامیابی، ترقی اور صحافتی بلندیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے بالخصوص اس کی غیر جانبدارانہ اور بہترین رپورٹنگ کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ آئندہ بھی ادارے کو وسعت دیتے ہوئے مختلف شعبوں میں صحافت سے وابستہ پیشہ ورانہ لوگوں کو ساتھ ملا کر بہتر طور پر صوبے کے مسائل کو حکام بالا اور عوام کو حق اور سچ پر مبنی خبریں پہنچاتے رہیں گے۔ اس موقع پر سالگرہ کا کیک کاٹا اور صحافت کے شعبے میں خدمات سرانجام دینے والوں کو شرفکیٹ دیے گئے۔

بقیہ 8

انقلابی قدم ثابت ہوگا۔ ملک کی اسلامی و نظریاتی تشخص کی حفاظت اور قومی وحدت کا فروغ ہمارا ہدف ہے اس پرفتن دور میں اہم امانت کا حق ادا کرنے میں ورکروں پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہے کہ وہ ایک نظریاتی فکر اور سوچ کے ساتھ امت کی رہنمائی کرے موجودہ حالات میں امت کو درپیش مسائل کی اجتماعی تقاضوں کا احساس ہم سب کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ تنظیم سازی کے عمل کے بعد تنظیم کو ہر سطح پر فعال بنانے کیلئے ورکرز معرٰ انداز میں آگے بڑھائے۔ جماعت کے منشور پر مکمل اعتماد رکھتے ہوئے ضلع کے کونے کونے میں دعوتی و تنظیمی کام کو تیز کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نظریاتی اس ملک میں حق، صداقت اور اصولی سیاست کا علمبردار ہے۔ اقتدار اور مفادات کا حصول کبھی ہدف نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کا ڈھانچہ چلانے والے بنیادی ستون آئین، قانون، پارلیمنٹ اور جمہوریت اس وقت عملی طور پر مکمل طور پر معطل ہو چکے ہیں۔ عملی طور پر پاکستان ایک ایسے جنگلستان میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں طاقتور کی لاٹھی اور جبر کا راج ہے۔ انصاف کی تمام راہیں مسدود ہو چکی ہیں۔ طاقت کے بل بوتے پر غیر آئینی ایمرجنسی فیصلے ملک مکمل انارکی اور تباہی کی طرف چلا جا رہا ہے گذشتہ ستر سالوں میں ملک کو اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا گزشتہ چار سالوں کے دوران قومی مقتدرہ اور حکمرانوں کی پالیسیوں سے پہنچا ہے، اور اس وقت ملک میں آئین و قانون کی حکمرانی کی نام و نشان تک نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم جماعتوں کے اتحاد کا اظہار انہوں نے آج نومبر میں سانگرہ کا کیک کاٹا اور صحافت کے شعبے میں خدمات سرانجام دینے والوں کو شرفکیٹ دیے گئے۔

بقیہ 9

بیٹوں اور بھائیوں کے مبینہ طور پر مسلح تنظیموں میں شامل ہونے اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر ان سے تعلق ختم کرنے کا اعلان کیا ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کی صوبائی کابینہ پر ممبران نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے وہ اس پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے اور ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام صلاحتیں بروئیں کار لائیں گے

بقیہ 5

کمال الدین کمالو، حاجی احسان اللہ خاکسار، عامر جاوید سمیت دیگر رہنما موجود تھے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا ازالہ کیا جائے گا، کارکن اور عہدیداران مایوس نہ ہوں، ان کے مسائل کے حل اور حقوق کے حصول کے لیے ان کے شانہ بشانہ جدوجہد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کی قربانیوں کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا اور آئندہ کسی کو بھی کارکنوں کی آواز دبانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبائی اور وفاقی حکومت میں پارٹی کارکنوں کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔

ایجوکیشن سٹیپنڈ کی رقم کے حصول کے سلسلے میں درپیش مسئلے کے حل کے لیے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ نے درخواست موصول ہونے پر معاملے کا جائزہ لیا اور درخواست گزار کی شکایت کے ازالے کے لیے متعلقہ محکمے سے رابطہ کر کے ضروری کارروائی عمل میں لائی۔ وفاقی محتسب کے احکامات کی روشنی میں متعلقہ محکمے نے درخواست گزار محمد یونس کی بیٹی کے لیے ایجوکیشن سٹیپنڈ کی مد میں 30,000 روپے کا چیک فراہم کر دیا، جس سے درخواست گزار کا مسئلہ حل ہو گیا۔ درخواست گزار محمد یونس نے اپنی بیٹی کے لیے ایجوکیشن سٹیپنڈ کی رقم کا چیک ملنے پر وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 11

کے حقوق کے تحفظ کے لیے عمل میں لایا گیا تھا۔ سول سیکرٹریٹ کے ملازمین نے اپنے حقوق اور عزتِ نفس کے تحفظ کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں۔ ان کے مطابق 24 اکتوبر 2024 کے انتخابات میں ملازمین نے ان کے پینل کو دوسری مرتبہ بھاری اکثریت سے کامیاب کیا، جبکہ گریڈ ایک سے گریڈ 15 تک تمام ملازمین کے حقوق کا تحفظ موجودہ کابینہ کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 12

مریضوں سے ملاقات بھی کی اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ڈویژنل ڈائریکٹر نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ مریضوں کو معیاری اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور فرائض کی انجام دہی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی معیاری سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، جبکہ دور دراز علاقوں میں قائم بنیادی مراکزِ صحت (BHUs) کو فعال اور مؤثر بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 13

علاقے مہیسر شاہوانی، سنی و دیگر علاقوں میں اتوار کو دوسرے روز بھی سکیورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا سکیورٹی فورسز نے ڈرون کی مدد سے مسلح افراد کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا آمدہ اطلاعات کے مطابق مسلح افراد کے متعدد ٹھکانے تباہ کر دیے گئے جبکہ متعدد مسلح افراد کی ہلاکت و زخمی ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں سکیورٹی فورسز نے بھاری ہتھیار گولہ بارود بھی برآمد کر لیا جبکہ علاقوں کو مکمل کلیئر کرنے کے لیے آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 14

عبدالعزیز خان لونی کے انتقال پر گہرے دکھ، رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ عبدالعزیز خان لونی ایک باوقار، باصلاحیت اور فرض شناس افسر تھے، جنہوں نے دوران ملازمت بلوچستان کی انتظامی و ترقیاتی امور میں اپنی صلاحیتوں، تجربے اور پیشہ ورانہ خدمات کے ذریعے نمایاں کردار ادا کیا، ان کی خدمات، اصول پسندی، خلوص اور عوامی و سرکاری امور سے وابستگی کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم عبدالعزیز خان لونی کی وفات نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ ان تمام حلقوں کیلئے ایک بڑا صدمہ ہے جو ان کی شخصیت، کردار اور خدمات سے واقف تھے، بالخصوص سیدال خان لونی کیلئے والد جیسی عظیم ہستی کی جدائی ایک ناقابل تلافی ذاتی نقصان ہے، جس کا دکھ الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ سید ندیم عالم شاہ اور سید فیروز شاہ نے سوگوار خاندان، بالخصوص سیدال خان لونی سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور تمام پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

بقیہ 15

کہ وہ پولیو کے خلاف جاری قومی مہم میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور پانچ سال تک کی عمر کے ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلوائیں تاکہ آنے والی نسلوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج نومبر میں شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، عالمی ادارہ صحت WHO کے نمائندگان اور محکمہ صحت سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ صحت کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کو نومبر میں شروع ہونے والی پولیو مہم کی تیاریوں انتظامات مائیکرو پلاننگ پولیو ٹیموں کی تشکیل، تربیت حساس علاقوں کی نشاندہی ٹرانزٹ پوائنٹس اور مہم کو معرٰ انداز میں کامیاب بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ پولیو مہم کے دوران تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے ہر علاقے اور ہر گھر تک رسائی کو یقینی بنایا جائے پولیو ٹیموں کی کارکردگی کی مؤثر نگرانی کی جائے اور کسی بھی علاقے میں پانچ سال تک کی عمر کا کوئی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہنے پائے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے دوران پیش آنے والی مشکلات کو فوری طور پر حل کیا جائے اور پولیو ٹیموں کو درکار سہولیات اور سکیورٹی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے والدین میں شعور و آگاہی پیدا کرنا انتہائی اہم ہے۔ علما کرام، اساتذہ، سماجی رہنماں اور بلدیاتی نمائندوں کو بھی اس قومی فریضے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ عوام میں پولیو ویکسین کی اہمیت کے حوالے سے اعتماد پیدا ہو اور ہر گھرانے کو اس بات کا احساس ہو کہ بچوں کو پولیو کے قطرے پلانا ان کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھیں گے

بقیہ 16

انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کا بلوچستان کے صارفین کے ساتھ رویہ سوتیلی ماں جیسا ہے ایک طرف گیس نہیں آ رہی ہے تو دوسری طرف 26 پوائنٹ سے لیکر 100 یونٹ استعمال کرنے والے صارفین کو 18 سے 50 ہزار تک کے بل بھیجے گئے ہیں جو صارفین کے ساتھ زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرد علاقوں میں موسم سرما شروع ہونے کے ساتھ ہی گیس کا پریشر ختم ہو گیا ہے اور پائپ لائنوں میں گیس کی بجائے ہوا آنے لگی ہے جس پر صارفین کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن جرگہ کوئٹہ شہر اور صوبے کے دیگر سرد علاقوں میں صارفین کو بھاری بل بھیجنے اور گیس پریشر میں کمی کی مذمت کرتا ہے اور سوئی سدرن گیس کمپنی سے مطالبہ کرتا ہے کہ صارفین کو بھیجے گئے بھاری بل درست کیے جائیں اور گیس پریشر کو فوری بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے گیس صارفین کا صبر جواب دے چکا ہے اب بھی وقت ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ اپنا رویہ صارفین کے ساتھ درست کرے اگر خدانخواستہ عوام سڑکوں پر نکل آئے تو انہیں سنبھالا کسی کے بس میں نہیں ہوگا اور حالات کی تمام تر ذمہ داری سوئی سدرن گیس انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

بقیہ 17

گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقررہ ویکسینیشن مراکز اور آمدورفت کے اہم مقامات پر بھی ٹیمیں تعینات ہوں گی تاکہ کوئی بچہ ویکسین سے محروم نہ رہے۔ مہم میں 583 فکسڈ سائٹ ٹیمیں اور 397 ٹرانزٹ پوائنٹ ٹیمیں بھی شامل ہوں گی، جو سفر کرنے والے خاندانوں کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں گی۔ مہم کوئٹہ کے مشرقی اور مغربی اضلاع کے علاوہ چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، مستونگ، خضدار، حب، چاغی، خاران، نوشکی، ژوب، لورالائی، دکی، بارکھان، کوہلو، موسیٰ خیل، شیرانی، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ، پنجی، جھل مگسی، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، اوستہ محمد، برشور، قلات، سبی، ڈیرہ بگٹی نارتھ اور ساؤتھ کے مختلف علاقوں کے علاقوں میں چلائی جائے گی۔ انعام الحق نے کہا کہ ضلعے میں پولیو وائرس کی مسلسل موجودگی بدستور تشویش کا باعث ہے۔ ان کے مطابق پڑوسی ملک افغانستان میں پولیو کے تقریباً 50 کیسز جبکہ پاکستان میں سات کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے باعث بچوں کو وائرس سے محفوظ رکھنے کے لیے مسلسل اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں نومبر 2024 کے بعد پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صوبے میں نئے کیسز سامنے نہ آنے کے باوجود خطے کے دیگر حصوں میں وائرس کی موجودگی کے باعث صوبے میں وائرس کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے انہوں نے کہا کہ بچوں کو بار بار پولیو ویکسین پلانا ان کی قوت مدافعت برقرار رکھنے اور وائرس کے دوبارہ پھیلاؤ کو روکنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ مہم کے دوران ویکسینیشن ٹیموں سے تعاون کریں اور پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں، خواہ انہیں گزشتہ مہمات کے دوران بھی قطرے کیوں نہ پلائے گئے ہوں۔ انعام الحق نے اساتذہ، علمائے کرام اور سول سوسائٹی کے نمائندوں سے بھی زور دیا کہ وہ عوام میں آگاہی پیدا کریں اور خاندانوں کو انسداد پولیو مہم میں بھرپور شرکت کی ترغیب دیں۔

بقیہ 18

کرنے والے ریگولر بی ایس، ایم ایس اور ایم فل گریجویٹس مقررہ تاریخ تک رجسٹریشن کروا کر کانووکیشن میں شرکت کر سکتے ہیں۔ رجسٹریشن فیس 3,500 روپے مقرر کی گئی ہے، جو بینک چالان یا بینک ڈرافٹ کے ذریعے جامعہ تربت کے ڈائریکٹر فنانس کے نام پر نیشنل بینک آف پاکستان کی یونیورسٹی برانچ کے اکاؤنٹ نمبر 2257003139765868 میں جمع کرانا ہوگی۔ رجسٹریشن فارم، مطلوبہ تعلیمی دستاویزات اور دیگر شرائط کی چیک لسٹ کے ساتھ، مین کیمپس میں کنٹرولر آف ایگزامینیشنز کے دفتر اور سٹی کیمپس میں فیکلٹی آف لاء سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ https://forms.gle/YKY566tmcvoatnud7 سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے، جبکہ امیدوار مکمل فارم https://forms.gle/Rm15VgSn9 پر آن لائن رجسٹریشن بھی کروا سکتے ہیں۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق کانووکیشن کی مرکزی تقریب میں شرکت کے لیے فل ڈریس ریہرسل میں حاضری لازمی ہوگی۔ ریہرسل کے دن قابل واپسی سیکیورٹی ڈپازٹ کی ادائیگی پر گریجویٹس کو گاؤن اور کانووکیشن کیپ جاری کی جائیں گی۔ مزید معلومات کے لیے امیدوار کنٹرولر آف ایگزامینیشنز کے دفتر سے یا فون نمبرز 0852-400508 اور 0852-400510 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ 19

اسلامی یونیورسٹی کے اعلامیہ کے مطابق مفتی عبدالرحیم نے کراچی میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت پر صدر جامعہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی شرکت کو بخشقین کے لیے باعث اعزاز قرار دیا۔ پروفیسر ڈاکٹر احمد سعد الاحمد نے کہا کہ قرآن وسنت کی تعلیمات کو وسیع تر حلقوں تک پہنچانا ایک اہم دینی و علمی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اور جامعہ الغرالی اسلامی تعلیم و تحقیق کے فروغ اور امت مسلمہ کے اتحاد کے لیے مشترکہ کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ملاقات میں جامعہ الغرالی کے چانسلر کے مشیر ڈاکٹر ولی خان المظفر، بورڈ آف گورنرز کے رکن انجینئر مفتی عثمان یوسف، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے نائب صدر (اکیڈمکس) (پروفیسر ڈاکٹر صالح سلیمان اے الخلیفی بھی موجود تھے۔

بقیہ 20

لیے عزم: پاکستان میں آبی تحفظ کا فروغ اور موسمیاتی لچکدار خوراک کے نظام کا حصول منتخب کیا گیا ہے جو 6 نومبر تک جاری رہے گی۔ تقریب کا انعقاد انٹرنیشنل ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ (آئی ڈبلیو ایم آئی) نے پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (پی سی آر ڈبلیو آر) اور وزارت آبی وسائل کے اشتراک سے کیا ہے۔ کانفرنس میں پالیسی ساز، اراکین پارلیمنٹ، محققین، ترقیاتی شراکت دار، نوجوان رہنما، سول سوسائٹی کے نمائندے اور میڈیا پروفیشنلز شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں ذاتی اور آن لائن شرکت کی سہولت بھی دستیاب ہو گی۔ کانفرنس کے دوران دو متوازی موضوعاتی ٹریک پیش کیے جائیں گے جن میں سے ہر ایک 13 سیشنز پر مشتمل ہے جس میں موثر پالیسی کے نفاذ کے ذریعے پانی، زراعت اور خوراک کے نظام کو مضبوط بنانے اور موسمیاتی لچک کے لیے جامع اختراعات کو بڑھانے پر توجہ دی جائے گی۔ زیر بحث آنے والے کلیدی موضوعات میں زیر زمین پانی کا انتظام، آبپاشی کی اصلاحات، خشک سالی اور صحت، موسمیاتی فنانسنگ، COP31 کے لیے پاکستان کی تیاریاں، آبی توانائی۔ خوراک۔ ماحول کا گٹھ جوڑ، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل سہولیات سے استفادہ، بالائی علاقوں کے خطرات اور انڈس بیسن میں خواتین کی قیادت اور پانی کی حفاظت شامل ہیں۔

بقیہ 21

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال ہرنائی میں بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلا کر کیا۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال میر سیف اللہ مری اور محکمہ صحت کی ضلعی ٹیم بھی موجود تھی۔ افتتاحی تقریب کے شرکا اور میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین نے کہا کہ بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھنے کے لیے پولیو سے بچا کے قطرے پلانا نہایت ضروری ہے، لہٰذا والدین اس قومی فریضے کی ادائیگی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے ضلع ہرنائی کے تمام والدین سے اپیل کی کہ وہ پانچ سال تک کے اپنے تمام بچوں کو لازمی طور پر پولیو سے بچا کے قطرے پلوائیں اور انسداد پولیو کی فرنٹ لائن ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ اس موذی مرض کے مکمل خاتمے اور ضلع کو پولیو سے پاک رکھنے کے قومی مقصد کو کامیابی سے حاصل کیا جا سکے۔

بقیہ 22

کہ اتنی بڑی رقم ایک عام صارف کے لیے ادا کرنا ممکن نہیں، خاص طور پر جب گیس کا استعمال ہی صفر ہو۔ شہریوں نے اس غیر معمولی بل پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ اگر گیس استعمال نہیں ہوئی تو پھر 44 لاکھ روپے کا حساب کس بنیاد پر بنایا گیا؟ کیا میٹر نے خالی گھر میں خود ہی گیس استعمال کر لی یا بلنگ نظام نے کوئی ایسا حساب لگایا جسے سمجھنے کے لیے عام صارف کو ماہر حسابیات بننا پڑے گا؟ متاثرہ شہری نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بل کی فوری جانچ کی جائے اور میٹر ریڈنگ، سابقہ و موجودہ ریڈنگ سمیت تمام تفصیلات سامنے لائی جائیں۔ اگر یہ بلنگ یا میٹر ریڈنگ کی غلطی ہے تو اسے فوری درست کر کے نیا بل جاری کیا جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گیس کے بلوں میں غیر معمولی رقوم کی شکایات پہلے بھی سامنے آتی رہی ہیں، تاہم صفر استعمال پر 44 لاکھ روپے کا بل ایک ایسا معاملہ ہے جس کی وضاحت ضروری ہے۔ شہریوں نے طلریہ انداز میں کہا کہ اگر خالی مکان بھی لاکھوں روپے کا بل دے سکتا ہے تو پھر گیس کمپنی کے بلنگ نظام میں صارفین کو اپنی جیب کے ساتھ کیلکولیٹر بھی تیار رکھنا ہوگا۔ صارفین نے مطالبہ کیا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ اس معاملے کا نوٹس لے، بلنگ نظام کی جانچ کرے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کرے تاکہ اس موذی مرض کے مکمل خاتمے اور ضلع کو پولیو سے پاک رکھنے کے قومی مقصد کو کامیابی سے حاصل کیا جا سکے۔

بقیہ 23

ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں گیس شہریوں کی بنیادی ضرورت ہے، مگر افسوس کہ کوئٹہ کے عوام بھاری بلوں کی ادائیگی کے باوجود گھروں میں کھانا پکانے اور سردی سے بچاؤ کے لیے گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ متعلقہ حکام اور محکمہ گیس کی انتظامیہ عوامی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے گیس کی بلاتعطل فراہمی اور پریشر معمول پر لانے کے لیے فوری اقدامات کریں، تاکہ شہریوں کو مزید اذیت سے بچایا جا سکے۔ اسلم اچکزئی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے اور صارفین سے بھاری بل وصول کرنے کے باوجود انہیں مظلوبہ سہولت فراہم نہ کرنا قابل تشویش ہے۔ انہوں نے اہل کوئٹہ کو یقین دلایا کہ چاہے کوئی سیاسی جماعت عوام کے ساتھ کھڑی ہو یا نہ ہو، مظلوم عوامی تحریک پاکستان عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کے بنیادی حقوق کے حصول، مسائل کے حل اور عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے ہر جمہوری اور آئینی فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی۔

بقیہ 24

عزت اللہ کے قبضے سے 4 کلو چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 25

سہولتوں سے محروم اور دیگر مستحق افراد کو ترجیح دیتے ہوئے ہر پلیٹ فارم پر ان کے حقوق کیلئے متحرک اور بھرپور کردار ادا کیا جائے گا جو تحریک مظلوم فاؤنڈیشن کا اصل اور بنیادی مقصد ہے تحریک کے بانی زمان مینگل نے عہدیداروں صدر میر اسلم مینگل، سیکرٹری ضیا مینگل، قلیتی رہنما ڈیتل مسیح اور دیگر سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بڑے مقصد کے لئے اب تک مختلف حادثات میں زخمی اور دیگر مستحق افراد کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت کام کیا گیا اب وقت آ گیا ہے کہ اس میں کام مزید تیزی لاتے ہوئے اس دروازے پر دستک دی جائے جہاں سے لاچار اور مستحق افراد کو ریسکیو کرنے کا بندوبست میسر ہو مسائل بہت زیادہ مگر جذبے اور لگن کے ساتھ منزل کی جستجو جاری رکھنا شرط ہے۔

بقیہ 26

اقبال خان کاکڑ نے حاجی عیسیٰ خان نورزئی اور ان کے خاندان کو گرین پاکستان پارٹی میں شمولیت پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے پارٹی مزید مضبوط اور فعال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام ساتھی مل کر پارٹی کو منظم اور مستحکم بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ پارٹی کی ترجیحات میں نوجوان قیادت کو آگے لانا، نوجوانوں کو سیاسی عمل میں مؤثر نمائندگی دینا اور نئی نسل کو قیادت کے مواقع فراہم کرنا شامل ہے۔ اس موقع پر چیئرمین عبدالہادی نے کہا کہ گرین پاکستان پارٹی نوجوانوں کی صلاحیتوں پر بھرپور یقین رکھتی ہے اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا پارٹی کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ساتھیوں کے تعاون سے ایک مضبوط، منظم اور فعال سیاسی پلیٹ فارم تشکیل دیا جائے گا۔

بقیہ 27

اجتماعی مفادات کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کی صوبائی کابینہ پر ممبران نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے وہ اس پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے اور ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام صلاحتیں بروئیں کار لائیں گے

بقیہ 28

ان کی طویل جدوجہد کو خراج